مُحبّت بھری بات چیت

"پرورش ایک خدمت" ایک سلسلہ وار کتاب

جلد 2

کریگ کاسٹر

'پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔'
(متّی 28:19-20)

FDM
.WORLD

Craig Caster
Loving Communication in Urdu
Parenting Is a Ministry series Volume 2 of 4

"مُحبّت بھری بات چیت" جلد 2 ہے۔
"**پرورش ایک خدمت**" کی سلسلہ وار کتاب ہے۔

"**پرورش ایک خدمت**" کے دیگر عنوانات مندرجہ ذیل ہیں۔
تبدیلی لانے والی پرورش (جلد 1)
اپنے بچوں کی تربیت کریں (جلد 3)
بائبل کا نظم وضبط (جلد 4)
قائدین کے لیے راہنمائی

FDM.world کی طرف سے دیگر مشقی کتابیں

مسیحی بنیادی سچائیاں: کریگ کاسٹر کی طرف سے ایک شاگرد کے لئے ایک مضبوط بنیاد
شادی کریگ کاسٹر کی خدمت کی سلسلہ وار کتاب ہے
کریگ کاسٹر کی طرف سے نوجوانوں کو سمجھنا

تمام FDM.world مشقی کتابیں انفرادی مطالعہ کے لئے، چھوٹے گروہوں کے لئے، شاگردیت کے اوزار کے طور پر، اور اصلاح کاری میں خاص طور پر پیش کی جاتی ہیں.

مُحبّت بھری بات چیت

"پرورش ایک خدمت" کا سلسلہ ہے

جلد 2

روایتی، مخلوط اور اکیلے والدین والے خاندانوں کے لئے

کریگ کاسٹر

پس تُم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلِیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تُم کو حکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔

متی 28:19-20

FAMILY DISCIPLESHIP MINISTRIES

Phone: (619) 590-1901

Email: info@FDM.world

Websites: www.FDM.world

کریگ کاسٹر کی طرف سے مُحبّت بھری بات چیت، جلد2، پرورش ایک خدمت کی مشقی کتاب ہے۔

آئی ایس بی این (ISBN) 978-1-7331045-7-9

کریگ کاسٹر کی طرف سے پرنٹ اور الیکٹرانک ورژن کاپی رائٹ ©2020. تمام حقوق محفوظ ہیں.

10272020 نظرِ ثانی

جب تک کہ دوسری صورت میں ذکر نہ کیا جائے، بائبل کے تمام اقتباسات نیو کنگ جیمز ورژن New King James Version® سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ © 1982 تھامس نیلسن Thomas Nelson کی طرف سے اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے. تمام حقوق محفوظ ہیں.

اے ایم پی (AMP) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات توسیع شدہ بائبل سے لیے گئے ہیں۔ کاپی رائٹ ©2015 کی طرف سے لاک مین فاؤنڈیشن The Lockman Foundation، لاہبرا La Habra، سی اے 90631. تمام حقوق محفوظ ہیں. معلومات کا حوالہ دینے کی اجازت کے لئے http://www.lockman.org/ ملاحظہ کریں۔

ای ایس وی (ESV) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ای ایس وی (ESV) ® بائبل (مقدس بائبل، انگریزی معیاری ورژن The Holy Bible, English Standard Version®) سے لئے گئے ہیں۔ ای ایس وی® ٹیکسٹ ایڈیشن: 2016. کاپی رائٹ © 2001 کراس وے کی طرف سے، گڈ نیوز پبلشرز کی اشاعت کی خدمت. ای ایس وی® متن کو گڈ نیوز پبلشرز (Good News Publishers) کے تعاون اور اجازت سے دوبارہ پیش کیا گیا ہے۔ اس اشاعت کی غیر مجاز نقل

ممنوع ہے۔ تمام حقوق محفوظ ہیں.

این اے ایس بی (NASB) کو نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل® (NEW AMERICAN STANDARD BIBLE)، کاپی رائٹ © 1960، 1962، 1963، 1968، 1971، 1972، 1973، 1975، 1977، 1995 سے لیے گئے ہیں۔ اجازت کے ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے.

بائبل کے اقتباسات مقدس بائبل، نیو انٹرنیشنل ورژن®(NEW INTERNATIONAL VERSION)، این آئی وی®(NIV) کاپی رائٹ© 1973، 1978، 1984، 2011 سے لیے گئے® ہیں۔ تمام حقوق دنیا بھر میں محفوظ ہیں.

ٹی ایل بی (TLB) کی نشاندہی کرنے والے بائبل کے اقتباسات ٹینڈیل ہاؤس فاؤنڈیشن (Tyndale House Foundation) کی طرف سے دی لیونگ بائبل(The Living Bible) کاپی رائٹ© 1971 سے لیے گئے ہیں۔ ٹائنڈیل ہاؤس پبلشرز انکارپوریٹڈ(Tyndale House Publishers Inc.)، کیرول اسٹریم، الینوائے (Carol Stream, Illinois) 60188 کی اجازت سے استعمال کیا گیا. تمام حقوق محفوظ ہیں. لیونگ بائبل، ٹی ایل بی، اور دی لیونگ بائبل لوگو ٹنڈیل ہاؤس پبلشرز کے رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہیں(The Living Bible logo are registered trademarks of Tyndale House Publishers)۔

مندرجہ بالا کاپی رائٹ کے تحت حقوق کو محدود کیے بغیر، اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ - چاہے وہ مطبوعہ یا ای کتاب فارمیٹ e-book format میں ہو، یا کسی اور شائع شدہ ماخذ میں - پیشگی تحریری اجازت کے بغیر، کسی بھی شکل میں یا کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک، مکینیکل، فوٹوکاپی، ریکارڈنگ، یا کسی اور طرح) کے ذریعہ دوبارہ پیش، ذخیرہ یا متعارف نہیں کرایا جا سکتا ہے۔

فہرست مضامین

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	پیش لفظ	vii
	تعارف	xi
سبق 1:	مُحبّت کا اس سے کیا لینا دینا ہے؟	1
سبق 2:	ہمارے بچوں کی انفرادیت	7
سبق 3:	رد عمل بمقابلہ جواب دینا	15
سبق 4:	مُحبّت صبر کرتی ہے	24
سبق 5:	مُحبّت مہربان ہے	31
سبق 6:	مُحبّت خود غرض نہیں ہے	36
سبق 7:	مُحبّت اچھا برتاؤ کرتی ہے	44
سبق 8:	مُحبّت کیا نہیں ہے	56
سبق 9:	مُحبّت خوش ہوتی ہے	63
سبق 10:	مُحبّت برداشت کرتی ہے	71
سبق 11:	مواصلات ضروری ہیں	78
سبق 12:	مُحبّت کا دل	83
سبق 13:	مُحبّت کرنے میں ناکامی	92
سبق 14:	روحانی جنگ	105
سبق 15:	ظلم و ستم اور خود غرضی	113
	ضمیمہ کے وسائل	123
	اختتامیہ	176
	مصنف کے بارے میں	179
	خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں	181

پیش لفظ

زیادہ تر والدین کم از کم دو چیزوں پر متفق ہوں گے: بچوں کی پرورش حیرت انگیز اور مشکل ہو سکتی ہے. ہر شخصیت کی انفرادیت کے لئے ایڈ جسٹمنٹ کی جانی چاہیئے، اور بچوں کو تفریح فراہم کرنا ایک چیلنج ہو سکتا ہے۔ لیکن اصل مسئلہ نظم وضبط ہے۔ والدین کو ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا چاہیئے، اکیلے والدینsingle parents کسی مدد کے بغیر کام کر رہے ہیں، اور ہر والدین کو پیدائش سے بلوغت تک ہر بچے کی حفاظت اور تربیت کے چیلنج کا سامنا کرنا پڑتا ہے. کب، کہاں، کیسے، کس قدر، کتنی بار، کتنی دیر تک اور کیا یہ طریقہ واقعی کام کر رہا ہے، یہ صرف چند سوالات ہیں جو ایک قیمتی، نافرمان بچے کے چہرے کو گھورنے والے والدین کے خیالات کو بھر دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج زیادہ تر والدین کو یقین نہیں ہے کہ کہاں جائیں، ان کا ماننا ہے کہ ان کے اپنے والدین نے صرف ایک اچھا کام کیا ہے، لیکن خود کو بچوں کے معاملے میں ناقص طور پر تیار محسوس کرتے ہیں.

لیکن ان لوگوں کے لئے مدد ہے جو سننے کے لیے تیار ہیں. خدا جو ہر چیز کا خالق ہے اس نے ہمیں ہدایت کے بغیر نہیں چھوڑا۔ وہ اس ادارے کا خالق ہے جسے ہم خاندان کہتے ہیں اور اس نے ہمیں اپنے کلام میں واضح ہدایات دی ہیں کہ کس طرح کامیاب ہونا ہے۔ ہمیں اسے سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے کیونکہ ہمارا ایک دشمن ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ شیطان، ہاں شیطان، ہمارے خلاف کام کر رہا ہے اور خاندان کی طاقت کو توڑنا پسند کرتا ہے، جو کلیسیاہ، معاشرے اور ایک کھوئی ہوئی دنیا کے ہمارے مسیحی گواہ ہونے کے خلاف ہر روز حملہ کرتا ہے۔ لیکن خدا، ہماری تمام ضروریات کو جانتے ہوئے، ہمیں اپنا کلام اور روح القدس دونوں دیتا ہے، جو کسی بھی جنگ کو جیتنے کے لئے کافی ہے۔

افسوس کی بات یہ ہے کہ زیادہ تر مسیحی اس بات سے واقف نہیں ہیں کہ بائبل بچوں کی پرورش کے لیے موزوں ہے، اس لیے وہ مدد کے لیے ماضی کے تجربے یا دنیاوی فلسفے کا رخ کرتے ہیں۔ لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ ہم اپنے خاندانوں کو مضبوط بنانے کے لیے خدا کی حکمت اور رہنمائی کو سنیں اور اس کی تلاش کریں۔ اگر ہم اپنے خالق کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کو تیار نہیں ہیں تو ہم مستقبل کے لیے کیا توقع کر سکتے ہیں؟ جب ہم خدا کی مرضی سے باہر کام کرتے ہیں، تو اس کا نتیجہ افراتفری اور تباہی ہوتا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ آسکتا ہے، لہذا ہم شاید ہی دیکھتے ہیں، لیکن اختتام دردناک ہوتا ہے۔

"پرورش ایک خدمت" کی سلسلہ وار کتاب ہے۔ جو آپ کے بچوں کی پرورش کے لئے خدا کے منصوبے کو سیکھنے میں مدد کرے گی۔ چاہے آپ ایک روایتی خاندان کے طور پر کام کرتے ہیں، مخلوط خاندان، اکیلے والدین والے خاندان، یا پوتے پوتیوں کی پرورش کرنے والے دادا

دادی، خدا کے پرورش کے اصول مؤثر اور حتمی ہیں. ہم سب خدا کے بچے، خدا کے طرف سے مقرر والدین اور خدا کی شبیہ پر بنے ہیں، اور وہ ہمیں خوشی سے بھرپور، کامیاب زندگی کے بغیر کبھی نہیں چھوڑے گا.

خدا آپ کو اپنے حیرت انگیز، زندگی بدلنے والے اصولوں کے ذریعے برکت عطا کرے اور آپ کے خاندان کو برکت دے کیونکہ آپ اسے ایسے والدین میں تبدیل کرنے کی اجازت دیتے ہیں جو وہ آپ کو بنانا چاہتا ہے.

یہ دعا ایک ساتھ پڑھیں۔

اے پیارے خداوند یسوع، ہم ایسے والدین بننے کے لئے تیری مدد اور حکمت مانگ رہے ہیں جو تیری عزت اور تعظیم کرتے ہیں۔ براہ مہربانی ہمیں تجھ پر بھروسہ کرنے کا ایمان اور ان چیزوں کو بدلنے کا فضل عطا فرما جو ہم غلط کر رہے ہیں۔ جس طرح ہم اپنے بچوں سے محبّت اور تربیت کرتے ہیں اسی طرح اپنی مرضی کو ہمارے اندر پورا کرنا شروع کرنے میں ہماری مدد کریں۔ آمین۔

تعارف

یہ مشقی کتاب آپ کو شاگردیت کے راستے پر لانے کے لئے ترتیب دی گئی ہے، جس کا مطلب ہے خُدا کے اصولوں پر چلنا۔ جب ہم "چلنا" جیسے الفاظ استعمال کرتے ہیں، تو ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ سمجھتے ہیں کہ ان اصولوں کے تحت جینا اتنا ہی بنیادی ہے جتنا چلنا سیکھنا۔

ہماری مشقی کتاب کے مقاصد یہ ہیں:

1. آپ کو دکھانے کے لئے کہ خُدا پرورش کے لئے اصول فراہم کرتا ہے،
2. ان اصولوں کو لاگو کرنے کے لئے آپ کو ٹولز اور ایپلی کیشنز سے لیس کرنے کے لئے، اور
3. اپنے خاندان کو بخشش، شفایابی اور اتحاد میں رہنمائی کرنے کے لئے جو خُدا کی تابعداری کے ذریعہ آتا ہے۔

خاندانی شاگردیت کی خدمتّیں اہم شعبوں میں مسیح کے جسم کو تعلیم دینے میں مدد کے لئے موجود ہیں۔ دوسروں کی شاگردیت کرنے میں ناکامی کا براہ راست تعلق آج پرورش میں ناکامی کی شرح سے ہے۔ اور ہم یہ کیسے جانتے ہیں؟ آج ہم نے ثابت شدہ اعداد و شمار میں جو کچھ دیکھا، تجربہ کیا اور پایا ہے۔

عمل

اس مطالعہ کو چار جلدوں میں تقسیم کیا گیا ہے. جلد 1 سے شروع کریں اور ترتیب سے ہر جلد کے ذریعے جاری رکھیں۔ کسی ایسے جلد یا سیکشن میں جانا جو آپ کی دلچسپی کو بڑھاتا ہے، پرکشش تو ہے لیکن مشورہ نہیں دیا جاتا، کیونکہ ہر جلد اور سبق ایک دوسرے پر مبنی ہوتے ہیں. مثال کے طور پر، آپ واقعی اپنے بچے کو نظم وضبط میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں، تاکہ آپ اس مطالعہ میں آگے بڑھیں، لیکن بائبل کے کچھ اصول ہیں جو آپ کو خدائی طریقے سے نظم وضبط کرنے سے پہلے سیکھنا ضروری ہیں. پانچ دن تک ہر روز ایک سبق مکمل کریں۔ مستقل مزاجی کے ساتھ روزانہ مطالعہ کی تعمیر روحانی کامیابی کی کُلید ہے۔

ان اصولوں کو آزمایا اور کامیاب ثابت کیا گیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں، اپنے خاندان میں، اور مشاورت اور پرورش کی کلاسوں میں بے شمار لوگوں کی زندگیوں میں اس کا تجربہ کیا ہے. براہ مہربانی سمجھیں، یہ "پرورش کے لئے پانچ آسان اقدامات" گائیڈ نہیں ہیں. بائبل کی شاگردیت ایک مشکل کام ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ خُدا کی مرضی کے سامنے ہتھیار ڈال دیں کیونکہ آپ کو اپنے کچھ رویوں

اور طرزِ عمل کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس عمل میں عزم، قربانی اور عاجزی کی ضرورت ہو گی۔

ہر دن کا آغاز

- ہر روز کے مطالعہ کو اپنے خُدا کے ساتھ گزارے گئے وقت کے طور پر دیکھیں، اور توقع کریں کہ وہ اپنے کلام کے ذریعہ آپ سے بات کرے گا۔
- ہر دن کا آغاز دُعا کے ساتھ کریں، خُدا سے پوچھیں کہ وہ بتائے کہ آپ کو کہاں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور جو کچھ آپ سیکھ رہے ہیں اسے لاگو کرنے کے لئے آپ کو بااختیار بنائیں.
- ایک عکاسی کرنے والی ذہنیت رکھیں. مواد میں جلد بازی نہ کریں صرف یہ کہنے کے لئے کہ آپ نے اسے ختم کر دیا ہے۔ خُدا کو آپ سے بات کرنے کے لئے وقت دیں، اور جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اس پر غور کریں.

نوٹ کرنے والی چیزیں

یہ مطالعہ ایک نئی ترجیح ہے اور وقت کو وقف کرنے کی ضرورت ہو گی. اسباق روزانہ کرنے پڑیں گے۔ اگر آپ ایک دن بھول جاتے ہیں تو، اسے نہ چھوڑیں، بلکہ تمام اسباق کو ترتیب سے مکمل کرنے کے لئے کام کریں۔

بعض اوقات ہم منصوبے شروع کرتے ہیں اور ختم نہیں ہوتے ہیں۔ اپنی پرورش کی ذمہ داری کی اہمیت پر غور کریں اور اس مطالعہ کو وفاداری سے مکمل کرنے کا فیصلہ کریں۔ اپنی ترجیحات اور دیگر وعدوں کے بارے میں دُعا کریں۔ اگر ضروری ہو تو دُعا کے لئے احتساب یا اصلاح کاری کرنے والے شخص کی مدد حاصل کریں۔

اگر شادی شدہ ہے، آپ کا شریک حیات اس کوشش میں ایک ضروری ساتھی ہے. ایک ساتھ یا الگ الگ مطالعہ کریں، لیکن ہمیشہ اس پر تبادلہ خیال کریں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے، کیونکہ یہ ازدواجی اور پرورش کے مسائل اور تبدیلیوں سے متعلق ہے۔

پیش کردہ معلومات کی مقدار میں اسباق مختلف ہو سکتے ہیں۔ ہر ایک کو مکمل کرنے کے بعد، خُدا کے ساتھ اپنے وقت کی منصوبہ بندی کرنے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے اگلے سبق کی طرف دیکھیں۔

سوالات کے جوابات دینے اور آپ کے خیالات اور دُعاؤں کو ریکارڈ کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. اگر آپ نے اس مشقی کتاب کو ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کیا ہے تو، ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ اسے تین رنگ کے بائنڈر میں ڈالیں اور ذاتی جرنلنگ اور نوٹ کے لئے اضافی کاغذ شامل کریں۔

گہری کھدائی کریں۔

یہ سیکشن کِتابِ مُقدّس کو پڑھنے اور اسے پیش کیے جانے والے موضوع سے منسلک کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ آپ بائبل سے زیادہ واقف ہو جائیں گے، پرورش کے بائبلی اصولوں، اور والدین کی حیثیت سے خدا آپ سے کیا توقع رکھتا ہے، ان کے تعلق سے آپ زیادہ سیکھ جائیں گے۔

حقائق فائل

اس طرح کے ڈبے بائبل کے الفاظ یا جملے کی وضاحت فراہم کرتے ہیں۔ ہم نے اس بات کا بہت خیال رکھا ہے کہ بائبل کی مشہور اور منطقی لغات اور تفاسیر کو وضاحت کے لیے استعمال کیا جائے، جن کا جب بھی ممکن ہو حوالہ دیا جائے۔ ان میں سے بہت سی تعریفیں ضمیمہ ٹی: لفظیات میں نظر آتی ہیں۔

خود کا امتحان

جب آپ بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو، یہ سیکشن خود کو جانچنے کے لئے وقت فراہم کرتا ہے، ان جگہوں کو تلاش کرتا ہے جہاں انفرادی بہتری کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان تبدیلیوں کو کرنے کے لئے طاقت اور حِکمت کے لئے بصیرت، اعترافات اور دُعاؤں کو درج کرنے کے لئے جگہ فراہم کی جاتی ہے. شاگردی کے عمل کا ایک پہلو ذاتی ذمہ داری ہے۔ اگر خُدا ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اپنے شریک حیات یا بچوں کے خلاف گُناہ کیا ہے تو ان کے سامنے اپنے گُناہ کا اقرار کریں اور معافی مانگیں۔ اگر ایسا کرنے کا ذکر نہ بھی کیا گیا ہو تو بھی باقاعدگی سے اس پر عمل کریں۔

عملی منصوبہ

بائبل کے اصولوں کا مطالعہ کرنے کے بعد، یہ سیکشن آپ کو عمل کرنے اور جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اسے اپنی زندگی میں لاگو کرنے کا پختہ عزم دیتا ہے۔ سچے شاگرد بننے کے لئے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ خُدا نہ صرف چاہتا ہے کہ ہم عِلم میں اضافہ کریں، بلکہ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ ہم اس پر زندگی بھی گزاریں۔

ضمیمہ کے وسائل

برائے کرم مشقی کتاب کے آخر میں ضمیمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ وہ آپ کی ترقی کے لئے موجود ہیں، اور ہم مشقی کتاب میں ان کا حوالہ دیتے ہیں. اس حیرت انگیز سفر کو شروع کرنے سے پہلے، براہ کرم ضمیمہ اے: والدین کا عہد نامہ پرُ کریں.

قائدین کے لیے راہنمائی

قائدین کے لیے راہنمائی گائیڈ فری منسٹری ڈاؤن لوڈ سے آپ FDM.world سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہماری ویب سائٹ پر تمام مواد شاگردیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں اور مفت فراہم کیے جاتے ہیں

سبق نمبر 1

مُحبّت کا اِس سے کیا لینا دینا ہے؟

ایک فیملی کاؤنسلر یا اصلاح کار کے طور پر، بہت سے بچے کہتے ہیں، "مجھے لگتا ہے کہ میرے والدین مجھ سے مُحبّت نہیں کرتے ہیں." تاہم، تقریباً کسی بھی والدین سے پوچھ گچھ کی جائے کہ وہ اپنے بچوں سے مُحبّت کرتے ہیں یا نہیں. مسئلہ یہ ہے کہ والدین کبھی کبھی مُحبّت کے بغیر کام کرتے ہیں. والدین کی مایوسیاں اور مشکلات ہمارے اندر بدترین چیزوں کو سامنے لا سکتی ہیں۔ ہم ایسی چیزیں کرتے اور کہتے ہیں جو مُحبّت کے برعکس ہوتی ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ، اگر والدین ذمہ داری نہیں لے رہے ہیں اور معافی نہیں مانگ رہے ہیں، تو ایک بچہ مُحبّت محسوس نہیں کرے گا.

جب ہم بائبل کی مُحبّت کو دیکھتے ہیں، تو یسوع ہمیں بصیرت دیتا ہے کہ وہ اپنے شاگردوں سے کیا توقع رکھتا تھا، جو آج بھی ہم پر لاگو ہوتا ہے. نوٹ کریں کہ یسوع نے کوئی تجویز نہیں دی بلکہ ایک حکم دیا تھا۔

مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے مُحبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّو۔
35اگر آپس میں مُحبّت رکھّو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو۔
یُوحنّا13:34-35

خود کا امتحان

آیت 35 کے مطابق، اس حکم کی تکمیل کا مسیح اور دوسروں، خاص طور پر آپ کے بچوں کے ساتھ آپ کے تعلقات سے کیا تعلق ہے؟

____

____

____

____

خدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اس کی مدد کے بغیر اس مُحبّت کا اظہار نہیں کر سکتے ہیں۔ ہماری زندگیوں میں خدا کے کلام اور روح القدس کے کام کرنے کے درمیان تعلق پر غور کریں:

چُونکہ تُم نے حق کی تابع داری سے اپنے دِلوں کو پاک کیا ہے جِس سے بھائیوں کی بے رِیا مُحبّت پَیدا ہُوئی اِس لِئے دِل وجان سے آپس میں بُہت مُحبّت رکھّو۔ 23 کیونکہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غَیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسِیلہ سے جو زِندہ اور قائِم ہے نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہو۔

ا-پطرس 1:22-23

لفظ خلوص کا مطلب ہے نفاق کے بغیر۔ یہ مخلص مُحبّت صرف مسیح میں رہنے اور روح القدس کی طاقت کے ذریعے سچائی کی فرمانبرداری کرنے سے ہی ممکن ہوتی ہے، جو ہر ایماندار میں رہتا ہے۔ پچھلے مطالعے میں، ہم نے سیکھا کہ 2 پطرس 1:3 کہتا ہے کہ یسوع کی "**اِلٰہی قُدرت نے ہمیں سب کچھ دیا ہے... اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے.**" اس کے علاوہ، یہ علم خدا کے کلام کے ذریعہ آتا ہے.

گہری کھدائی کریں

اور ان چار طریقوں کی وضاحت کریں جو خدا ہمیں اپنے بچوں سمیت دوسروں سے مُحبّت کرنے کے لئے کہتا ہے۔

مُحبّت بے رِیا ہو۔ بدی سے نفرت رکھّو۔ نیکی سے لِپٹے رہو۔

رُومیوں 12:9

سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی مُحبّت رکھّو کیونکہ مُحبّت بُہت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔

ا-پطرس 4:8

اِس لِئے کہ خُدا بے اِنصاف نہیں جو تُمہارے کام اور اُس مُحبّت کو بُھول جائے جو تُم نے اُس کے نام کے واسطے اِس طرح ظاہِر کی کہ مُقدّسوں کی خِدمت کی اور کر رہے ہو۔
عِبرانیوں 10:6

اَے عزِیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّیں کیونکہ مُحبّت خُدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی مُحبّت رکھتا ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور خُدا کو جانتا ہے۔
ا۔یُوحنّا 7:4

بائبل کی مُحبّت کیا ہے؟

بائبل کی مُحبّت جذبات پر مبنی نہیں ہے، اور نہ ہی یہ قدرتی طور پر آتی ہے. ہم فطری طور پر خود غرض اور خود نما ہیں۔ بائبل کی مُحبّت ایک عمل ہے جو انتخاب پر مبنی ہے۔ اس قسم کی مُحبّت مافوق الفطرت ہے اور صرف اس دل سے آسکتی ہے جو خدا کے سامنے گھٹنے ٹیک جاتا ہے کیونکہ یہ اس کی طرف سے آتا ہے۔ اپنے بچوں سے سچی مُحبّت کرنے کے لیے ہمیں سب سے پہلے خدا سے مُحبّت کرنی چاہیے اور اپنے دلوں کو اس کے حوالے کرنا چاہیے۔
آج ہماری ثقافت میں مُحبّت کا لفظ اس قدر پھیلا ہوا ہے کہ اس کے معنی سستے ہو گئے ہیں۔ ہم اسی لفظ کا استعمال یہ بیان کرنے کے لئے کرتے ہیں کہ ہم خدا، اپنے بچوں اور کچھ مخصوص کھانوں کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں۔ زیادہ تر والدین شوق سے گواہی دیں گے کہ وہ اپنے بچوں سے مُحبّت کرتے ہیں۔ لیکن واحد معیار جس کے ذریعہ ہم حقیقی مُحبّت کی پیائش کر سکتے ہیں وہ خدا کا کلام ہے۔

دو الفاظ یونانی سے انگریزی بائبل میں "مُحبّت" کا ترجمہ کرتے ہیں: اگاپے *agape* اور فیلو *phileo* ۔ اگاپے غیر مشروط طور پر مُحبّت کرنے کا

انتخاب کر رہا ہے، جبکہ فیلو مشروط مُحبّت ہے۔ ہمیں آگاپے مُحبّت ہے کیونکہ

'اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوح القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔'

(رُومیوں 5:5)

خدا نے ہمیں اپنے بچوں سے محبت کرنے کے لئے بلایا ہے - ایک قربانی کی محبت جو اس صورت میں واپس نہیں لی جاتی جب پیارے مطالبات یا توقعات کو پورا کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ اگاپے مُحبّت ہمارے بچوں کے لئے خدا کی قدر پر مبنی ہے، نہ کہ ان کی شخصیت، طاقت، کمزوریوں، یا ناکامیوں پر.

خُدا کی مُحبّت کا استعمال کرنا اپنی طاقت میں ناممکن ہے۔ لیکن خُدا کی حمد کرو! جب ہم مسیح کو قبول کرتے ہیں، تو رُوح القُدس ہمارے دلوں میں زندہ ہوتا ہے۔ اگر ہم خُداوند کے سامنے جھک جائیں اور خودی کا انکار کریں تو رُوح القُدس ہمارے وسیلے سے ہمارے بچوں سے مُحبّت کرے گا۔ چونکہ بائبل کی مُحبّت احساسات یا جذبات پر مبنی نہیں ہے، یہ کچھ ایسا ہے جو آپ کرتے ہیں (ایک فعل، اسم نہیں) اور اسے صرف عمل میں دیکھ کر ہی شناخت کیا جا سکتا ہے۔

> **حقائق فائل**
>
> **اگاپے—نالائق گنہگاروں کے تئیں خدا کے دل کا ردعمل۔ اگاپ خدا کی محبت ہے جو اس کی محبت کے مقاصد کے فائدے کے لئے خود کی قربانی میں ظاہر ہوتی ہے۔ "خدا کی بنیادی خوبی جو دوسروں کے اعمال سے قطع نظر دوسروں کے بہترین مفادات کی تلاش کرتی ہے۔1" اس میں خدا وہ کام کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ انسان کے لئے بہتر ہے اور ضروری نہیں کہ انسان کیا چاہتا ہے۔ اس کا بیٹا انسان کے لیے مغفرت لائے گا۔"2**
>
> **فلیو—انسانی روح کا ردعمل جو اسے خوشگوار سمجھتا ہے۔ "فلیو واضح طور پر (اگاپے سے) مختلف لگتا ہے اور عزت، اعلی احترام اور نرم محبت کی بات کرتا ہے اور زیادہ جذباتی ہے۔"3 فلو دوستی کی محبت ہے، جس کا تعین اس خوشی سے ہوتا ہے جو انسان اس محبت کے مقصد سے حاصل کرتا ہے۔**

لہٰذا یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے بچوں کو خدا کی محبت کا اظہار کرنا سکھائیں۔ اچھی خبر یہ ہے کہ، اگر یسوع مسیح کے ساتھ قربت کی ہماری بنیاد مناسب طریقے سے رکھی گئی ہے، تو ہم خدا کی طاقت میں، اپنے بچوں کی ضرورت کی تعمیر کرنے کے قابل ہیں. ناکامی کوئی آپشن نہیں ہے۔ ہم سب کہیں نہ کہیں سے شروع کر سکتے ہیں، اور وہ نقطہ اس وقت آتا ہے جب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ اپنے بچوں سے محبت کرنا اس دل سے آتا ہے جو خدا کے سپرد ہے۔ یہ ایک ایسا طرز عمل ہے جسے ہمیں منتخب کرنا، تلاش کرنا، سیکھنا اور بڑھنا چاہئے۔ ہم سب اپنے بچوں سے ایک خاص حد تک محبت کرتے ہیں لیکن محبت میں عمدگی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

پولُس جانتا تھا کہ فلپی کے لوگ ایک دوسرے سے مُحبّت کرتے ہیں، لیکن اس نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ مزید اسے جاری رکھیں:

اور یہ دُعا کرتا ہُوں کہ تُمہاری مُحبّت عِلم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اَور بھی زِیادہ ہوتی جائے۔10 تا کہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کر سکو اور مسیح کے دِن تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔11 اور راست بازی کے پَھل سے جو یِسُوع مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تا کہ خُدا کا جلال ظاہِر ہو اور اُس کی سِتایش کی جائے۔

فلِپّیوں 1:9-11

غور کریں کہ پولُس نے اُن کے لیے مُحبّت محسوس کرنے کے لیے دُعا نہیں کی تھی، لیکن اُس کے الفاظ عمل کی دعوت ہیں جسے ہم اپنی دُعاؤں میں استعمال کر سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نکات آپ کو خُدا کے الفاظ کی گہری سمجھ فراہم کریں گے۔

1. تُمہاری مُحبّت عِلم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اَور بھی زِیادہ ہوتی جائے (آیت 10)۔ کثرت کا مطلب ہے "ضرورت سے زیادہ" بہت زیادہ مُحبّت۔ علم، اپیگنوسس (epignosis)(یونانی) میں اس کا مطلب ہے "کسی چیز کو فکری طور پر جاننا، لیکن پھر اس پر عمل کرنا۔ فہم کا مطلب ہے "بصیرت، یا سمجھنے کی صلاحیت، اور علم سے بہنے والے طرز عمل کے بارے میں فیصلہ کرنا۔" دعا یہ جاننا ہے کہ بائبل سے محبت کیسے کی جائے اور پھر اسے کیسے گزارا جائے۔
2. تا کہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کر سکو (آیت 11)۔ منظوری کا مطلب ہے "اپنے عمل کی منظوری سے پہلے مسلسل امتحان میں رکھنا، جانچ پڑتال کرنا۔ دوسرے لفظوں میں، بہترین اگاپے ہونے کی اہلیت کو پورا کریں، وہ مُحبّت جو خُدا کے کلام کے معیار پر پورا اترتی ہے، جو پھر ایک مخلص مُحبّت ہو گی۔

خُدا آپ میں اس کو پورا کرے جب آپ اس کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں۔ مندرجہ بالا کلام کا استعمال کرتے ہوئے، انڈیکس کارڈ پر ایک ذاتی دُعا لکھیں اور خُدا سے درخواست کریں کہ وہ اسے آپ کی زندگی میں سچ بنائے۔ اگلے چند اسباق کے لئے، اپنے مطالعہ کا وقت شروع کرنے کے لئے دُعائیہ کارڈ کا استعمال کریں۔ مثال کے طور پر :

اے خُداوند یِسُوعؔ، میں ہمیشہ اس مُحبّت کو اپنے ذریعے بہنے کے لئے کہتا ہوں. میں ان تمام روزمرہ حالات میں تیری مُحبّت سے بھر جانا چاہتا ہوں جن کا مجھے سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اے خداوند، میری مدد فرما کہ میں اپنے بچوں کے بارے میں کسی ناپسندیدہ خیال، کلام یا عمل کا کبھی بہانہ نہ بناؤں۔ براہ مہربانی مجھے اپنی سمجھ دیں کہ والدین کی حیثیت سے مجھے درپیش تمام حالات میں اس محبت کو کس طرح بانٹنا ہے۔ اے یسوع،

میں اپنے بچوں کے سامنے اور جو کچھ بھی کرتا ہوں اس میں مہربانی کر کے اس کی عزت کی جائے۔ آمین۔

گہری کھدائی کریں

اور وضاحت کریں کہ یہ صحیفے آپ پر اور آپ کے بچوں کے ساتھ آپ کے تعلقات پر کس طرح لاگو ہوسکتے ہیں۔

اِسی لِئے جِس دِن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تُمہارے واسطے یہ دُعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تُم کمال رُوحانی حِکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے عِلم سے معمُور ہو جاؤ۔'

(کُلسّیِوں 9:1)

'اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔'

(رُومیوں 2:12)

'اور تجربہ سے معلُوم کرتے رہو کہ خُداوند کو کیا پسند ہے۔'

(اِفِسیوں 10:5)

سبق نمبر 2

ہمارے بچوں کی انفرادیت

ایک اہم اصول، جسے بعض اوقات نظر انداز کر دیا جاتا ہے، یہ ہے کہ خدا ہر بچے کو منفرد بنانے کے لئے پیدا کرتا ہے. میری بیٹی، کیٹی Katie، اس وقت سے لے کر پانچ سال کی عمر تک چلنے پھرنے سے لے کر اتنی شرمیلی تھی کہ اگر ہم کسی عوامی جگہ پر ہوتے تو اسے جسمانی طور پر میری بیوی یا مجھ سے جڑنا پڑتا تھا۔ وہ ہمارے ساتھ چپکی رہتی تھی۔ یہاں تک کہ ایک گرجاگھر میں جہاں وہ بہت سارے لوگوں کو جانتی تھی، وہ صرف میرے ہاتھ سے اپنی ماں کی طرف جانے کے لئے دس فٹ دوڑتی تھی۔ یہ کبھی کبھی عجیب لگتا تھا.

جمعے کے دن، جب کیٹی Katie کنڈر گارٹن یا کے.جی kindergarten میں تھیں، تو انہوں نے پورے اسکول، تقریباً چار سو طالب علموں کے لئے پرستش اور حمد و ستائش کی عبادت کا اہتمام رکھا. جب عبادت شروع ہوئی، تو بچے چیخنے اور چلانے لگے، "خداوند کی حمد کرو!" یہ کیٹی کے لئے ایک ڈراؤنے خواب کی طرح تھا. وہ اپنے کانوں کو ڈھانپ لیتی تھی اور گھبراہٹ کے احساسات سے لڑتے ہوئے اپنا سر نیچے رکھ دیتی تھی۔ یہاں تک کہ کھیل کے میدان میں روزانہ کا معمول، جس میں پچاس بچے گیندیں پھینکتے اور چیختے تھے، کیٹی کے لیے مشکل تھا۔ وہ ایک میز پر بیٹھ کر اساتذہ کے ساتھ باتیں کرتی تھیں اور رنگ بھرتی تھی۔

جب وہ پانچ سال کی تھی، تو ہم اسے ڈزنی لینڈ لے گئے، اور یہ "زمین پر سب سے خوش کن جگہ ہے" وہاں صرف بچے مزہ اور لطف اندوز کرتے ہیں لیکن کیٹی کو یہ پسند نہیں آیا۔ اور اس بھیڑ میں اُسے آرام کرنے میں تقریباً پانچ گھنٹے لگے۔ بس وہ ایسی ہی تھی۔ شکر ہے، عمر کے ساتھ ساتھ، وہ بہت زیادہ پر اعتماد ہوتی گئی.

تاہم، میرے لڑکے بالکل مختلف تھے، کیٹی کی طرح کچھ بھی نہیں. میرا بیٹا نک اس کے بالکل برعکس تھا۔ ہمیں ہمیشہ اس کا پیچھا کرنا پڑتا تھا، پکارتے تھے، "ارے صحیح ہو جاؤ اپنی صحت کا خیال رکھو! کیونکہ وہ ہمیشہ خود مختار ہونا چاہتا تھا۔

بہت سے دوستوں اور خاندان کے ممبروں نے کیٹی Katie کے رویے کو دیکھا، جو عجیب لگ رہا تھا۔ کیا ہوتا اگر میں اور میری بیوی شرمندہ یا بے چین ہی رہتے اور یہ کہہ کر اس کی ضروریات کو نظر انداز کر دیتے، "کیا تم اسے روکو گی؟ مجھے چھوڑ دو! وہاں کھڑی رہو. لڑکوں نے ایسا

کبھی نہیں کیا۔ اگر ہم اس سے دور ہوتے تو کیا ہوتا؟ ہم کیٹی کو گہرا نقصان پہنچا سکتے تھے اور ممکنہ طور پر دیرپا نقصان پہنچا سکتے تھے کیونکہ ہم نے اس کی انوکھی جذباتی ضروریات کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

خدا نے انہیں پیدا کیا۔

ہر بچے کی گہری تعریف کرنے کے لئے، ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے. جی ہاں، ہم اپنے بچوں کی تخلیق میں شریک ہیں، لیکن خدا خالق ہے. پیدائش 1:26-27 کہتی ہے، "**پھر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو اپنی صُورت پر اپنی شبِیہ کی مانِند بنائیں۔ اور خُدا نے اِنسان کو اپنی صُورت پر پَیدا کِیا۔ خُدا کی صُورت پر اُس کو پَیدا کِیا۔ نر و ناری اُن کو پَیدا کِیا۔**
خُداوند خُدا نے زمِین کی مِٹّی سے اِنسان کو بنایا (پیدائش 7:2)، اور پھر اس نے کہا کہ بہت اچھّا ہے (پیدائش 31:1).

ہمارے بچے خدا کی شبیہ میں پیدا کیے گئے ہیں، اور ہمیں ان کی خامیوں اور منفرد شخصیات کے ساتھ بھی ان کی اسی طرح قدر کرنی چاہیے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ روایتی، مخلوط، سنگل والدین، دادا، دادی ، یا یہاں تک کہ پالنے والے خاندان ہیں۔ ہم سب اپنے گھروں میں خدا کے بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری میں شریک ہیں اور ان کی قدر کرنے کی ضرورت ہے جیسا کہ وہ کرتا ہے۔

ہمیں یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ خدا ہم میں سے ہر ایک کو ایک منفرد شخصیت کا حامل بناتا ہے۔ آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ کس طرح ایک بچہ دوسرے سے زیادہ تیزی سے سیکھتا ہے؟ ایک بچہ حساس ہو سکتا ہے، دوسرا زیادہ متحرک، اور پُر سکون ہو سکتا ہے. یہ بات آپ نے بائبل میں یسوع کے بارہ شاگردوں کے ساتھ دیکھی ہے۔ پطرس ہمیشہ زیادہ بولنے والا اور جذباتی تھا، جبکہ مُحبّت کے رسول یوحنا کو یسوع کے سینے پر جھکا ہوا دکھایا گیا تھا۔

زبور 139 میں داؤد نے خدا کی تعریف کی کہ اس نے اسے بنایا۔

کیونکہ میرے دِل کو تُو ہی نے بنایا۔
میری ماں کے پیٹ میں تُو ہی نے مجھے صُورت بخشی۔
14 مَیں تیرا شُکر کرُوں گا کیونکہ مَیں عجِیب و غرِیب طَور سے بنا ہُوں
تیرے کام حَیرت انگیز ہیں۔

میرا دِل اِسے خُوب جانتا ہے۔

زبُور139:13-14

ایک مفسر نے اس اقتباس کے بارے میں لکھا ہے:

مقدس داؤد اب اس کی طاقت اور مہارت پر غور کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، خدائی قادر مطلق کا خاص مرحلہ جس کا وہ انتخاب کرتا ہے وہ اس کی ماں کے پیٹ میں ایک بچے کی حیرت انگیز نشوونما ہے۔ جب خدا ایک عورت کو حاملہ کرتا ہے تو، یہ اس کے اوپر نقطے سے چھوٹے پانی کے مواد کے ایک ٹکڑے کی طرح ہوتا ہے، اور بچے کی مستقبل کی تمام خصوصیات کو پروگرام کیا جاتا ہے- ان کی جلد، آنکھوں اور بالوں کا رنگ ، ان کے چہرے کی خصوصیات کی شکل، اس کی قدرتی صلاحیتیں۔ بچے کو جسمانی اور ذہنی طور پر جو کچھ بھی ہو گا وہ سب اس میلاپ شدہ انڈے میں شامل ہے۔

یہ واضح نہیں ہو سکتا. خدا نے ہم میں سے ہر ایک کو ماں کے پیٹ سے پیدا کیا ہے اور وہ ہم سے مُحبّت کرتا ہے۔ جی ہاں، ہمارے بچے ہماری طرح گنہگار پیدا ہوتے ہیں، اور انہیں پیار سے تربیت اور نظم وضبط کی ضرورت ہوتی ہے. تاہم، یہ ہمیشہ اس تناظر میں ہو گا کہ وہ کون ہیں اور ہمیشہ مُحبّت کے ساتھ ان کی تربیت ہونی چاہیے۔

گہری کھدائی کریں۔

اور بیان کریں کہ خدا کی تخلیق (بشمول ہمارے بچوں) کے بارے میں زبور نویس کا رویہ آپ کو اپنے بچے کی انفرادیت کو قبول کرنے میں کس طرح مدد کر سکتا ہے۔ آپ کا رویہ کیسا ہونا چاہیئے؟

4 کیونکہ اَے خُداوند! تُو نے مُجھے اپنے کام سے خُوش کِیا۔
مَیں تیری صنعت کاری کے سبب سے شادیانہ بجاؤُں گا۔

زبُور92-4

اَے خُداوند! تیری صنعتیں کَیسی بے شُمار ہیں!

تُو نے یہ سب کُچھ حِکمت سے بنایا۔

زمِین تیری مخلُوقات سے معمُور ہے۔

زبُور24:104

2خُداوند کے کام عظِیم ہیں۔

جو اُن میں مسرُور ہیں اُن کی تفتِیش میں رہتے ہیں۔

زبُور2:111

خدا کا اپنے بچوں کے لئے منصوبہ کب شروع ہوتا ہے؟

اِس سے پیشتر کہ مَیں نے تُجھے بطن میں خلق کِیا۔ مَیں تُجھے جانتا تھا اور تیری وِلادت سے پہلے مَیں نے تُجھے مخصُوص کِیا

اور قَوموں کے لِئے تُجھے نبی ٹھہرایا۔

یرمیاہ5:1

لیکن جِس خُدا نے مُجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصُوص کر لِیا اور اپنے فضل سے بُلا لِیا جب اُس کی یہ مرضی ہُوئی۔

گلتیوں15:1

ہم اتفاق کر سکتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک منفرد ہے. یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ ہمارے بچے ہم سے اور ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں. ان سے صحیح طریقے سے مُحبّت کرنے کے لئے، ہمیں اپنے بچوں کے طالب علم بننے کی ضرورت ہے - ان کی شخصیت کو قبول کرنے، ان کی ضروریات کو سمجھنے، اور ان کے ساتھ مُحبّت سے بات چیت کرنا سیکھنے کے لئے. اس کے علاوہ، ان کے ساتھ مُحبّت کا اظہار کرنا کبھی نہ بھولیں، جو ان کی شخصیت کے مطابق بھی ہو سکتا ہے. اگر ہم پرورش کے ان شعبوں میں خود کو لاگو نہیں کرتے ہیں تو، سنگین مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

بہت سے والدین اسے جانے یا تسلیم کیے بغیر، بچے کی روح کو غمگین کر سکتے ہیں اور ان کی خود اعتمادی کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ خداوند کو غلط طریقے سے پیش کر کے، کسی بچے سے مُحبّت نہ کر کے، اور ان کی جذباتی ضروریات کو اپنانے سے، والدین اس بچے پر اپنا اثر و رسوخ وقت سے پہلے ختم کر سکتے ہیں۔

عملی منصوبہ

اپنے ہر بچے کی منفرد خصوصیات کی فہرست بنائیں اور انہیں دعا میں خدا کے پاس لے جائیں۔ پھر اگر شادی شدہ ہیں تو مل کر بات کریں۔ مثال کے طور پر:

> اے خداوند، میرا بچہ شرمیلا ہے، اور کبھی کبھی، وہ بہت خوفزدہ ہوتا ہے. میں جانتا ہوں کہ تو نے اسے اس طرح بنایا ہے، لہٰذا براہ مہربانی مجھے اپنی حکمت عطا فرما۔ مجھے دکھائیں کہ کس طرح اس کے ساتھ پرورش کی خدمت کی جائے جس سے تیری عزت ہو اور اس کی ضروریات بھی پوری ہوں۔ آمین۔

اس سلسلہ وار کتاب کے دوران، آپ اپنے بچوں کو خدا کے طریقے سے مُحبّت کرنے کے بارے میں مزید سیکھیں گے. اسے دعا کے ساتھ وابستہ کریں، اور خدا آپ کو تبدیلیاں کرنے کے لئے درکار حکمت اور طاقت فراہم کرنے کے لئے وفادار ہو گا.

مُحبّت بھری بات چیت میں وقت لگتا ہے۔

بچے سے مُحبّت کرنے کا ایک اور لازمی پہلو ان کے ساتھ وقت گزارنا ہے۔ آج کی دنیا میں، ہم ملازمتوں، خدمتوں، مشاغل اور تفریح کے

ذریعے بہت سی سمتوں میں کھینچے جاتے ہیں، بچوں کے لئے بہت کم وقت بچاہے. یہاں تک کہ وہ والدین جن کے بچے فٹ بال، سافٹ بال، یا دیگر کھیلوں میں ہیں وہ خطرے میں ہوسکتے ہیں۔

کھیل اچھے ہیں، لیکن کچھ لوگ انہیں انتہاتک لے جاتے ہیں. اگر ایک بچے کو کھیلوں میں دلچسپی ہے جبکہ دوسرے تین بچوں کو نہیں ہے، تو آپ پورے ویک اینڈ کو اپنی کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے وقف کرکے باقی بچوں کو کیاپیغام دے رہے ہیں؟

اس سے بھی بدتر بات یہ ہے کہ آپ انہیں ساتھ گھسیٹتے ہیں اور انہیں سٹیڈیم میں بینچوں پر بٹھاتے ہیں۔ ہمیں اپنے ہر بچے سے ان کی دلچسپیوں کی بنیاد پر مُحبّت کرنے کا ایک متوازن طریقہ تلاش کرنا ہو گا۔

ہمارے معاشرے میں بہت سی مائیں گھر سے باہر کام کرتی ہیں۔ برائے مہربانی سمجھ لیں کہ میں کام کرنے والی ماؤں کو نیچا نہیں چھوڑ رہا ہوں۔ وہ علاقہ جہاں آپ رہتے ہیں وہ دو والدین کی آمدنی کی ضرورت کا تعین کر سکتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب کام کرنے والے والدین گھر آتے ہیں تو ان کے دل و دماغ کہاں ہوتے ہیں؟ بچو! مجھے تھوڑی دیر کے لیے اکیلا چھوڑ دو. مجھے تھوڑی تنہائی چاہیے "ہم تھکے ہوئے ہو سکتے ہیں، لہذا ان کے لئے دستیاب ہونے کے بارے میں اپنے آپ کے ساتھ ایماندار رہیں. اگر آپ نہیں ہیں، تو مسائل ہوں گے.

اپنے بچوں سے مُحبّت کرنا ضروری طور پر اس حقیقت سے متاثر نہیں ہوتا ہے کہ ہم کام کرتے ہیں بلکہ ہمارے رویے سے ظاہر ہوتا ہے. امریکہ میں کام کرنے والی مائیں اپنے بچوں کے ساتھ آمنے سامنے بات چیت میں روزانہ صرف 104 منٹ خرچ کرتی ہیں، جبکہ والد روزانہ تقریبا59 منٹ خرچ کرتے ہیں۔

اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ بچے روزانہ تقریبا چار گھنٹے ٹی وی دیکھتے ہیں، جبکہ نو عمر افراد اوسطا سات گھنٹے اپنے سیل فون پر گزارتے ہیں۔ کیا یہ کوئی تعجب کی بات ہے کہ میڈیا ہمارے بچوں کے ذہنوں کو دنیاوی خیالات سے متاثر کر رہا ہے؟ اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے اور ان کی جذباتی ضروریات کو پورا کرنے کا مطلب ہے قربانی، اپنے آپ کو اپنے بچوں کے لیے صرف کرنا، اور ان کے لئے دستیاب ہونا. ان کی دلچسپیوں کو اپنانا ان کے لئے کتاب پڑھنا، گیند کے ساتھ کیچ کھیلنا، یا کتے کے ساتھ باہر گھومنے پھرنے جانا ہو سکتا ہے۔ اس میں وقت لگتا ہے، لیکن والدین بھی اپنے بچوں کو جاننے اور ان سے لطف اندوز ہونے کے نئے انعامات حاصل کریں گے۔

سب سے طاقتور محرک

چار بنیادی ضروریات ہیں جو تمام انسانوں کو ترغیب دیتی ہیں۔

سب سے پہلے محبّت ہے، سب سے طاقتور محرک.

دوسری جسمانی ضروریات ہیں: کھانا، گرمی، اور حفاظت.

تیسرا ایک خوشی ہے: جسمانی اطمینان، تفریح، مال، اور وہ چیزیں حاصل کرنا جو ہم چاہتے ہیں.

چوتھا، اور سب سے کم طاقتور، درد اور خوف ہے.

بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے وقت، والدین اکثر درد اور خوف پر زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ کیا یہ دلچسپ نہیں ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ محبّت کہیں زیادہ طاقتور محرک ہے۔ محبّت ہمارے بچوں کو صحیح فیصلے کرنے کی ترغیب دیتی ہے جب وہ ہماری موجودگی میں نہیں ہوتے ہیں، خاص طور پر جب وہ نوعمر ہو جاتے ہیں۔ ہماری محبّت ان کے لئے یہ کہنے کے لئے سب سے طاقتور ترغیب ہے، "نہیں، میں ایسا نہیں چاہتا" یا "میں ایسا نہیں کروں گا." ان کے لئے ہماری محبّت سب سے بڑی کلید ہے.

خدا ہماری مثال ہے، اور یہ جاننا ہے کہ "**خُدا کی مہربانی تُجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے**" (رومیوں 4:2) جسے ہمیں قبول کرنے کی ضرورت ہے۔ چونکہ خدا کی محبّت اور بھلائی نے ہمیں توبہ کی حد تک پہنچا دیا ہے، تو کیا ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ بھی ایسا ہی نہیں کرنا چاہئے؟ کس محرک کی وجہ سے یسوع ہمارے لئے نیچے آیا اور مر گیا؟ یوحنا 16:3 ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے لئے اس کی محبّت نے اسے صلیب پر مرنے کی ترغیب دی۔

گہری کھدائی کریں۔

اور بیان کریں کہ محبّت سے کام کرنے کے بارے میں بائبل کیا کہتی ہے۔ وجوہات اور نتائج کیا ہیں، اور آپ اسے والدین پر کیسے لاگو کر سکتے ہیں؟

لیکن خُدا اپنی محبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُؤا۔

رُومیوں 8:5

اور مَیں تُمہاری رُوحوں کے واسطے بُہت خُوشی سے خرچ کرُوں گا بلکہ خُود بھی خرچ ہو جاؤُں گا۔ اگر مَیں تُم سے زِیادہ مُحبّت رکھُوں تو کیا تُم مُجھ سے کم مُحبّت رکھّوگے ؟
۲-کُرِنتھِیوں15:12

اَے عزِیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّیں کیونکہ مُحبّت خُدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی مُحبّت رکھتا ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور خُدا کو جانتا ہے۔
۱-یُوحنّا7:4

ہمارے اگلے سبق میں، آپ قواعد، نظم وضبط اور سزا قائم کرکے اپنے بچوں کی تربیت کرنا سیکھیں گے۔ تاہم، یاد رکھیں، اگر ہم اسے خدا کے طریقے سے کرتے ہیں تو مؤثر تربیت مُحبّت میں کی جانی چاہیے اور مُحبّت سے حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے. والدین کے لئے یہ مشکل ہے کیونکہ اس کے لئے قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مُحبّت کے حقیقی ہونے کے لئے، اس کا مظاہرہ کرنا ضروری ہے. کیا آپ شکر گزار نہیں ہیں کہ خدا نے صرف ہمارے لئے مُحبّت محسوس نہیں کی؟ کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ اس نے اس مُحبّت کا مظاہرہ کیا؟ وہ ہمیں مُحبّت کے احساس سے آگے بڑھ کر مُحبّت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کی مثال کی پیروی کرنے کے لئے کہتا ہے۔

سبق نمبر 3

رد عمل بمقابلہ جواب دینا

رد عمل ایک بامقصد یا فعال ذہنی حالت نہیں ہے اور لازمی طور پر ایک منفی عمل ہو سکتا ہے. کسی سے مُحبّت کرنا بہترین معیار کا نہیں ہو گا اگر ہم صرف اس شخص پر رد عمل ظاہر کریں۔

حقائق فائل

رد عمل: کسی محرک کے جواب میں یا محرک کے جواب میں کام کرنا، مخالفت میں کام کرنا۔8

جسم میں رد عمل کرنا۔ایک مسیحی کسی صورت حال پر گناہ بھرے انداز میں، اپنی پرانی گرتی ہوئی فطرت کی عادت میں، یاروح القدس کی طاقت اور حکمت کے بجائے اپنی طاقت اور فہم کے مطابق رد عمل ظاہر کرتا ہے۔

جسم میں رد عمل ظاہر کرنا۔

جیسا کہ مسیحی والدین یا اپنے بچوں کے خادم کے طور پر منفی رد عمل دینا ایک گناہ ہے اور خدا کے بارے میں غلط سیکھانا اور غلط بیانی کرنا گناہ ہے۔ ہمیں کسی بھی صورت میں اپنے بچوں پر منفی رد عمل ظاہر نہیں کرنا چاہئے۔ رد عمل ظاہر کرنے میں کوئی سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب دماغ جسم سے متاثر ہوتا ہے تو یہ ایک "دماغی" رد عمل ہے۔ جو کچھ بھی ذہن میں آتا ہے ہم اس کے ساتھ چلتے ہیں۔ غلط رد عمل ہماری گناہ کی فطرت (جسم) سے ہے اور خود پر قابو پانے کا مظاہرہ نہیں ہے، جو روح کا پھل ہے (گلتیوں 5:22–23).

جب بچے کچھ غلط کرتے ہیں تو والدین پہلی چیز کے ساتھ غلط انداز میں رد عمل ظاہر کرتے ہیں جو ذہن میں آتی ہے، جس میں اکثر سخت الفاظ بولنا، نفرت انگیز یا خوفناک چہرے کے تاثرات کا استعمال کرنا، یا یہاں تک کہ جسمانی تشدد بھی شامل ہے۔ دوسرے ہتھکنڈے خاموشی، انکار اور بیگانگی ہیں۔ ہمارے بچوں کے بارے میں گناہ، رجعتی تاثرات کی فہرست لمبی ہو سکتی ہے۔ یہ مُحبّت کرنے والے نہیں ہیں اور خدائی تربیت کے اہل نہیں ہیں۔

ہمیں روزانہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم اپنے بچوں کی زندگی میں سب سے زیادہ طاقتور اثر رکھتے ہیں. جب بھی ہمیں غصہ آتا ہے یا ہم اپنے بچوں پر منفی رد عمل ظاہر کرتے ہیں، تو ہمیں تلوار کھینچنے اور ان کے دلوں کو کاٹنے کا تصور کرنا چاہئے. یقیناً، ہم فوری طور پر نقصان نہیں دیکھتے ہیں، لیکن یہ ہو رہا ہے. اس کے علاوہ، جب ہم اس نقصان سے مناسب طریقے سے نہیں نمٹتے ہیں، تو انفیکشن شروع ہوتا ہے اور تلخی لاتا ہے، پھر ناراضگی، اور جب ہمارے بچے نوعمر ہو جاتے ہیں، تو ہم اس بُرے رویے کی قیمت ادا کرتے ہیں.

ایک کونسلر کی حیثیت سے، میں نے سینکڑوں مسیحی لڑکوں اور لڑکیوں کو ٹوٹے ہوئے دلوں کے ساتھ دیکھا ہے۔ وہ بہت متاثر ہیں اور درد سے بھرے ہوئے ہیں. افسوس کی بات یہ ہے کہ ان بچوں کی پرورش کرنے والے والدین کو کبھی احساس بھی نہیں ہوا کہ وہ مُحبّت میں جواب دینے کے بجائے بار بار جسم میں رد عمل دے کر اپنے بچوں کو کیا نقصان پہنچا رہے ہیں۔

جذبات کے پھٹنے کے ساتھ حالات کا جواب دینے میں کوئی وقت یا کوشش نہیں لگتی ہے۔ یہ فوری طور پر ہے. امثال 1:15 کہتی ہے، "**کرخت باتیں غضب انگیز ہیں۔**" تاہم، بائبل کہتی ہے کہ ہمیں اپنے طرز عمل سے سخت اعمال کو ختم کرنا ہے: "**لیکن اب تُم بھی اِن سب کو یعنی غُصّہ اور قہر اور بد خواہی اور بد گوئی اور مُنہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔**" (کُلسّیوں 8:3). ہمیں اس سچائی کو قبول کرنا چاہئے اور اپنے بچوں کے بارے میں ہر گناہ کے رد عمل کو روکنے کے لئے شعوری فیصلہ کرنا چاہئے۔ یہاں تک کہ مسیحی والدین بھی اپنے بچوں کے بارے میں جسمانی رد عمل ظاہر کرتے ہیں اور کبھی بھی ان کے رویے کی ذمہ داری قبول نہیں کرتے ہیں۔

گہری کھدائی کریں

اور ہر منفی رویے یا جذبات کی فہرست بنائیں اور اسے نتائج سے جوڑیں۔ شناخت کریں کہ اگر آپ کی زندگی میں ان میں سے کوئی بھی ہے تو آپ کو کس طرح تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

قہر سے باز آ اور غضب کو چھوڑ دے۔ بیزار نہ ہو۔ اِس سے بُرائی ہی نِکلتی ہے۔

زبُور 8:37

کہ تُم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پُرانی اِنسانِیّت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔

اِفِسیوں 22:4

کیونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا۔

یعقُوب 20:1

جھگڑے سے الگ رہنے میں آدمی کی عِزّت ہے لیکن ہر ایک احمق جھگڑتا رہتا ہے

امثال 3:20

پتھّر بھاری ہے اور ریت وزن دار ہے لیکن احمق کا جُھنجھلانا اِن دونوں سے گِران تر ہے۔

امثال 3:27

مُحبّت میں جواب دیں

جب ہم جواب دہ ہوتے ہیں، تو ہم قبول کرنے والے، قائل کرنے والے، یا مثبت سلوک کر رہے ہوتے ہیں، جو رد عمل کے برعکس ہے. جواب دینے میں سوچ بچار کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں اپنے ذہن اور ارادے کا استعمال کرنا چاہیے۔ بائبل ہمیں حکم دیتی ہے کہ ہم "**ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار بنادیتے ہیں۔**" (2 کرنتھیوں 5:10)

> حقائق فائل
>
> جواب دیں- مثبت یا مفید رد عمل دینا۔
>
> محبت میں جواب دینا—ایک مسیحی کے لیے، اس کا مطلب ہے روح القدس کی باطنی رہنمائی، محبت، حکمت اور طاقت کے ساتھ کسی مقام کا جواب دینا۔

جواب دینے کے لئے خود پر قابو بھی رکھنا پڑتا ہے۔ ہمیں اپنی مرضی کو خدا کی طاقت کے ماتحت لانا ہو گا، جو روح القدس کے پھل کو پھلنے

پھولنے کی اجازت دیتا ہے۔ "مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمُّل۔ مِہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔ 23 حِلم۔ پرہیز گاری ہے۔" (گلتیوں 5:22-23). اس کے علاوہ، بائبل کہتی ہے کہ ہمیں اپنے ایمان کی بنیاد میں خود پر قابو پانا چاہئے۔

پس اِسی باعث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کرکے اپنے اِیمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ 6 اور معرفت پر پرہیز گاری اور پرہیز گاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ 7 اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ۔

۲-پطرس 1:5-7

خود کا امتحان

کچھ منفی چہرے یا زبانی ردعمل کی فہرست بنائیں جو آپ اپنے بچوں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

____

____

عملی منصوبہ

خدا سے اس کے فضل کے لیے دعا مانگتے ہوئے لکھیں کہ جب آپ اس شعبے میں ناکام ہو جائیں تو وفاداری سے معافی مانگیں۔

____

____

آخر میں، ردعمل دینے کے بجائے جواب دینے میں وقت لگتا ہے. اس کی گنتی میں دس تک کا وقت لگ سکتا ہے، یا اس میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ کتاب نمبر 4 میں، ہم نظم وضبط کے بارے میں سیکھیں گے، بشمول غصے میں ایسا کبھی نہ کرنے کی اہمیت۔ بعض اوقات مناسب نظم وضبط کے ساتھ جواب دینے کی صلاحیت کے لئے والدین کو وقت نکالنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ شاید حالات سے دور چلے جائیں اور دعا کریں۔ خدا سے اس طرح جواب دینے کی حکمت طلب کریں جو اس کی عزت کرے اور مُحبّت سے اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کرے۔

صادِق کا دِل سوچ کر جواب دیتا ہے پر شریروں کا مُنہ بُری باتیں اُگلتا ہے۔

امثال 15:28

اَے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تُم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سُننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دِھیما ہو۔ کیونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا۔

یعقوب 1:19-20

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ جسم میں ردعمل ظاہر نہ کریں بلکہ مُحبّت کے ساتھ سوچ سمجھ کر جواب دیں۔ یاد رکھیں، ہمارا مقصد خدا کی تمجید کرنا ہے۔ یہاں تک کہ نظم وضبط کے دوران بھی، یہاں تک کہ جب ہمارے بچے ناکام ہو رہے ہیں، تو وہ سننا نہیں چاہتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ ہمیں چیلنج کر رہے ہیں. پھر بھی، ہمیں مُحبّت میں جواب دینے کی ضرورت ہے. یاد رکھیں کہ یہ خدا کی مرضی ہے جسے ہم پورا کر رہے ہیں، نہ کہ اپنی۔

گہری کھدائی کریں

مُحبّت کے بارے میں ہماری ذمہ داریوں کو بیان کریں.

مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّو کہ جَیسے مَیں نے تُم سے مُحبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے مُحبّت رکھّو۔

یُوحنّا 13:34

اور اِن سب کے اُوپر مُحبّت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔

کُلسّیوں 3:14

بلکہ مُحبّت کے ساتھ سچّائی پر قائِم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پَیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔

اِفِسیوں 15:4

چُونکہ تُم نے حق کی تابع داری سے اپنے دِلوں کو پاک کِیا ہے جِس سے بھائیوں کی بے رِیا مُحبّت پَیدا ہُوئی اِس لِئے دِل و جان سے آپس میں بُہت مُحبّت رکھّو۔ ا-پطرس 22:1

سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی مُحبّت رکھّو کیونکہ مُحبّت بُہت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔

ا-پطرس 8:4

مضبوط ارادوں والا بچہ

امثال 29:14 میں کہا گیا ہے، "**جو قہر کرنے میں دِھیما ہے بڑا عقل مند ہے پر وہ جو جھّکی ہے حماقت کو بڑھاتا ہے۔**جواب دینے کے بجائے رد عمل ہمارے اندر تفہیم کی کمی کو ظاہر کرتا ہے، اور یہ ہمارے بچوں میں مسلسل احمقانہ طرز عمل کو فروغ دیتا ہے، خاص طور پر مضبوط ارادے والے بچے کے ساتھ۔

میرے سب سے بڑے بیٹے کے پہلے پانچ سالوں کے دوران، میں اکثر اس کے مضبوط ارادے والے رویے پر بُرا رد عمل ظاہر کرتا تھا۔ میں

غصے میں تھا، اور میں نے اپنے اختیارات کا غلط استعمال کیا. آخر میں، خدا نے مجھ سے کہا، "کریگ، کیا آپ کبھی آگ پر پیٹرول ڈالیں گے جب کہ آپ اسے بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں؟" میں نے سوچا، بالکل نہیں! میں نے ایک بار پھر خدا کی آواز سنی، "جب بھی آپ کو غصہ آتا ہے، اور آپ کا بیٹا یہ جانتا ہے، تو آپ اسے اس کے طرز عمل میں مسلسل حماقت پر اکسا رہے ہیں۔

بائبل سے پتہ چلتا ہے کہ جب ہم کسی بچے کو پریشان کرتے ہیں، تو مضبوط ارادے والے فوراً پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ افسیوں 6:4 کہتا ہے، **"اور اَے اَولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربِیّت اور نصِیحت دے دے کر اُن کی پرورِش کرو۔**
یہ آیت "باپ سے" کہتی ہے کیونکہ وہ گھر چلانے کے ذمہ دار ہیں، لیکن اصول ماؤں کے لئے بھی ہے. حکم یہ ہے: "اشتعال انگیز مت ہو۔ یہاں یا کہیں اور کوئی استثنٰی کی شق نہیں ہے۔ قابل قبول آپشن یہ ہے کہ انہیں تربیت دی جائے، جسے بعد میں گہرائی میں بیان کیا جائے گا۔ غصے کو بھڑکانے کا مطلب ہے "کسی کو غصے کی حد تک لے جانا" یا "غصہ، جلن یا ناراضگی کو بھڑکانا"۔

جب خدا ہمیں کچھ نہ کرنے کا حکم دیتا ہے، اور ہم اسے ویسے ہی کرتے ہیں، تو یہ ایک گناہ ہے۔ جب کوئی مضبوط ارادہ رکھنے والا بچہ سننے یا فرمانبرداری کرنے سے انکار کرتا ہے تو کوئی بھی والدین اسے پسند نہیں کرتے ہیں۔ تاہم، بائبل ہمیں ہمیشہ مُحبّت یا مسیح کی طرح جواب دینے کی ترغیب دیتی ہے۔ عبرانیوں 10:24 مثبت طور پر اکساتا ہے، **"اور مُحبّت اور نیک کاموں کی ترغِیب دینے کے لِئے ایک دُوسرے کا لحاظ رکھّیں۔"** ہلچل، جسے بعض اوقات "حوصلہ افزائی یا اشتعال انگیزی" کا ترجمہ پیراکسوسموس (یونانی) ہے اور کسی کو اچھے سلوک کی ترغیب دینے کے عمل سے مراد ہے. ہم واقعی جو کرنا چاہتے ہیں وہ محبت کو "متحرک" کرنا ہے، جو آپ کے بچے میں اچھے سلوک کو تحریک دیتا ہے۔ یہ محبت کا "آگ بجھانے والا" ہے۔

ہماری شخصیت کا تعین اس بات سے ہوتا ہے کہ خدا نے ہمیں کس طرح متاثر کیا ہے۔
اِس دنیا کے مضبوط ارادے والے افراد پطرس اور پولس ہیں۔ ہمیں اپنی زندگیوں میں، سلاطِینی ان جیسے لوگوں کی ضرورت ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی صحیح تربیت ہونے پر وہ نہ صرف زبردست مخالفت کے ذریعے آگے بڑھ سکتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی اپنے ساتھ لاتے ہیں۔ خود پر قابو رکھنا، سچائی کا جواب دینا، اور احساسات اور جذبات سے متاثر ہونے سے بچنا فتح کی کلید ہے۔
والدین کی حیثیت سے ہمارے لیے سچائی کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا ردعمل خدا کے کلام سے تربیت یافتہ دل اور ضمیر سے آتا ہے۔ اِسْتِثنا 27:26 کہتا ہے، **"لعنت اُس پر جو اِس شرِیعت کی باتوں پر عمل کرنے کے لِئے اُن پر قائِم نہ رہے اور سب لوگ کہیں آمِین۔"** تصدیق کرنے کا مطلب یہ ہے کہ خدا کا کلام ہمارے دلوں میں آ گیا ہے اور ہمارے طرز عمل کو طے کرتا ہے۔

اَے اُستاد تورَیت میں کَون سا حکم بڑا ہے؟
اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے مُحبّت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دُوسرا اِس کی مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر مُحبّت رکھ۔
متّی 22:36-39

اس اقتباس میں خدا مُحبّت کی اہمیت اور انسانی زندگی کی قدر پر زور دیتا ہے۔ جب ہم کسی سے مُحبّت کرتے ہیں اور اس کی قدر کرتے ہیں، تو ہم اس کے مطابق سلوک کرتے ہیں. ہم مُحبّت نہ کرکے ناکام ہونے کا انتخاب کرسکتے ہیں، اگرچہ ہمیں اپنے بچوں کے لئے خادم اور مسیح کی مثال کے طور پر خدمت کرنے کے لئے بلایا گیا ہے۔

یہاں مُحبّت کے برعکس اداکاری کرنے کی ایک مثال ہے: یہ ایک گرم لمحہ ہے جب آپ کے بچے نے کچھ احمقانہ کام کیا ہے، اور آپ کو ایک شدید بحث کا سامنا ہے. فون کی گھنٹی بجتی ہے، اور آپ اس کا جواب دینے کے لئے (ایک دوست) رک جاتے ہیں. "ہیلو. اوہ، ہائے، سب کچھ ٹھیک ہے. میں ٹھیک ہوں. تم کیسے ہو؟" آپ ان سے سن کر خوش نظر آتے ہیں، اور آپ کا لہجہ فوری طور پر خوشگوار ہو جاتا ہے. آپ نے اپنے بچے کو کیا بتایا؟ فون پر موجود شخص زیادہ قیمتی ہے۔

بدقسمتی سے، ہم ایسا کرتے ہیں، کبھی بھی دوبار نہیں سوچتے. جب ہمارے بچے چھوٹے ہوتے ہیں، تو وہ اپنی علمی صلاحیتوں کی ترقی سے پہلے اسے واضح طور پر دیکھتے ہیں: ماں یا والد مجھ سے زیادہ دوسرے لوگوں کو پسند کرتے ہیں. یہ عام واقعہ، یہاں تک کہ مسیحی گھروں میں بھی، ایک وجہ ہے کہ بہت سے بچے خود اعتمادی کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں.

مُحبّت ایک انتخاب ہے

بائبل کہتی ہے کہ ہمیں "مُحبّت کرنا" چاہئے۔ یہ ایک انتخاب ہے، احساس نہیں. احساسات اس کی پیروی کرسکتے ہیں، لیکن سب سے پہلے، ہمیں خدا کے کلام کی فرمانبرداری میں کام کرنا چاہئے. **"اور اِن سب کے اُوپر مُحبّت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔"** (کُلسّیوں 3:14)۔ یہاں مُحبّت کے جو لفظ ترجمہ کیا گیا ہے وہ آگاپے ہے۔ نیلسن کی السٹریٹیڈ بائبل ڈکشنری اگاپے مُحبّت کے بارے میں یہ کہتی ہے: "ایک عام فہم کے برعکس، 'اگاپے' کی اہمیت یہ نہیں ہے کہ یہ غیر مشروط مُحبّت ہے، بلکہ یہ ہے کہ یہ بنیادی طور پر جذبات کے بجائے ارادے سے مُحبّت ہے۔

اگاپے Agape محبّت کا مطلب ہے اپنے بچوں کو اس طرح جواب دینا جیسے ہم ان سے محبّت کرتے ہیں اور ان کی قدر کرتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ ان کے انتخاب سے پریشان ہوتے ہیں۔ ہماری توجہ احمقانہ، فیصلہ کن، گھٹیا یا بے رحم الفاظ بولنے سے بچنے کے لئے خود پر قابو رکھنا سیکھنے پر ہے۔ یہ روح کا پھل ہے، نفس کا پھل نہیں۔ یہ محبّت فطری طور پر نہیں آتی۔

بائبل کی محبّت جذبات پر مبنی نہیں ہے. یہ روح القدس کے یقین کے سامنے سر تسلیم خم کرنے یا جھکنے کا انتخاب ہے۔ ہم سب اسے تسلیم کرتے ہیں-وہ یقین جو ہمیں بتاتا ہے جب ہم قابو سے باہر ہوتے ہیں (افسیوں 4:29–32) تو آگاپے محبّت کسی دوسرے شخص، شاید یہ لمحہ ہے جب ہم ایک بچے کی قدر کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ جب ہمارا آرام متاثر ہوتا ہے۔ رومیوں 13:8 کہتا ہے، **"آپس کی محبّت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرض دار نہ ہو کیونکہ جو دُوسرے سے محبّت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کیا۔"**

محبّت کا اظہار دل سے شروع ہوتا ہے۔ جسم سے رد عمل کرنے کے بجائے محبّت میں جواب دینا سیکھنا ایک عمل ہے۔ میں اب اپنے بچوں پر غصے میں رد عمل نہیں دیتا بلکہ محبّت میں جواب دیتا ہوں۔ میں خدا کی شُکر گذاری کرتا ہوں، میرے سب سے بڑے بیٹے نے اپنی زندگی کے پہلے چھ سالوں میں بہت سی غلطیوں کے لئے مجھ سے کوئی معافی نہیں لی ہے. خدا نے میرے غصے، گناہ بھرے رویے کو ٹھیک کر دیا۔

اگر آپ ایک رد عمل، گناہ بھرے طرز عمل میں پھنسے ہوئے ہیں، تو اپنے بچوں کے لیے نرم دل رکھیں. آپ اور آپ کا بچہ اسی طرح سے شفا یابی کا تجربہ کر سکتے ہیں. اگلے سبق میں، ہم اس رد عمل کے رویے کو محبّت بھرے رد عمل میں تبدیل کریں گے. تاہم، یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اگر آپ منفی رد عمل جاری رکھنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو آپ بعد میں، اس کی بھاری قیمت ادا کریں گے، اور اسی طرح آپ کے بچے بھی کریں گے.

سبق نمبر 4
مُحبّت صبر کرتی ہے

ہم میں سے زیادہ تر کا خیال ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ اپنے بچوں سے کیسے مُحبّت کرنی ہے. تاہم، ہم اسے صرف خدا کے کلام میں بیان کردہ مُحبّت کے ساتھ اپنی قسم کی مُحبّت کا موازنہ کر کے ہی ثابت کر سکتے ہیں۔ اس موضوع پر مکمل عبارت 1 کرنتھیوں 13 میں ملتی ہے، جس میں بیان کیا گیا ہے کہ مُحبّت کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔ جب ہم اس سبق کے اصولوں کا مطالعہ کریں گے، تو ہم مُحبّت کے بارے میں خدا کی ظاہر کردہ حکمت کے بارے میں اپنے علم اور طرزِ عمل کا جائزہ لیں گے.

جب ہم اس عمل سے گزرتے ہیں، تو براہ مہربانی یاد رکھیں کہ خدا آپ سے مُحبّت کرتا ہے، اور اس کی ہدایت حوصلہ افزائی کرنے کے لئے ہے، مذمت کرنے کے لئے نہیں. یہ شیطان ہے جو ہمارا دشمن ہے جو چاہتا ہے کہ ہمیں سزا دی جائے۔ روح القدس ان وجوہات کو ظاہر کرکے ہمارے لئے خدمت کرتا ہے جہاں ہمیں تبدیلی کی ضرورت ہے۔ ہمارا کام یہ یقین حاصل کرنا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم یقین اور مذمت کے درمیان فرق کو سمجھیں اور یہ کہ "**پس اب جو مسیح یسوعؔ میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔**" (رومیوں 8:1)۔

سوچیں کہ آپ نے یہ کتاب کیوں شروع کی ہے. خدا آپ کے ساتھ ان چیزوں کو بانٹنے کا انتظار کر رہا ہے. اس سے کہیں، "ٹھیک ہے، اے خدا، میں تیار ہوں. جب آپ مجھ پر سچ ظاہر کرتے ہیں، جہاں میں کچھ غلط کر رہا ہوں، میں دعا کرتا ہوں کہ آپ میرے اندر توبہ اور تبدیلی لائیں اور میرے دل میں تبدیلی کی خواہش پیدا کرے۔

1 کرنتھیوں 13 میں، خدا مُحبّت کی وضاحت کرنے کے لئے سیغہ فعل کا استعمال کرتا ہے - یہ سیغہ خصوصیت نہیں ہے - کیونکہ مُحبّت کو صرف عمل میں اس کا مشاہدہ کر کے بیان کیا جا سکتا ہے۔ مُحبّت کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کی ہم صرف وضاحت کرتے ہیں۔ یہ کچھ ایسا ہے جو ہم کرتے ہیں. یہ صرف ایک احساس یا رویہ نہیں ہے. یہ ایک ایسا عمل ہے جو دوسروں پر مرکوز ہے، نہ کہ خود پر.

مُحبّت صابر ہے اور مہربان۔ مُحبّت حسد نہیں کرتی۔ مُحبّت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ 5 نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی

بہتری نہیں چاہتی۔ جُھنجھلاتی نہیں۔ بد گُمانی نہیں کرتی۔6بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہے۔
7سب کُچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کُچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمّید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔
8 مُحبّت کو زوال نہیں۔ نبُوّتیں ہوں تو مَوقُوف ہو جائیں گی۔ زُبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی۔ علم ہو تو مِٹ جائے گا۔
ا-کُرِنتھِیوں13:4-8

جب ہم اپنے آپ کو مُحبّت کے ان پہلوؤں کے حوالے سے دیکھتے ہیں، اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے کے انداز پر خصوصی توجہ دیتے ہیں، تو یہ دیکھنے میں مدد ملے گی کہ مُحبّت کیا ہے اور کیا نہیں ہے.

مُحبّت صابر ہے۔

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ مُحبّت "طویل عرصے تک برداشت کرتی ہے"(این اے ایس بی اور این آئی وی میں اسکا ترجمہ "صبر کرتی ہے") اور ہمیں ایسا کرنے کا حکم دیتی ہے۔ مُحبّت بے صبری کا نام نہیں ہے. تحّمل کرنے یا صبر کرنے کے برعکس بے صبری ہے۔ اگر ہم اپنے بچوں سے خود غرضی، غیر حقیقی توقعات رکھتے ہیں اور پھر جب وہ ناکام ہو جاتے ہیں تو ہم بے چین ہو جاتے ہیں اور خدا کے معیار کے مطابق ان سے مناسب طریقے سے مُحبّت کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔

> **حقائق فائل**
>
> طویل المدت یا صبر - لمبے مزاج کے لئے، جلد بازی میں غصہ کرنے کے برعکس، اس کے بجائے اس میں لوگوں کے ساتھ تفہیم اور صبر کا مظاہرہ کرنا شامل ہے. اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ہم طواف کو برداشت کریں، ایمان نہ کھوئیں یا ہار نہ مانیں۔

والدین شکایت کرتے ہیں: "میرا تین سالہ بچہ لگاتار گھر میں گند پھیلاتا رہتا ہے اور حکم نہیں مانتا۔ آپ تین سال کے بچے سے کیا توقع رکھتے ہیں؟
دوسرے لوگ بتاتے ہیں: "میرا نو عمر کا بچہ کبھی بھی کام نہیں کرنا چاہتا، اور اس سے مجھے بہت غصہ آتا ہے۔ صبر کرنا مشکل ہے جب ہمارے بچے وہ نہیں کریں گے جو ہم چاہتے ہیں!" تاہم، کیا یہ ایک حیرت کی بات ہے؟ آپ نے اپنے بچے کی تربیت کیسے کی؟ اکثر جواب یہ ہوتا ہے کہ 'تربیت یافتہ' سے کیا مراد ہے؟ میں صرف تابیداری کی توقع کرتا ہوں۔"

کوئی تعجب کی بات نہیں کہ وہ چودہ سال کا ہے اور چھ سال کی عمر کی طرح کام کرتا ہے- کیونکہ آپ نے اس سے توقعات رکھی تھیں اور اسے ان توقعات پر پورا اترنے کے لئے کبھی تربیت نہیں دی تھی۔ غصے میں رد عمل ظاہر کرکے، آپ اپنے بچے کے اندر ایک عضیلہ شخص پیدا

کرتے ہیں (امثال 1:15)، اور آپ اسے باہر جانے اور ایسا ہی کرنے کے لئے متاثر کرتے ہیں (امثال 22:24–25). اس چکر کو کس کو توڑنا چاہیے؟ ذمہ دار کون ہے؟ آپ کا چودہ سالہ بیٹا یا آپ؟

ہم اپنے بچوں کو جو مُحبّت دکھاتے ہیں وہ طویل المدت ہونی چاہئے۔ چاہے وہ "خوفناک دو بچے ہوں" یا "چیلنجنگ نوجوان بچے ہوں"، مُحبّت کا مطلب خودی کو مارنا ہے کیونکہ ہم صبر سے انہیں سکھاتے ہیں اور انہیں پختگی کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ جب ہم انہیں اسپتال سے گھر لاتے ہیں، تو وہ ہر روز بہت ساری چیزیں چاہتے ہیں، اور چاہتے ہیں، بہت کچھ چاہتے ہیں۔ بس انکے نزدیک سب کچھ ہے، "میرا، میرا، میرا. ہوتا ہے" تاہم، ہم بے صبر نہیں ہوسکتے. مُحبّت کو صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔

خداوند کے ساتھ اپنے تعلقات کو روکنے اور غور کرنے کے لئے یہ ایک اچھی جگہ ہے۔ آپ کے مسیح کے پاس آنے سے پہلے، خدا نے صبر کے ساتھ آپ کو ایک ایسی جگہ پر پہنچایا جہاں آپ اس کے سامنے سر تسلیم خم کریں گے، اور اب بھی، خدا آپ کی ناتجربہ کاری اور نافرمانی پر صبر کر رہا ہے.

یا تُو اُس کی مہربانی اور تحمّل اور صبر کی دَولت کو ناچِیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے؟

رُومیوں 4:2

یاد رکھیں 1 کرنتھیوں 13:4 میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مُحبّت "صابر ہے"، جو مذکورہ بالا لفظ "طویل جدوجہد" سے ماخوذ ہے۔ غور کریں کہ خدا کی تڑپ اور بھلائی ہمیں توبہ کی طرف لے جاتی ہے، نہ کہ خدا کے غضب اور بے صبری کی طرف۔ کیا ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ بھی ایسا ہی رویہ نہیں دکھانا چاہیے؟

خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمّل کرتا ہے اِس لِئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی تَوبہ تک نَوبت پُہنچے۔

۲-پطرس 9:3

اوہ، خدا ہمارے لئے کتنا صبر رکھتا ہے!

عملی منصوبہ

تین ایسے مسائل کی نشاندہی کریں جہاں آپ اپنے بچوں کے ساتھ بے صبری کا شکار ہیں، پھر خدا سے معافی کی دعا کریں۔ اس کے علاوہ، اپنے بچوں کو آپ کو معاف کرنے کے لئے کہیں (ہر مسئلے کے لئے مخصوص رہیں). ان معاملات کو دعا میں رکھتے ہوئے، خدا سے تبدیلی کے لئے طاقت اور حکمت طلب کریں.

یاد رکھیں کہ کچھ بچوں کو دوسروں کے مقابلے میں بہت زیادہ صبر کی ضرورت ہوگی. میرا بیٹا نکولس ایک مضبوط ارادے والا بچہ تھا۔ اسے میری بیوی اور مجھ سے زیادہ وقت اور ہمارے دوسرے بچوں کے مقابلے میں دس گنا زیادہ توانائی کی ضرورت تھی۔ یہ مستقل مزاج تھا. وہ صبح تقریبا 9 بجے اٹھتا تھا اور، میری بیوی اور میں سوچتے تھے، اوہ میرے خدا، ہم تو اس کی تعریف بھی کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہم اسے ایک دن میں دس یا بیس بار ڈسپلن کرتے تھے، جبکہ ہمارے دوسرے بچوں کو ایک یا دو کی ہی ضرورت ہو سکتی تھی۔

نکولس سے مُحبّت کرنا اُس دور میں واقعی مشکل کام تھا۔ اکثر ہمارے خیالات تھے، میں اس سے بے حد تنگ آ گیا ہوں! وہ صرف قوانین کی تعمیل کیوں نہیں کر سکتا؟ وہ کیوں سمجھ دار نہیں ہوتا؟ ہم رات بھر جاگ کر اس سے بات کرتے، "کل ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟ خدا ہمیں طاقت دے!" نکولس کو مناسب طریقے سے پیار کرنے کے لئے بہت زیادہ صبر کی ضرورت تھی۔

کیونکہ جِتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لِئے لکھی گئیں تاکہ صبر سے اور کِتابِ مُقدّس کی تسلّی سے اُمّید رکھّیں۔

رُومیوں 4:15

گہری کھدائی کریں۔

پولوس نے مُحبّت اور صبر کے معیار کے بارے میں دعا کی جس کی ہمیں اپنے دلوں میں ضرورت ہے۔ اس مُحبّت کا منبع کیا ہے؟

خُداوند تُمہارے دِلوں کو خُدا کی مُحبّت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے۔
۲- تھِسّلُنیکیوں 5:3

اے ڈی ایچ ڈی / ایڈڈ

توجہ کی کمی کی ہائپر ایکٹیویٹی ڈس آرڈرADHD (اے ڈی ایچ ڈی)، بچپن کے سب سے عام نیورو ڈیولپمنٹ عوارض میں سے ایک ہے۔ جس میں توجہ کی کمی کی خرابی (اے ڈی ڈی) کی سابقہ تشخیص بھی شامل ہے، ایک حقیقی عارضہ ہے جس کی وجہ سے عدم توجہ، کسی خاص کام پر توجہ نہ رہنا، کام کرنے کی کمزور یادداشت، ہائپر ایکٹیویٹی، اور جذباتیت پیدا ہوتی ہے۔ کچھ بچوں کو واقعی اے ڈی ایچ ڈیADHD ہوتا ہے، لیکن گزشتہ 25 سالوں میں یہ میرا تجربہ ہے کہ ان میں سے تقریبا 85 فیصد تشخیص غلط ہیں۔ یہ خاص طور پر واضح ہے جب ایک طبی پیشہ ور کے اپنے بچے کے رویے کے بارے میں سوالات پر غور کرتے ہوئے والدین سے مُحبّت کا اظہار کرنے اور ان کی تربیت کرنے کے طریقوں کے بارے میں کبھی نہیں پوچھا جاتا ہے. اس کے علاوہ، وہ کبھی بھی اس بات پر غور نہیں کرتے ہیں کہ والدین کتنی بار غصے کے ساتھ بچے پر رد عمل ظاہر کرتے ہیں، ان کی تضحیک کرتے ہیں اور ان کے رویے کو حماقت جاری رکھنے کے لئے اکساتے ہیں.

سوال یہ ہے کہ اے ڈی ایچ ڈی کی تشخیص والے بچوں کی تعداد کیوں بڑھ رہی ہے۔ موجودہ وجوہات سے معلوم ہوتا ہے، کہ وہ کلاس میں بیٹھ کر استاد کی بات نہیں سنتے یا انہیں گھر پر شور وغل اور چیخنے کے علاوہ کوئی تربیت نہیں ملتی۔ کوئی مستقل، مُحبّت کرنے والے نظم وضبط کے ساتھ، یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ بچے اس طرح کام کرتے ہیں جیسے وہ گھر پر سیکھتے ہیں. ان کے نظم وضبط کے انداز کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد میں نے بہت سے والدین سے کہا ہے، "ایسا نہیں ہے کہ آپ کے بچے کو اے ڈی ایچ ڈی ہے، بلکہ مسئلہ آپ کی لاپرواہی یا خدا کی مرضی کے مطابق ان سے مُحبّت کرنے اور ان کی تربیت کرنے سے انکار ہے۔

جب والدین کو مضبوط ارادے والے بچے سے نوازا جاتا ہے تو، انہیں یہ یقین دلایا جاسکتا ہے کہ بچے کا طبی علاج ہی حل ہے۔ زیادہ تر معاملات میں، سب سے اہم مسائل والدین کی لاپرواہی یا خدا کے احکامات کو ماننے اور ان پر عمل کرنے سے انکار ہیں. والدین سے متعلق اناہ کی جنگ یا طاقت کی جدوجہد کی اصطلاحات پر غور کریں۔ یہ بچوں میں یواے ڈی ڈیUADD (میں مستقل مسائل کا ایک مجموعہ شامل ہے، جیسے توجہ

بر قرار رکھنے میں دشواری، ہائپر ایکٹیویٹی اور جذباتی رویہ۔) نامی خرابی کا سبب بن سکتے ہیں یا غیر ارادی توجہ کی کمی کی خرابی کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اگر کسی بچے کو یو اے ڈی ڈی نہیں ہے تو، اسے اکثر ایل او پی ڈی کہا جاتا ہے یعنی والدین کی کمی کی خرابی، یا دونوں کا مجموعہ۔(دیر سے شروع ہونے والی پو مپی بیماری (LOPD) ایک سال کی عمر کے بعد کسی بھی وقت پٹھوں کی کمزوری اور سانس لینے میں دشواری کے ساتھ ترقی کر سکتی ہے۔)

اگر آپ کے بچے کو اے ڈی ایچ ڈی کی تشخیص ہوئی ہے تو، براہ کرم یہ نہ سوچیں کہ آپ کو فوری طور پر ان کو دوا سے ہٹانا چاہئے۔ اس کے بجائے، ان اصولوں کو لاگو کریں جو آپ اس مطالعہ کے دوران سیکھ رہے ہیں۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آج سے نوے دن بعد، آپ اس دوا کو ختم کر سکتے ہیں، اور شاید آپ کو پتہ چلے گا کہ انہیں کبھی بھی اس کی ضرورت نہیں تھی۔ میں نے یہ کئی بار دیکھا ہے. اس کے بارے میں دعا کریں.

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ یہ آیات صبر، مُحبّت یا دونوں کے بارے میں کیا کہتی ہیں۔

اور خُدا صبر اور تسلّی کا چشمہ تُم کو یہ توفِیق دے کہ مسیح یِسُوعؔ کے مُطابِق آپس میں یک دِل رہو۔

رُومیوں 5:15

مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔

گلتیوں 22:5

تا کہ تُم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُن کی مانِند بنو جو اِیمان اور تحمّل کے باعث وعدوں کے وارِث ہوتے ہیں۔

عِبرانیوں12:6

اور اَے بھائیو! ہم تُمہیں نصِیحت کرتے ہیں کہ بے قاعِدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ۔ کم ہِمّتوں کو دِلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔ سب کے ساتھ تحمّل سے پیش آؤ۔

ا- تھِسّلُنیکیوں14:5

سبق 5

مُحبّت مہربان ہے

کسی کے ساتھ مہربان ہونا قابل پیائش ہے۔ یہ کسی عنصر کی کمی کا احساس نہیں ہے بلکہ دیکھنے، سننے یا محسوس کرنے کے لئے کچھ ٹھوس ہے۔

اس لفظ کی ایک اچھی مثال یہ ہے کہ مسیح نے اسے اپنے بارے میں استعمال کرتے ہوئے کہا، "**کیونکہ میرا جُوأ ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔**" (متی 11:30). سچی مُحبّت ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ مہربانی سے بھلائی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے تاکہ وہ مسیح کو ہم میں دیکھ سکیں، جو خدا کے مُحبّت کرنے والے اور مہربان خادم کی مثال ہے۔

حقائق فائل

فیکٹ فائل کی قسم—کرسٹس (یونانی). نیکی کرنا، سخت، تیز، تلخ یا ظالم کے برعکس نرم، مہربان، ہمدرد، اور اچھی فطرت کا اظہار کرتا ہے. اخلاقی فضیلت کے خیال کا بھی اظہار کرتا ہے۔

مُحبّت... مہربان ہے "(1 کرنتھیوں 13:4). مہربانی کے برعکس بے رحمی ہے۔ مُحبّت بے رحم نہیں ہے. بے رحمی کا مطلب یہ ہے کہ اپنے آپ کو مشتعل کرنے، غصہ کرنے، چیخنے، فیصلہ کرنے، نظر انداز کرنے، اپنے بچوں کا موازنہ ان کے بہن بھائیوں سے کرنے اور ایسا برتاؤ کرنے کی اجازت دینا جیسے ان کی ناکامیاں ہم والدین کے اختیار کو چیلنج کرتی ہوں۔ خدا ہمارے بچوں کی غلطیوں اور ناکامیوں کو ہماری زندگیوں میں اپنی مرضی کو پورا کرنے کے لئے استعمال کرے گا، تاکہ ہمارے کردار کو ضرورت کے مطابق تبدیل کیا جاسکے۔ وہ ہمارے بچے کی کمزوریوں کو ہماری اپنی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کرے گا۔ اگر ہم ان مشکل معاملات میں خدا کو قبول کرنے اور اس کے ساتھ کام کرنے سے انکار کرتے ہیں، تو ہم خدا کو اپنی کمزوریوں پر کام کرنے کے مواقع سے بھی محروم کر دیں گے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے گھر ایک تربیتی میدان ہیں۔ تمام بچے خدائی کردار کے بغیر پیدا ہوتے ہیں۔ وہ پختگی کی خصوصیات کے ساتھ نہیں آتے ہیں. کلام ہمیں بتاتا ہے، "**حماقت لڑکے کے دِل سے وابستہ ہے**" (امثال 22:15). یہاں اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ تمام بچے گنہگار رویے کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ اسے سمجھتے ہوئے، ہم انہیں پیار سے نظم وضبط کرنا سکھا سکتے ہیں.

امثال کی کتاب ہمیں ان کی پختگی کی کمی کی ایک تصویر فراہم کرتی ہیں، جو والدین پر ایک بہت بڑی ذمہ داری ڈالتی ہے (6:22؛18:19).

- بچوں میں انصاف کی کمی ہے (امثال21:10)۔
- بچے بے وقوفی سے لطف اندوز ہوتے ہیں (امثال23:10)۔
- بچے بھولے بھالے ہوتے ہیں (امثال15:14)۔
- بچے عقل مندوں سے پرہیز کرتے ہیں (امثال 12:15)۔
- بچے غروراور تکبر کرتے ہیں (امثال24:21)۔
- بچے اچھے مشورے سے نفرت کرتے ہیں (امثال 9:23)۔
- بچے کے نزدیک سچائی بیکار ہے (امثال7:26)۔
- بچے اپنی حماقت دہراتے ہیں (امثال11:26)۔
- بچے اپنے آپ پر بھروسہ کرتے ہیں (امثال 26:28)۔
- بچے اپنا غصہ نکالتے ہیں (امثال11:29)۔
- بچے لڑائی اور جھگڑے کا سبب بنتے ہیں (امثال 10:22)۔
- بچے غصہ پیدا کرتے ہیں (امثال8:29)۔
- بچے اپنے ہی راستے پر چلتے ہیں (امثال 15:21)۔
- بچے جب بے وقوفی میں پائے جاتے ہیں تو چیختے ہیں (امثال 12:17)۔
- بچوں کو ان کی باتوں سے خطرہ لاحق ہوتا ہے (امثال 18:6-7)۔
- بچے ایک تکلیف دہ راستے پر چلتے ہیں (امثال 5:22)۔
- بچوں کو بعض اوقات مشکلات کے بارے میں آگاہی کرنی چاہئے (امثال26:3)۔
- بچے بے وقوفی میں مبتلا رہتے ہیں (امثال27:22)۔

اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ تمام منفی کردار کی خصوصیات خود کو ظاہر کریں گی، لیکن یہ ہمیں ناپختگی یعنی بے وقوفی کی وضاحت فراہم کرتی ہے۔ اچھی خبر یہ ہے کہ بائبل آپ کے بچوں کو مناسب تعلیم اور خدائی نظم وضبط کے ذریعے کردار اور پختگی پیدا کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

ہم بچگانہ رویے پر حیران کیوں ہوتے ہیں؟ اس کے علاوہ، ہم کیوں سوچتے ہیں کہ غصہ ہمارے نظم وضبط کو زیادہ موثر بناتا ہے؟ بہت سے لوگوں کی پرورش اس طرح کی گئی اور صرف اپنے والدین سے سیکھا گیا سلوک گھر میں دہرایا گیا۔ اسی طرح میری پرورش ہوئی۔ ایک وقت تھا جب مجھے یقین تھا کہ اگر میں اپنا چہرہ نہیں موڑ رہا ہوں اور اپنی آواز نہیں اٹھا رہا ہوں تو میرا نظم وضبط کام نہیں کر رہا ہے۔ تاہم، بائبل میں اس طرز عمل کی تعریف کہاں کی گئی ہے؟ کہیں نہیں

درحقیقت، یعقوب 20:1 اس کے بالکل برعکس بیان کرتا ہے: **"کیونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا"**۔ ہم کیا پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟

میں برسوں پہلے ایک ریسٹورانٹ کے ریسٹ روم میں اپنے ہاتھ دھو رہا تھا جب ایک انتہائی مشتعل شخص دروازے سے بھاگ کر آیا۔ وہ اپنے نو یا دس سالہ بیٹے کی دیکھ بھال کر رہا تھا، جو ظاہر ہے کہ رات کا کھانا کھانے کے مزے کو کھو رہا تھا۔ والد نے باتھ روم کا دروازہ کھولا اور لڑکے کو اندر دھکیلتے ہوئے چیختے ہوئے کہا، "جلدی کرو، جلدی کرو، جلدی کرو۔ کیا تم اُلٹی کرنے جا رہے ہو؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟"

بظاہر بیمار لڑکے نے ٹائلٹ سیٹ پر ہاتھ رکھ دیا۔ والد نے چیخ کر کہا، "ٹائلٹ سیٹ کو ہاتھ مت لگاؤ!" اس نے اپنے بیٹے کو پکڑ لیا، اسے سنک sink کے اوپر دھکیلا اور بے چینی سے اسکے ہاتھ دھونا شروع کر دیے، شکایت کرنا، تنقید کرنا اور اس بیچارے بچے کو بُرا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ رات کے کھانے میں خلل پڑنے کی وجہ سے بے قابو اس والد نے میرے سامنے ایک بڑا، شرمناک منظر پیش کیا، بالکل اجنبی۔ میں صرف تصور کر سکتا تھا کہ اس کے اپنے گھر میں تنہائی میں ہو رہا ہو گا۔

مجھے لگا کہ میں اس شخص کو اپنا وزٹنگ کارڈ دے رہا ہوں اور اسے بتا رہا ہوں کہ اس کے ہاتھوں میں جلد ہی ایک غصے سے بھرا ہوا نوجوان ہو گا اور شاید اسے اصلاح کاری کی ضرورت بھی ہو گی۔

ہمیں اپنے بال کھڑے کئے بغیر یا رگوں کے پھولائے بغیر، اور بغیر کسی گناہ بھرے اظہار کے نظم وضبط کرنا سیکھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ، جیسا کہ ہم خداوند کے تابع ہیں، ہم ایسا کر سکتے ہیں. یاد رکھیں کہ مُحبّت اور مہربانی کے اعمال خداوند کی فرمانبرداری سے کیے جاتے ہیں۔ جب ہم

اس سے مُحبّت کرتے ہیں اور اس میں رہتے ہیں، تو وہ ہمیں ان چیزوں کو کرنے کی طاقت دیتا ہے. یہ احساسات کے بارے میں نہیں ہے کیونکہ ہم کبھی کبھی پیار کرنے کا احساس نہیں کرتے ہیں.

بہت سے مسیحی گھروں میں افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ والدین اپنے بچوں کے بارے میں زمین پر کسی اور کے مقابلے میں زیادہ حقارت اور بے رحمی کا مظاہرہ کرتے ہیں - مُحبّت (سچائی) میں جواب دینے کے بجائے جسم میں رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔ ہمیں خدا کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے اور اسے پہلے ہمیں تربیت دینے کی اجازت دینی چاہئے اور پھر جب ہم مُحبّت نہیں کرتے ہیں تو ذمہ داری قبول کریں۔

پولوس نے افسیوں 4 :31-32 میں کچھ واضح ہدایات دی ہیں: **" ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور وغُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ اور ایک دُوسرے پر مِہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسِیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔ "**

نوٹ کریں کہ کیا دور رکھنے کی ضرورت ہے. اس کے علاوہ "مہربان بنو"، کرسٹوس (یونانی) کا حکم بھی ہے، ایک ایسا طرز عمل جس کی ہمیں پیروی کرنی ہے اور اس کی پیروی جاری رکھنی ہے۔

عملی منصوبہ

ان چیزوں کی فہرست بنائیں جن کو آپ کو "دور" کرنے کی ضرورت ہے، خدا سے معافی مانگیں، اور پھر خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ اپنے بچوں کے ساتھ کس طرح فعال طور پر مہربانی کی جائے۔ اس پر بھروسہ اور ایمان رکھنے کی دعا کریں اور اس پر قائم رہیں، بھلے ہی آپ کبھی کبھی ناکام ہی ہو جائیں۔ اس کے فضل کے لئے دعا کریں کہ جب آپ ناکام ہو جائیں تو ہمیشہ معافی مانگیں۔ یہ واحد راستہ ہے جس سے آپ خدائی تبدیلی کا تجربہ کریں گے۔

گہری کھدائی کریں

کہ بائبل ہمیں دوسرے لوگوں اور اپنے بچوں کے ساتھ کیا کرنے کی ہدایت کرتی ہے ؟

برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بِہتر سمجھو۔

رُومیوں 10:12

پس خُدا کے برگُزِیدوں کی طرح جو پاک اور عزِیز ہیں دَردمَندی اور مِہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمّل کا لِباس پہنو۔

کُلسّیوں 12:3

مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمّل۔ مِہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔

گلتیوں 22:5

آدمی کی مقبُولیت اُس کے اِحسان سے ہے اور کنگال جُھوٹے آدمی سے بِہتر ہے۔

امثال 22:19

سبق نمبر 6
مُحبّت خود غرض نہیں ہے

والدین بننا خود کو قربان کرنے کے مترادف ہے۔

مُحبّت حسد نہیں کرتی۔

حقائق فائل

حسد: کسی دوسرے کی فضیلت یا خوش قسمتی کو دیکھ کر عدم اطمینان یا بے چینی، کسی حد تک نفرت اور مساوی فوائد حاصل کرنے کی خواہش۔ بدنیتی پر مبنی دھوکہ دہی۔

والدین کا غصہ ، یا حسد، اس وقت پیدا ہو سکتا ہے جب والدین کا بچپن تکلیف دہ گذرا ہو، اور ان کا بچہ زیادہ آرام دہ زندگی گزارتا ہے یا ان شعبوں میں مہارت حاصل کرتا ہے جن میں وہ مہارت حاصل نہیں کرتے تھے۔ مثال کے طور پر، ایک نوجوان بیٹی کا اپنی ماں کے ساتھ بہت اچھا رشتہ ہے. ایک بار ہائی اسکول میں، وہ ایک چیئر لیڈر بن جاتی ہے، بہت مقبول، اور لڑکوں سے بہت زیادہ توجہ حاصل کرتی ہے. آہستہ آہستہ وہ اپنی عمر کے بہت سے دوستوں کو حاصل کرتے ہوئے ماں سے دور ہو جاتی ہے، جو معمول کی بات ہے۔ جیسے ہی وہ اپنے جوانی کے سالوں کو یاد کرتی ہے، ماں کو پچھتاوے کی بجائے نقصان محسوس ہونے لگتا ہے۔ جیسے ہی وہ اپنی زندگی کا موازنہ اپنی بیٹی سے کرتی ہے، حسد اور ناراضگی سامنے آنا شروع ہو جاتی ہے، اور یہ اس وقت تک سامنے آتا رہتا ہے جب تک کہ ماں کا رویہ حسد سے مکمل بھرا ہوا نہ ہو جائے۔

ایک اور عام مثال ایک والد ہے جس کا بیٹا بڑا ہو رہا ہے. وہ ایک فٹ بال کھلاڑی ہے، ایک عام نوجوان جو اپنے بارے میں بہت پرجوش محسوس کرتا ہے. پرجوش انداز میں وہ اپنے باپ کو اطلاع دیتا ہے، "میں نے آج 150 پاؤنڈ تک کے بینچ پریس لگائے ہیں!" باپ بے رحمی سے جواب دیتے ہیں، "تو کیا. آپ کی عمر میں، میں اس سے بھی زیادہ کرتا تھا." حیرت انگیز طور پر، جب ہم اپنے بچوں سے حسد کرتے ہیں تو ہم اسی طرح کا برتاؤ کرتے ہیں. ہمیں ان چیزوں سے اپنے دلوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔

کیا آپ اپنے بچوں کو ان کے تمام تحفوں اور صلاحیتوں میں برکت اور حوصلہ افزائی کر رہے ہیں؟ کیا آپ ان کی کامیابیوں کے بارے میں پرجوش ہیں؟ کیا آپ ان کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں؟ کیا آپ ان کی کامیابیوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں، یا آپ صرف منفی، غلط

چیزوں کی نشاندہی کر رہے ہیں؟ ہمیں اپنے بچوں کے تحفے کو پہچاننے اور اکثر ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔

خود کا امتحان نمبر 1

کیا کوئی خاص بچہ ہے جس کے ساتھ آپ نے حقارت یا حسد کا اظہار کیا ہے؟ اگر ایسا ہے تو، وضاحت کریں.

گہری کھدائی کریں

حسد کی طرف رجوع کرنے کے بجائے، ہمیں خدا کی حکمت کے مطابق عمل کرنے کی ضرورت ہے.

مگر جو حِکمت اُوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے۔ پِھر مِلنسار حلِیم اور تربِیّت پذِیر۔ رَحم اور اچھّے پَھلوں سے لدی ہُوئی۔ بے طرف دار اور بے رِیا ہوتی ہے۔ 18 اور صُلح کرانے والوں کے لِئے راست بازی کا پَھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے۔

یعقُوب 3:17-18

اس کتاب مقدس میں حکمت کی کچھ خصوصیات درج کریں۔

بیان کریں کہ حسد سے کس قسم کے اعمال کا نتیجہ نکلتا ہے۔

مگر یہُودِیوں نے حَسد میں آ کر بازاری آدمیوں میں سے کئی بد معاشوں کو اپنے ساتھ لِیا اور بِھیڑ لگا کر شہر میں فساد کرنے لگے اور یاسوؔن کا گھر گھیر کر اُنہیں لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا۔

اَعمال 17:5

پِیلاطُسؔ نے اُنہیں یہ جواب دِیا۔ کیا تُم چاہتے ہو کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟ کیونکہ اُسے معلُوم تھا کہ سردار کاہِنوں نے اِس کو حسد سے میرے حوالہ کِیا ہے۔ مگر سردار کاہِنوں نے بِھیڑ کو اُبھارا تاکہ پِیلاطُسؔ اُن کی خاطِر برؔابّا ہی کو چھوڑ دے۔

مرقس 15:9-11

عملی منصوبہ

اپنے بچوں میں سے ہر ایک کے پاس موجود قدرتی تحائف اور صلاحیتوں کی فہرست بنائیں۔ پھر خدا سے اس کے فضل کی دعا کریں کہ آپ اس ہفتے ان تحفوں کے لئے اپنے بچوں کی تعریف کریں۔

مُحبّت شَیخی نہیں مارتی اور پُھولتی نہیں۔

محبت اپنے آپ کو اس طرح کی باتیں کہنے یا فخر کرنے کا کام نہیں کرتی: "آپ جانتے ہیں، جب میں آپ کی عمر کا تھا، تو مجھے آپ سے کہیں زیادہ مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ میرے والد تک نہیں تھے!" "میرے والد مجھے بیلٹ سے پیٹتے تھے۔" مجھے کبھی اسکول جانے کا موقع نہیں ملا۔ مجھے برف میں دونوں طرف چلنا پڑا۔" مجھے سارے کام کرنے پڑتے تھے۔

> **حقائق فائل**
>
> فخر کرنا یا شیخی مارنا : اپنے بارے میں، یا اپنے آپ سے متعلق چیزوں کے بارے میں فخریہ انداز میں بات کرنا؛ فخر کرنے کے لئے.

اس طرح کے بیانات اکثر اس وقت سامنے آتے ہیں جب ہم اپنے بچوں کو نظم وضبط دے رہے ہوتے ہیں یا جب وہ شکایت کر رہے ہوتے ہیں۔ تاہم، یہ تعریفیں حوصلہ افزائی نہیں کرتی ہیں کیونکہ وہ فخر کر رہے ہیں. لفظ شیخی Brag کا ایک مترادف "باتُونی windbag " ہے۔ جس کا مطلب ہے فصول بولنے والا شخص، لمبی بات کرنا لیکن اس کی بات کی کوئی قدر و منزلت نہ ہو۔ کیا ہم ایسا ہی بننا چاہتے ہیں؟ بالکل نہیں. فخر کرنا نظم وضبط نہیں ہے اور نہ ہی اسے اس کا حصہ ہونا چاہئے۔ کیا ہم ایمانداری سے سوچتے ہیں کہ ہمارے نوعمر بچے ہمارے بچپن سے تعلق رکھ سکتے ہیں؟ وہ نہیں کر سکتے۔

سچ تو یہ ہے جب ہمارے بچے شکایت کر رہے ہوں اور چیخ رہے ہوں اور مشکل میں ہوں تو انکی ناکامی کو ہوا نہ دیں اور نہ انکی کمزوریوں کو

اچھالیں، "اوہ، مجھے اسکول پیدل چل کے جانا ہے"، جبکہ سکول صرف دو بلاک کی دوری پر ہے۔ زیادہ تر بچے سست ہوتے ہیں۔ یہ تبدیل نہیں ہوتے ہے. سقراط نے 400 قبل مسیح کے آس پاس ایک بیان دیا، جس میں کہا گیا تھا، "آج کے بچے ظالم ہیں۔ وہ اپنے والدین کی مخالفت کرتے ہیں، ان کے کھانے پینے میں گڑبڑ پیدا کرتے ہیں اور اپنے اساتذہ پر ظلم کرتے ہیں۔ کچھ چیزیں کبھی نہیں بدلتی ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کتنے ہی پر کشش ہیں، ہمیں فخر یا تکبر کرنے کے بجائے ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا انتخاب کرنا چاہئے.

بائبل فخر کرنے کے بارے میں کہتی ہے، **"غیر تیری سِتایش کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہ۔ بیگانہ کرے نہ کہ تیرے ہی لب۔"** (امثال 27:2). ہمیں کبھی بھی اپنے بچوں کو اس بات سے متاثر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہم کتنے عظیم اور عقلمند ہیں، اور نہ ہی انہیں یہ دکھانے کے لئے کم تر کریں کہ ہم آپکے لئے کتنے اہم ہیں، اس طرح کی باتیں کہتے ہوئے کہ "میں نے کبھی بھی اپنے والدین سے اس طرح بات نہیں کی جب میں آپ کی عمر کا تھا".

کیونکہ جو اپنی نیک نامی جتاتا ہے وہ مقبُول نہیں بلکہ جِس کو خُداوند نیک نام ٹھہراتا ہے وُہی مقبُول ہے۔

۲-کُرِنتھِیوں 18:10

خود کا امتحان نمبر 2

کیا فخر کرنا ایک ایسی تکنیک ہے جو آپ نظم وضبط کے دوران استعمال کرتے ہیں یا اپنے بچوں کو آزمانے اور حوصلہ افزائی کرنے کا ایک طریقہ ہے؟ اگر ایسا ہے تو، وضاحت کریں.

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ یہ آیات دوسروں یعنی ہمارے بچوں کے سامنے اپنے آپ کو بلند کرنے کے بارے میں کیا کہتی ہیں۔

مَیں اُس تَوفِیق کی وجہ سے جو مُجھ کو مِلی ہے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جَیسا سَمَجھنا چاہئے اُس سے زِیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سَمَجھے بلکہ جَیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے مُوافِق اِیمان تقسِیم کِیا ہے اِعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو وَیسا ہی سَمَجھے۔ رُومیوں 3:12

کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کُچھ سمجھے اور کُچھ بھی نہ ہو تو اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے۔

گلتیوں6:3

تفرقے اور بے جافخر کے باعث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔

فلپّیوں2:3

مُحبّت پھولتی نہیں ہے اور متکبر نہیں ہوتی

حقائق فائل

فیکٹ فائل مغرور یا غرور۔ دھوکہ دہی کا شکار ہونا؛ خود کو اہمیت دینا یا ظاہر کرنا، دوسروں کو نظر انداز کرنا۔ فخر ہے۔ اپنے آپ کو اعلیٰ مقام دینا، یا غیر ضروری اہمیت دینا۔

ہمیں آمر نہیں بننا چاہیے، بے رحمی سے یا تکبر سے دوسروں پر حکومت نہیں کرنی چاہیے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے بچوں کی تربیت کریں، نہ کہ ان پر قابو رکھیں۔ ہمارا رویہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ہم ہر صورت حال میں ان کے بہترین مفاد میں کام کرتے ہیں، انہیں بالغ ہونے اور خدائی کردار کی نشوونما میں مدد کرتے ہیں۔ ہمارے بچوں کو یہ محسوس کرنا چاہیے کہ وہ ایک ٹیم کا حصہ ہیں، ان کی پرورش کے اس سفر میں ہمارے ساتھ کام کر رہے ہیں، نہ کہ فوج میں سپاہی ہیں۔

کچھ والدین اس نکتے کو بھول جاتے ہیں۔ فوج میں مرد یا فوجی خاندان میں پرورش پانے والے مرد اکثر ڈرل سارجنٹ drill sergeant طرز کی قیادت کو نافذ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خدائی قیادت گیسٹاپو Gestapo approach نقطہ نظر نہیں ہے (گیسٹاپو کے پاس نازی پارٹی اور جرمنی پر غداری، جاسوسی، تخریب کاری اور مجرمانہ حملوں کے مقدمات کی تحقیقات کا اختیار تھا۔)، جیسے خفیہ پولیس کا رویہ برقرار

رکھنا اور کسی غلط کام کرنے والے بچے کو پھنسانے یا پکڑنے کا راستہ تلاش کرنا۔ جب والدین اپنے بچوں سے کہتے ہیں، "میں جانتا ہوں کہ آپ جھوٹ بول رہے ہیں. میں تمھیں پکڑنے جارہاہوں،" اور پھر وہ سازش کرتے ہیں اور منصوبہ بندی کرتے ہیں کہ کس طرح کامیاب ہونا ہے، یہ بائبل کا نقطہ نظر نہیں ہے اور ناراضگی کا سبب بنے گا جو آپ کے بچوں کو دور لے جائے گا۔

بہت سے نوجوان سوچتے ہیں کہ ان کے والدین ہمیشہ انہیں پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ کوئی کوارٹر بیک (فٹ بال میں ایک جارحانہ پیچھے کھڑا ہونے والا شخص جو عام طور پر مرکز کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے، سگنلز کو کال کرتا ہے اور ٹیم کے غلط کھیل کی ہدایت کرتا ہے) کسی لائن مین سے کہے، "میں آپ کو دیکھ رہاہوں" یا لائن مین کوارٹر بیک سے کہتا ہے، "بہتر ہے کہ آپ گیند اس لڑکے کو پھینک دیں، جسے میں چاہتاہوں، یا میں اس محافظ کریم کو آپ کو دینے دوں گا۔"؟ (لائن مین ایک ایسا کھلاڑی ہوتا ہے جو لائن آف سکریمج پر کھیل میں مہارت رکھتا ہے۔) یہ کس طرح کا ٹیم ورک ہے؟ یہ ٹیم ورک نہیں ہے، بلکہ ایک ڈکٹیٹر، پولیس، یا ایک دشمن کی طرح ہے، جو جنگ میں فاتح بننے کی امید رکھتا ہے.

ہمیں ہمیشہ خدا کی پرورش کے بنیادی اصول کو یاد رکھنا چاہیئے: ہم خادم ہیں۔ ہمیں خاندان میں اپنے مقام کو خداوند کی طرف سے خدائی دعوت کے طور پر دیکھنا چاہیئے اور سب کچھ اس کی عظمت کے لئے کرنا چاہیئے، نہ کہ اپنے لیے۔ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ تھا جب ان میں سے دو نے پوچھا کہ کیا وہ خدا کی بادشاہی میں اس کے دائیں ہاتھ پر اور دوسرا اس کے بائیں طرف بیٹھ سکتے ہیں۔

یسوع نے ان کو جواب دیا:

مگر یِسُوعؔ نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا تُم جانتے ہو کہ غَیر قَوموں کے سردار اُن پر حُکم چلاتے اور امیر اُن پر اِختیار جتاتے ہیں۔ تُم میں اَیسا نہ ہو گا بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم بنے۔ اور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ تُمہارا غُلام بنے۔ چُنانچہ اِبنِ آدمؔ اِس لِئے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لِئے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے۔

متّی 20:25-28

نوکر، خدمت اور ملازمت کے الفاظ یونانی لفظ ڈیاکونوس *diakonos* سے ماخوذ ہیں، جس کا ترجمہ نئے عہد نامہ کی کچھ آیات میں "نوکر،

خادم "کے طور پر کیا گیا ہے۔ ایک غلام شخص کا اپنا کوئی حق نہیں تھا بلکہ وہ دوسرے کی مرضی کے لئے وقف تھا۔ یسوع اختیار کی مذمت نہیں کر رہا تھا بلکہ اختیار کے صحیح استعمال پر زور دے رہا تھا۔ یسوع کے پاس دنیا میں تمام اختیارات تھے، لیکن اس کا رویہ "باپ کی مرضی" کی خدمت اور تکمیل کرنا تھا۔ والدین کے پاس خدا کا عطا کردہ اختیار ہے، لیکن ہم اس استحقاق کو کس طرح استعمال کرتے ہیں یہ خدا کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ ہم اس کے خادم ہیں.

خدا پادریوں سے کہتا ہے کہ وہ خدمت کریں، نہ کہ **"جو لوگ تُمہارے سپُرد ہیں اُن پر حکُومت نہ جتاؤ بلکہ گلّہ کے لئے نمُونہ بنو۔"** (1 پطرس 5:3)۔ اسی طرح، ہمیں اس بھیڑ کی خدمت کرنی چاہیے، اس پر حکومت نہیں کرنی چاہیے، جس کا خدا نے ہماری دیکھ بھال کا وعدہ کیا ہے۔ خدا نے ہمیں کوئی کام نہیں سونپا ہے بلکہ ہمیں ایک بڑی ذمہ داری سونپی ہے۔ ہمیں فکر مند ہونا چاہئے کہ ہم اس کی مثال پیش کریں، ظالم نہ بنیں۔

جِس کے دِل میں لالچ ہے وہ جھگڑا برپا کرتا ہے لیکن جِس کا توکّل خُداوند پر ہے وہ فربہ کِیا جائے گا۔
امثال 25:28

خود کا امتحان نمبر 3

کیا آپ ایک ڈکٹیٹر ہیں جو کبھی کبھی اپنے بچوں سے بات کرنے کے بجائے ان سے بات کرتے ہیں، گیسٹاپو Gestapo جیسے تبصرے کرتے ہیں؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

بیان کریں جو خداوند نے آپ پر نازل کیا ہے۔

____

____

گہری کھدائی کریں

بیان کریں کہ بائبل غرور اور تکبر کے بارے میں کیا کہتی ہے اور وہ ہماری پرورش کو کس طرح متاثر کر سکتے ہیں۔

خُداوند کا خَوف بدی سے عداوت ہے۔
غرُور اور گھمنڈ اور بُری راہ
اور کج گو مُنہ سے مُجھے نفرت ہے۔
امثال 13:8

تکبُّر کے ہمراہ رُسوائی آتی ہے لیکن خاکساروں کے ساتھ حِکمت ہے۔
امثال 2:11

تکبُّر سے صِرف جھگڑا پَیدا ہوتا ہے لیکن مشوَرت پسند کے ساتھ حِکمت ہے۔
امثال 10:13

وہ تو زِیادہ تَوفِیق بخشتا ہے۔ اِسی لِئے یہ آیا ہے کہ خُدا مغرُوروں کا مُقابلہ کرتا ہے مگر فروتنوں کو تَوفِیق بخشتا ہے۔
یعقُوب 6:4

سبق نمبر 7
مُحبتّ اچھابرتاؤ کرتی ہے

ہم اپنے اندر کی اور گناہ کی فطرت کی گہرائیوں کو نہیں جانتے ہیں، لیکن خدا جانتا ہے کہ اسے ہم پر کیسے ظاہر کرنا ہے. یہ وہ ہے جو ہم اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے میں ناکام ہونے کے بعد کرتے ہیں.

مُحبّت بد تمیزی سے برتاؤ نہیں کرتی، نامناسب اور نازیبا کام نہیں کرتی۔

مُحبّت کسی بچے کو شرمندہ یا نیچا نہیں دکھاتی۔ والدین کسی بچے کی ناکامیوں یا کوتاہیوں پر دوسروں کے ساتھ تبادلہ خیال کرکے یا نظم و ضبط کرتے وقت غصہ یا تنقید کرکے ایسا کرسکتے ہیں۔ اس میں بہن بھائیوں سمیت دوسرے لوگوں کے سامنے ڈانٹنا، لیکچر دینا اور مار پیٹ کرنا شامل ہو گا۔

> **حقائق فائل**
>
> بد تمیزی-کھردرے پن کی خصوصیت۔ سخت، شدید، بدصورت، غیر مہذب، یا انداز یا عمل میں
>
> قابل اعتراض۔ کسی اور کے روحانی نفع یا ترقی کے لئے تعمیر کرنا، گھر یا ڈھانچے کی تعمیر کی طرف اشارہ کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا تھا.

بہت سے والدین خود کو بچے کے رویے پر کھل کر بات کرنے کی اجازت دیتے ہیں اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ کون سن رہا ہے۔ ماؤں، میں آپ پر تنقید تو نہیں کر رہا مگر یہ سچ ہے اور عام ہے جب آپ اپنے دوستوں سے کہتی ہیں، "آپ کو اس دن پر یقین نہیں آئے گا جو میں نے گزارا تھا. سب سے پہلے، میرے بیٹے نے یہ کیا۔ پھر اس نے ایسا کیا، پھر اس نے یہ کیا. "ہو سکتا ہے کہ آپ کا بچہ قریب ہو، سن رہا ہو جب آپ اس کے گناہوں اور ناکامیوں کو بے نقاب کرتے ہیں۔

لیکن پولوس ہمیں تلقین کرتا ہے: "**کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔**" (افسیوں 29:4)۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ تحّمل کا مظاہرہ کرنے اور اپنے منہ سے کوئی بدعنوان لفظ نکلنے نہ دیں۔

کیوں؟ کیونکہ یہ تعمیر نہیں کرتا ہے، اس کے بجائے، یہ ہمارے بچوں کو نیچے لاتا ہے. یہ گپ شپ کے زمرے میں آتا ہے، جو بدتمیزی، سخت، بے رحم، اور تعمیر کے برعکس ہے. ہمیں غور کرنا چاہئے، کیا میرے مندرجہ ذیل الفاظ میرے بچوں کی تعمیر کریں گے، انہیں مسیح کی طرف راغب کریں گے، اور ان کے کانوں میں خدا کا فضل پہنچائیں گے؟ اب یہ مُحبّت ہے.

یہاں تک کہ گرجا گھر میں بھی لوگ بچے کی غلطیوں کے بارے میں بات کرتے رہتے ہیں جبکہ بچہ وہیں بیٹھا ہوتا ہے۔ جی ہاں، مشورہ حاصل کرنے کے لئے ایک وقت اور جگہ ہے، لیکن ہمیں کبھی بھی ان کی غلطیوں کو عوامی طور پر کسی کے سامنے ظاہر نہیں کرنا چاہئے. کبھی نہیں.

گہری کھدائی کریں۔

اور بیان کریں کہ یہ امثال اس موضوع سے کس طرح تعلق رکھتی ہے اور اس پر غور و فکر کریں۔

جو خطاپوشی کرتا ہے دوستی کا جویان ہے پر جو ایسی بات کو باربار چھیڑتا ہے دوستوں میں جُدائی ڈالتا ہے۔

امثال 9:17

ڈھانپنے کا مطلب ہے "اس پر ڈھکن لگانا، اسے چھپانا۔" ہم ایسا کیوں کرنا چاہتے ہیں؟ کیونکہ بچے سے مُحبّت کرنا اس شخص کے لئے بہترین ہے۔ ایک معروف مسیحی اسکالر کا کہنا ہے کہ "کسی نے کہا ہے کہ اگر کسی غیر حاضر شخص کی ناپسندیدہ باتوں کو بیان کرنے کی کوشش کی جائے تو ذہنی طور پر تین سوال پوچھنا بہتر ہے: کیا یہ سچ ہے؟ کیا یہ مہربان ہے؟ کیا یہ ضروری ہے؟" آیئے ایک اور سوال کا اضافہ کرتے ہیں: کیا اس سے اس شخص کی تعریف ہو گی جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں اور جو سن رہے ہیں؟

اس احتیاط کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم اپنے بچوں کے گناہوں کو نظر انداز کر دیں یا اس پر پردہ ڈال کر فرمانبرداری کرنے میں ناکامی کو نظر انداز کر دیں۔ امثال 9:17 کے تجزیے سے پڑھیں کہ کس طرح ایک مصنف ایک جرم کا احاطہ کرتے ہوئے وضاحت کرتا ہے:

تاہم، کسی جرم کو چھپانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ گناہ پر روشنی ڈالی جائے اور بدکاری کو دوسرے میں بے سرزنش ہونے دیا جائے۔ اس کے

برعکس غلطی کرنے والے کے پاس ذاتی طور پر نرمی اور برادرانہ مہربانی کے ساتھ نمٹنا چاہئے۔ اپنے ضمیر کو استعمال کرنے کی کوشش کرنا اس کے راستے میں، جس سے خداوند کی بے عزتی ہو رہی ہے۔ اگر ایسا مشن کامیاب ہو جائے تو گناہ کا دوبارہ ذکر نہیں کرنا چاہیے۔ اس کا احاطہ اور ادراک کر دیا گیا ہے اور کسی اور کو اس کے بارے میں بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

ہمارے بچے ہماری غلطیوں کو جانتے ہیں، ہے نا؟ انہوں نے وہ چیزیں دیکھی اور سنی ہیں جو آپ اور میں نے گھر میں غلط کی ہیں۔ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک اتوار کی صبح گرجاگھر میں آپ کے خوبصورت چھوٹے بچوں کو دیکھنے والے اساتذہ نے ان سے کہا، "ہمارے پاس دعا کا وقت ہے، لہذا جو کوئی بھی آکر دعا کرنا چاہتا ہے، وہ اٹھ جائے؟" تو آپ کا آٹھ سالہ لڑکا کہتا ہے، "اے خداوند، میں اپنی ماں اور والد کے لئے دعا کرتا ہوں. وہ شور و غل کرتے ہیں، بحث کرتے ہیں، چیختے ہیں اور گندی زبان استعمال کرتے ہیں۔ آپ کیسا محسوس کریں گے؟ آپ اتنے شرمندہ ہو سکتے ہیں کہ آپ شاید اس گرجاگھر میں جانا چھوڑ دیں گے۔ اگر ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے بچے ہمیں اس طرح بے نقاب کریں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نہیں چاہتے کہ ہم بھی ایسا کریں۔

خود کا امتحان نمبر 1

کیا ایسے اوقات ہوتے ہیں جب آپ اپنے بچوں کے ساتھ بدتمیزی یا سختی کرتے ہیں؟ ____ جی ہاں ____ جی نہیں

خداوند نے کون سا طرز عمل ظاہر کیا ہے جس کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے؟ اپنا اعتراف لکھیں۔

____

____

مُحبّت اپنا راستہ تلاش نہیں کرتی

حقائق فائل

اپنا راستہ تلاش کرنا-ایک ایسا شخص جو اپنے مفادات کے لئے کام کرتا ہے اس کی پرواہ کیے بغیر کہ ان کے اعمال یا طریقے دوسروں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں۔ دوسرں کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار نہیں، جس میں خدا کے نقطہ نظر سے ہدایات شامل ہیں.

ہم اس بات پر زور نہیں دے سکتے کہ ہمارے بچے صرف وہی کریں جو ہم سمجھتے ہیں کہ جب غیر اخلاقی معاملات کی بات آتی ہے تو انہیں کیا کرنا چاہئے یا کیا نہیں کرنا چاہئے۔

ایک جوڑا مشاورت کے لیے آیا، اور یہ واضح تھا کہ ماں خاندان کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی تھی، جس میں بچوں کے مفادات بھی شامل تھے۔ اس نے بتایا کہ وہ

اپنے چودہ سالہ بیٹے سے کتنی ناراض تھی۔ اپنے باہر نکلنے کے عمل میں، اس نے پینٹ بال کا موضوع اٹھایا، اور اس نے کہا، "میرا بیٹا پینٹ بال کھیلنا چاہتا ہے۔ پینٹ بال بہت برا ہے. مجھے لگتا ہے کہ یہ بہت غلط ہے. " میں نے پاپا سے پوچھا، "پاپا، آپ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ "

اس نے جواب دیا، "ٹھیک ہے، مجھے لگتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے ".

اس نے فورا کہا، "مجھے لگتا ہے کہ یہ غلط ہے. تم پینٹ بال میں لوگوں پر گولی چلاتے ہو"!

میں نے اسے بتایا، "میں پینٹ بال کھیلتا ہوں اور اپنے بچوں کو کئی بار گولی مار چکا ہوں! یہ بہت مزے دار گیم ہے. ہم پینٹ بال کھیلنا پسند کرتے ہیں. آپ کا بیٹا آپ سے مختلف ہے. کیا آپ نے نوٹ کیا ہے؟"

میں جانتا ہوں کہ میری بیوی کبھی بھی ہمارے لڑکوں اور میرے ساتھ پینٹ بال نہیں کھیلے گی۔ یہ اس کے مطلب کی "چیز" نہیں ہے. ایک مددگار کے طور پر، ایک بیوی اپنے شوہر یا بیٹے کو عورت بنانے کی کوشش کیے بغیر مُحبّت سے اپنے خدشات کا اظہار کر سکتی ہے. میں اکثر پینٹ بال کھیلنے کے بعد اپنی قمیض اُتارتا تھا اور میرے جسم پر زخم کے نشانات ہوتے تھے، تو اس نے پوچھا، "آپ کو یہ پسند آیا؟ کیا درد نہیں ہوا؟"

میں نے جواب دیا، "ہاں، درد ہے. تاہم، اگر اس سے تھوڑا سا بھی تکلیف نہ ہو تو اتنا مزہ نہیں آئے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ بہت دلچسپ گیم ہے، اور اسی طرح لڑکے بھی اسے شوق سے کھیلتے ہیں" .

وہی ماں نہیں چاہتی تھی کہ اس کے بیٹے کے پاس اسکیٹ بورڈ ہو۔ انہوں نے کہا، "تمام اسکیٹرز برے ہیں. وہ اپنی ٹوپیاں پیچھے کی طرف پہنتے ہیں اور ڈھیلی پتلون پہنتے ہیں جس میں پیٹھ نظر آتی ہو۔

میں سمجھ گیا کہ اسے یہ پسند نہیں ہے، لیکن میں نے وضاحت کی کہ یہ اس کے بارے میں نہیں تھا. میں نے والد سے کہا، "اگر آپ کو لگتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے، تو آپ کو آگے بڑھنا چاہئے اور قیادت کرنی چاہئے. اپنی بیوی کو بتائیں کہ آپ کو یقین ہے کہ یہ ٹھیک ہے اور اسے آپ پر اعتماد کرنے کی ضرورت ہے اور آپ کے بیٹے کے ساتھ حقارت سے پیش نہیں آنا چاہئے کیونکہ وہ ان چیزوں سے لطف اندوز ہونا چاہتا ہے جو

لڑکے فطری طور پر کرنا پسند کرتے ہیں۔

مل کر کام کرنا

میرا بڑا بیٹا ایک سرفر surfer یعنی سمندر میں سرفنگ کرتا ہے. جب انہیں ڈرائیونگ لائسنس مل گیا تو وہ ساحل سمندر پر گاڑی چلانے اور سرفنگ کرنے کا انتظار نہیں کر سکے۔ میری بیوی فطری طور پر اس کے بارے میں فکر مند تھی کہ وہ اکیلا وہاں گاڑی چلا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'مجھے لگتا ہے کہ انہیں کم از کم اگلے چھ ماہ تک ہمارے شہر سے باہر گاڑی نہیں چلانی چاہیے۔

میں نے جواب دیا، "ہم اسے دو مہینے کا وقت دیتے ہیں۔ اس کے پاس کچھ تجربہ ہونے کے بعد، میں اسے ساحل پر لے جاؤں گا اور دیکھوں گا کہ وہ کیسا کرتا ہے۔ اگر وہ ٹھیک ہو گیا تو میں اسے اکیلے ساحل پر جانے دوں گا۔

اپنا راستہ تلاش نہ کرنے کا ایک حصہ یہ ہے کہ والدین ایک دوسرے کی رائے حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ہر ایک کام مشوَرہ سے ٹِھیک ہوتا ہے اور تُو نیک صلاح لے کر جنگ کر۔

امثال18:20

صلاح کے بغَیر اِرادے پُورے نہیں ہوتے پر صلاح کاروں کی کثرت سے قیام پاتے ہیں۔

امثال22:15

ہمیں محتاط رہنا چاہئے کہ ہم اپنے خود غرض خیالات، خوف، یا جو ہم پسند کرتے ہیں اور کیا ناپسند کرتے ہیں اس پر اثر انداز نہ ہونے دیں کہ ہم اپنے بچوں کو کیا کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ وہ ہم سے مختلف ہیں. ہمیں انہیں اخلاقیات اور حفاظت کے تناظر میں اپنے مفادات کی پیروی کرنے کی اجازت دینے کی ضرورت ہے۔

شوہر، ٹیم ورک کے جذبے کے تحت، یہ ضروری ہے کہ آپ اپنی بیوی کو اپنے خدشات کا اظہار کرنے دیں اور اسے خاندانی فیصلوں میں شامل کریں. شوہر اور بیوی کو منصوبے اور حل تیار کرنے کے لئے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے، لیکن حتمی فیصلہ ان حالات میں والد پر منحصر ہے۔

گہری کھدائی کریں

کہ یہ آیات کس طرح ہمارے بچوں کی دلچسپیوں کو اپنانے کی وضاحت کرتی ہیں؟

ہر ایک اپنے ہی اَحوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دُوسروں کے اَحوال پر بھی نظر رکھّے۔

فلپیّوں4:2

تفرقے اور بے جا فخر کے باعِث کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔

فلپیّوں3:2

بلکہ مُحبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خِدمت کرو۔

گلتیوں13:5

ایک سمجھوتہ تلاش کریں

والدین نے مجھ سے کہا ہے، "میں اپنے بچوں کو اس 'راک جنک میوزک Rock Music and Junk کو سننے نہیں دیتا۔ میں جانتا ہوں کہ یہ مسیحی گیت ہے، لیکن اس کی تال Beat بہت بُری ہے۔ کیا بُری تال جیسی کوئی چیز ہے؟ کیا آپ اسے بائبل میں تلاش کر سکتے ہیں؟ برے گیت اور برے اعمال ہیں، لیکن بری تال یا بیٹ جیسی کوئی چیز نہیں ہے. بچوں کو موسیقی کی ایک وسیع قسم پسند ہے، جو ہمارے ذائقوں سے مختلف ہو سکتی ہے. اگر یہ مسیحی ہے اور گانے کے بول ٹھیک ہیں، تو پھر مسئلہ کیا ہے؟ اپنے عقیدے پر سمجھوتہ کیے بغیر سمجھوتہ کرنے کا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کریں۔

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ یہ آیات کس طرح برے، غیر صحت مند الفاظ سے متعلق ہیں۔

کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔

اِفِسیوں29:4

لیکن اب تُم بھی اِن سب کو یعنی غُصّہ اور قہراور بد خواہی اور بد گوئی اور مُنہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔
کُلسِّیوں8:3

میرے مُنہ کا کلام اور میرے دِل کا خیال تیرے
حضُور مقبُول ٹھہرے۔
اَے خُداوند! اَے میری چٹان اور میرے فِدیہ
دینے والے!
زبُور14:19

ہمیں اس کے بارے میں لچکدار ہونا چاہئے کہ ہم اپنے بچوں کو کیا کرنے دیتے ہیں، غلط وجوہات کی بنا پر ان پر قابو نہیں رکھتے۔ اس کے بجائے، ہمیں ان کی دلچسپیوں سے لطف اندوز ہونے میں ان کی مدد کرنی چاہیے، اس بات پر پوری توجہ دیتے ہوئے کہ ہم اخلاقی طور پر غلط کام کرنے کی اجازت دے کر اپنے عقیدے یا بائبل کی اصل تعلیم پر کبھی سمجھوتہ نہ کریں۔

جب ممکن ہو تو اپنے بچوں کے ساتھ ان کے مفادات میں حصہ لینا اچھا ہے. میرے بیٹے کی جوانی کے دوران، میں سردیوں کے موسم میں اس کے ساتھ سرفنگ کرنے جاتا تھا: چھ فٹ کی لہروں کے ساتھ پچپن ڈگری پانی۔ کئی مواقع پر، لہروں کی لپیٹ میں آکر میں خطرے میں بھی پڑا ۔ میں آدھا وقت انتہائی سرد اور تھکا ہوا تھا، لیکن خداوند کی حمد ہو، میں اپنے لڑکے کے ساتھ وہاں تھا مزہ لے رہا تھا. میں ان سرفنگ آؤٹنگز

میں سے کچھ اور کرنا چاہتا تھا، لیکن اس نے مجھے اس میں شامل ہونے کے لئے کہا۔ تو ہم ایک ساتھ چلے گئے.

ہر بچہ مختلف ہے. جب میری بیٹی چھوٹی تھی، تو وہ ٹرامپولین trampoline پر چھلانگ لگانا یا اپنے کتے کو چہل قدمی کے لئے باہر لے جانا پسند کرتی تھی۔ میں ایسی سرگرمیوں کا انتخاب لطف اندوز ہونے کے لئے نہیں کرتا تھا۔ لیکن مجھے اچھا لگتا تھا، ہم صرف ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزار رہے تھے، وہی کر رہے تھے جو وہ کرنا چاہتی تھی۔

جب میری بیٹی دس سال کی تھی، تو اس نے مجھے فادرز ڈے کارڈ لکھا جس میں بتایا گیا تھا کہ وہ اپنے والد سے مُحبّت کیوں کرتی ہے:

یہ وہ وجوہات ہیں جن کی وجہ سے میں آپ سے مُحبّت کرتی ہوں، بابا.

نمبر1، آپ میرے ساتھ ٹرامپولین پر جاتے ہیں.

نمبر2، آپ مجھے ڈیری کوئین کے پاس لے جائیں۔[ٹھیک ہے، مجھے یہ پسند ہے - یہ ایک قربانی نہیں ہے!]

نمبر3، آپ میرے کتے کو میرے ساتھ چلنے کے لئے لے جاتے ہیں.

نمبر4، آپ میرے ساتھ فٹ بال کھیلتے ہیں.

نمبر5، آپ مجھے موٹر سائیکل پر لے جاتے ہیں.

نمبر6، آپ مجھے سائیکل پر لے جاتے ہیں.

نمبر7، آپ میرے ساتھ کتابیں پڑھتے ہیں۔

نمبر8، آپ میرے لیے ناشتہ بناتے ہیں.

نمبر9، آپ میرے ساتھ کارڈ کھیلتے ہیں.

نوٹ کریں کہ اس نے جو بھی وجہ درج کی وہ ایک عمل تھا۔ میں اسے اپنا وقت دے رہا تھا. مُحبّت عمل کے اوپر انحصار کرتی ہے، جس میں ایک ساتھ گزارا گیا وقت شامل ہے. ہر بچے کو اس کی ضرورت ہوتی ہے، اور ہمیں اسے مسلسل یاد رکھنا اور اس پر عمل کرنا چاہئے. ہمارے بچوں کے بہت جلد ہم سے دور ہونے کی سب سے بڑی وجہ اپنے بچوں کو اُن کی ضرورت کے مطابق وقت نہ دینا ہے۔

بچوں سے تعلق کا ایک اور اہم پہلو مناسب مُحبّت کا مظاہرہ کرنا ہے۔ اکثر والد کہتے ہیں، "میں گلے لگانے والا نہیں ہوں۔ میں نے جواب دیا، "لیکن یہ آپ کے بارے میں نہیں ہے. اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ گلے لگانے والے ہیں. سچی مُحبّت ایک قربانی ہے اور دوسرے

شخص کے بارے میں ہے. آپ کا ایک بچہ ہے جو آپ سے محبّت کرتا ہے اور اسے گلے لگانے کی ضرورت ہے۔ اس کے بارے میں کچھ کرو" . باپ، آپ اپنے آپ کو کہہ سکتے ہیں کہ ماں آپ کی توجہ کی کمی کو پورا کر رہی ہے، لیکن یہ اس طرح کام نہیں کرتا ہے. آپ کو اپنے خوف یا ضد سے چھٹکارا حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور کہیں، "میں گلے لگانے والا بننے جا رہا ہوں." پھر خدا سے درخواست کریں کہ وہ آپکا دل بدل دے اور آپ کو اپنے گلے لگانے والے بچے کے لئے گلے لگانے والا بنائے۔

کچھ ماؤں کو گلے لگانے میں مسئلہ ہوتا ہے، لیکن وہی اصول لاگو ہوتے ہیں۔ مائیں عام طور پر اپنے بچوں کے ساتھ فطری محبّت رکھتی ہیں، لیکن ماضی کے مسائل (خاص طور پر حل طلب) اس طرح محبّت کا اظہار کرنے کی ان کی آزادی کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہے، تو اسے تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور خدا کی مدد سے تبدیل ہو سکتا ہے.

گہری کھدائی کریں

تھِسّلُنیکے میں لوگوں کے تیئں پولوس کے اقدامات کے بارے میں پڑھیں:

بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تُمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔ 8 اور اُسی طرح ہم تُمہارے بہُت مُشتاق ہو کر نہ فقط خُدا کی خُوشخبری بلکہ اپنی جان تک بھی تُمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اِس واسطے کہ تُم ہمارے پیارے ہو گئے تھے۔
ا- تھِسّلُنیکیوں 2:7-8

اس کلیسیاہ کے بارے میں اس کا رویہ اور عمل کیا تھا؟

بچوں کے بارے میں یسوع کے اعمال کے بارے میں پڑھیں اور وہ دوسروں سے کیا توقع رکھتا تھا:

اور ایک بچّے کو لے کر اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔ پھر اُسے گود میں لے کر اُن سے کہا۔ 37 جو کوئی میرے نام پر اَیسے بچّوں میں سے ایک کو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے اور جو کوئی مُجھے قبُول کرتا ہے وہ مُجھے نہیں بلکہ اُسے جِس نے مُجھے بھیجا ہے قبُول کرتا ہے۔ مرقس 9:36-37

مسیح اپنے شاگردوں کو بچوں کے ساتھ کیا کرنے کی تلقین کر رہا تھا؟

ہمارے اختلافات

میرا بڑا بیٹا نکولس کبھی زیادہ گلے لگانے والا نہیں تھا۔ اس کا پیار حاصل کرنے کا طریقہ یہ تھا کہ وہ میری پیٹھ پر چھلانگ لگاتا اور میرے ساتھ مقابلہ کرتا۔ اس لیے ہم اکثر ریسلنگ کرتے تھے۔ نوجوانی میں، میرا بیٹا جسٹن اب بھی میری گود میں لیٹا رہتا تھا، اور ہمیشہ مجھ سے کہتا تھا، "میری پیٹھ پر خراش کرو۔ ہماری شام کی دعا میں کئی دن تک جسٹن بیس منٹ تک میرے بغل میں لیٹا رہتا تاکہ میں اس کا سر رگڑ سکوں، اس کی پیٹھ کو خراش سکوں یا اس کے پیروں کو رگڑ سکوں۔ وہ اس کام سے مُحبّت کرتا تھا.

ہر بچہ مختلف ہے، اور ان کے ساتھ اس طرح کا سلوک کرنا ضروری ہے. لیکن سب کو خاص مُحبّت کی ضرورت ہوتی ہے. بہت سے والدین جو اس کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں انہوں نے اس کے بارے میں کبھی دعا نہیں کی ہے۔ انہوں نے کبھی بھی خدا سے ان کو تبدیل کرنے یا یہ سمجھنے کے لئے خود کو جانچنے سے گریز نہیں کیا کہ یہ اتنا مشکل کیوں ہے۔

خود کا امتحان نمبر 2

رکیں اور خدا سے دعا کریں کہ اگر وہ آپ اس مسلے میں سے گذر رہے ہیں تو اس شعبے میں خدا آپ کی مدد کرے۔ وہ سب کُچھ لکھیں جو اس نے آپ پر ظاہر کیا ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ہمارے بارے میں نہیں ہے. اگر آپ کو بے چینی محسوس ہو تو التجا کرنا شروع کریں، " آے خدا، مجھے تبدیل کر دیں. " یہ آپکی مرضی نہیں بلکہ خدا کی مرضی ہے۔ ہمیں اپنے بچوں سے مُحبّت کا اظہار کرتے ہوئے بھی اس کے نام کو جلال دینے کی ضرورت ہے۔ ماضی کے مسائل آپ کی مشکلات کی وجہ ہو سکتے ہیں. شاید آپ کے والدین نے پیار کا مظاہرہ نہیں کیا یا آپ کے ساتھ جسمانی زیادتی بھی کی۔ اگر آپ تلخی کا شکار ہیں یا والدین کی وجہ سے آپکے زخم ٹھیک نہیں ہوئے ہیں اور آپ نے اپنے ماضی کے ساتھ خداوند پر بھروسہ کر کے

انہیں معاف نہیں کیاہے تو یہ مسئلہ آپ کی زندگی میں ایک "فضل کی رکاوٹ" ہو سکتا ہے۔

سب کے ساتھ میل مِلاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالِب رہو جِس کے بغَیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا۔ غَور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔

عِبرانیوں 12:14-15

خدا درد کو ٹھیک کر سکتا ہے اور آپ کو جذباتی نقصان سے بچانا چاہتا ہے. اگر آپ دعا میں اس پر بھروسہ نہیں کرتے اور فرمانبرداری کا نیا رویہ تلاش کرتے ہیں تو آپ کا منفی رویہ آپ کے آس پاس کے لوگوں کو تباہ کر دے گا۔

ضمیمہ ای ملاحظہ کریں: اس شعبے میں مزید مدد کے لئے بھروسہ اور معافی.

خدا چاہتا ہے کہ ہماری زندگیوں میں اپنی تبدیلی کی طاقت ڈال دے، اور ہمیں ان بچوں کے تئیں شفقت سے پیار کرے جو وہ ہمیں دیتا ہے۔ لیکن اگر ہم اپنے والدین کو معاف کر کے خداوند کی فرمانبرداری نہیں کریں گے، تو یہ ہماری تبدیلی کی صلاحیت کو روک دے گا. یہ ایک عام مسئلہ ہے. ہمیں اپنے جسم کے لئے مرنا چاہئے اور ان جرائم کو چھوڑ دینا چاہئے جو ہمیں خدا اور ہمارے بچوں کی مُحبّت کے لئے معذور کر دیتے ہیں۔ تبھی ہم انہیں آزادانہ طور پر ان طریقوں سے پیار دیں گے جن کی انہیں ضرورت ہے؟

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ ان آیات کا کیا مطلب ہے اور ان کا اطلاق پرورش پر کیسے ہو سکتا ہے۔

کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا۔

متّی 16:25

کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دُوسرے کی۔

ا۔کُرِنتھِیوں24:10

کیا آپ گھر پر اپنے راستہ کی خود تلاش کر رہے ہیں ؟___جی ہاں___جی نہیں

اگر ایسا ہے تو، تبدیلی کے لئے اپنا عزم لکھیں، خدا سے اس پر عمل کرنے کی طاقت مانگیں.

سبق نمبر 8
مُحبّت کیا نہیں ہے

پرورش کا مطلب دوسروں کی اچھائی یا بُرائی کو یاد رکھنا یا پسندیدہ ہونا نہیں ہے۔

مُحبت برا نہیں سوچتی

حقائق فائل

کوئی برائی نہیں سوچتی-لوگیزومی *Logizomai* (یونانی). اکاؤنٹنگ کی اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جس کا مطلب کسی کے ذہن میں چیزوں کو اکٹھا کرنا ، گنتی کرنا یا شامل کرنا، حساب کتاب کے ساتھ کسی پر قبضہ کرنا ہے۔

ہم اپنے بچوں کی ناکامیوں کا حساب اس خیال سے نہیں رکھ سکتے کہ انہیں بعد میں اس ناکامی کی وجہ سے ہراساں کیا جائے۔ بد قسمتی سے، یہ ایک عام طریقہ ہے جو بہت سے والدین نظم و ضبط کے دوران استعمال کرتے ہیں.

ناکامی ایک بچے کی زندگی کا حصہ ہے، اور بہت سے والدین، اس ناکامی کے لئے صرف ان کو نظم وضبط اور ٹریننگ دینے کی بجائے، موقع کی تلاش کرتے ہیں کہ کب ان پر بہطان لگائیں۔ خدا کا کلام کہتا ہے کہ مُحبت "**کوئی برائی نہیں سوچتی**"(1 کرنتھیوں 5:13)۔

ایک مثال یہ ہوگی جب آپ کا نوجوان بچہ پوچھتا ہے کہ کیا وہ کسی دوست کے ساتھ اسکول فٹ بال کھیل میں جا سکتا ہے، اور آپ کا جواب ہے، "نہیں! یاد ہے آپ نے گزشتہ منگل کو کیا کیا تھا؟ معاف کیجیئے. آپ کہیں نہیں جا رہے ہو۔" نظم وضبط کا یہ طریقہ غلط ہے اور ناراضگی کو بڑھاوا دے سکتا ہے۔ یہ مُحبّت کے برعکس ہے. مُحبت غلطیوں کا کوئی ریکارڈ نہیں رکھتی۔

غلطیوں سے فوری طور پر اور وضاحت کے ساتھ نمٹنے کی ضرورت ہے۔ گزشتہ منگل کو جو کچھ ہوا، اس کا احاطہ کیا جانا چاہیے تھا، خدا کی حکمت کے ساتھ سنبھالا جانا چاہیے تھا، اور اسے چھوڑ دیا جانا چاہیے تھا۔ غصے اور ناراضگی کے جذبات کو فروغ دینا جو وقت کے ساتھ رہتا ہے تعلقات کے لئے تباہ کن ہے اور اس کے نتیجے میں غیر موثر نظم وضبط پیدا ہوتا ہے۔ احساسات اچھے مسافر ہیں لیکن خراب ڈرائیور ہیں. ہمیں اپنے جذبات کی بجائے سچائی کو یہ طے کرنے دینا چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کو کس طرح جواب دیتے ہیں، یہاں تک کہ انہیں نظم وضبط دیتے وقت بھی۔

سب کے ساتھ میل مِلاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالب رہو جس کے بغیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا۔ 15 غور سے

دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔

عِبرانیوں12:14-15

ہمارے بچے نے جو کچھ کیا ہے، ہم زہر پھیلانا شروع کر دیتے ہیں جو ہمارے آس پاس کے لوگوں کو متاثر اور تکلیف پہنچاتا ہے۔ وہ والدین جو اپنے بچوں کے بارے میں برے خیالات کا اظہار کرتے ہیں اور ان کی ناکامیوں پر طنز کرتے ہیں اُنکے بچے اکثر انہیں نظر انداز کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ متبادل کے طور پر، والدین غصے میں رہ سکتے ہیں، کئی دنوں تک غصے میں رہ سکتے ہیں، بے رحم الفاظ کا استعمال کرسکتے ہیں، یا ان کا موازنہ بہن بھائیوں سے کرسکتے ہیں. یہ عمل مُحبّت کے برعکس ہیں۔ بہت سے والدین کبھی بھی اس حقیقت پر غور نہیں کرتے ہیں کہ وہ مُحبّت کے برعکس عمل کر رہے ہیں. ہمیں برائی کے بارے میں سوچنے کا انتخاب نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ کیا اچھا ہے۔

1 کرنتھیوں 5:13 میں، این اے ایس بی ورژن میں کہا گیا ہے کہ مُحبّت "غلطی کو مد نظر نہیں رکھتی ہے" اور این آئی وی کا کہنا ہے کہ مُحبّت "غلطیوں کا کوئی ریکارڈ نہیں رکھتی ہے۔

The Living Bible اسے ایک منفرد انداز میں کہتی ہے "یہ چڑچڑا مزاج یا حساس طبعیت کا نہیں ہے۔ یہ بغض نہیں رکھتا اور جب دوسرے غلطیاں کرتے ہیں تو اسکی نشاندہی نہیں کی جاتی"۔ 1 کرنتھیوں 5:13 کا یہی حقیقی مطلب ہے، اور ہمیں اسی طرح برتاؤ کرنا چاہئے. مُحبّت ماضی کے مسائل کو معاف اور آزاد کرتی ہے۔ معاف نہ کرنا اس زہر کی طرح ہے جو ایک دوسرے شخص کو تکلیف پہنچانے کی امید میں لیا جاتا ہے۔ اگر ہم اس کی اجازت دیتے ہیں، تو یہ ہمیں اندر سے کھا جائے گا اور ہمارے آس پاس کے ہر شخص کو منفی طور پر متاثر کرے گا. حقیقت یہ ہے کہ عدم معافی ایک سرطان کی طرح ہے۔

ایک والدین کی حیثیت سے، ہمارے پاس اپنے بچوں کو معاف کرنے کے مواقع ہیں، کبھی کبھی روزانہ. بہت سے والدین اپنے بچوں کے بارے میں غلط نقطہ نظر رکھتے ہیں کہ وہ کسی قانون کو توڑتے ہیں یا نافرمانی کرتے ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم کسی بچے کے احمقانہ عمل یا ناکامی کو ان کی تربیت کے موقع کے طور پر دیکھیں، نہ کہ ہم ذاتی طور پر غصے یا تکلیف میں مبتلا ہوں۔

جب کوئی ہم پر ظلم کرتا ہے تو خدا فرماتا ہے، "**پس برعکس اِس کے یہی بہتر ہے کہ اُس کا قصُور مُعاف کرو اور تسلّی دو تاکہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو۔ اِس لئے مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اُس کے بارے میں مُحبّت کا فتویٰ دو۔**" (2 کرنتھیوں 2:7-8)۔

عمل پر غور کریں: معاف کریں اور پھر اپنی مُحبّت کا فتویٰ دیں.

ہمیں کتنی بار معاف کرنا چاہئے؟ ہمیشہ. **"سات دفعہ کے ستّر بار تک "**(متی 18:22)۔ خدا کا کلام اس پر واضح ہے۔

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ ہمیں دوسروں کو کس طرح معاف کرنا چاہئے۔

اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔

اِفِسیوں 4:32

عملی منصوبہ

کیا آپ مسیح کی پیروی کر رہے ہیں جس میں آپ اپنے بچوں کو معاف کرتے ہیں، بھول جاتے ہیں اور اچھے خیالات رکھتے ہیں؟

___جی ہاں ___جی نہیں

اگر نہیں تو، ان علاقوں کی فہرست بنائیں جہاں آپ اپنے بچوں کو معاف کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ خدا سے مغفرت طلب کریں اور اپنے بچوں سے معافی مانگنے کے لئے ایک وقت منتخب کریں۔

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ مندرجہ ذیل آیت کا کیا مطلب ہے اور آپ اسے پرورش پر کیسے لاگو کرسکتے ہیں۔

غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو۔

فلِپّیوں 8:4

مُحبّت بدکاری سے خوش نہیں ہوتی

حقائق فائل

جب آپ کسی کو گناہ میں گرتے یا غلطی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ ان کے ساتھ خوش نہیں ہوتے ہیں۔

مذاق کرنا: فخر کرنا، تضحیک کرنا، یا بڑھا چڑھا کر پیش کرنا۔

احسان – مسرت، شادمانی، یا خوشی۔

مُحبّت بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی۔ یہ حکم 1 کرنتھیوں 13: 6 کا ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ اس کے بارے میں مت سوچو۔ اسی پر زور دیا گیا ہے

شاید آپ نے اپنے بچے سے کہا ہو، "میں نے تم سے یہی کہا تھا! لہٰذا تمہیں جو ملا ہے اس کے تم مستحق ہو. میں نے تم سے کہا تھا کہ تم مشکل میں پڑ جاؤ گے۔ میں ٹھیک کہہ رہا تھا!" جب کوئی بچہ غلطی کرتا ہے اور پکڑا جاتا ہے، تو ہمیں کبھی بھی خوش نہیں ہونا چاہئے کہ وہ پریشانی میں ہے یا زخمی ہے. خدا نہیں چاہتا کہ ہم جسم میں اپنے بچوں پر رد عمل ظاہر کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم مُحبّت میں جواب دیں، یہاں تک کہ جب وہ جان بوجھ کر کچھ احمقانہ کام کرتے ہیں۔

ہماری دنیاوی فطرت کی وجہ سے، ہمارے پاس ایک غیر مہذب، شیطانی، یا جارحانہ ہونے کا رجحان ہوتا ہے جو بعض اوقات خوشی حاصل کرتا ہے جب کوئی احمقانہ انتخاب کا شکار ہوتا ہے. ہمیں صرف ٹی وی آن کرنا ہے اور تازہ ترین رئیلٹی شو دیکھنا ہے جہاں لوگ دوسروں کی بے وقوفی پر ہنس رہے ہیں، یا کم از کم ان کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ "ٹھیک ہے، وہ شخص اس کا مستحق تھا جو اسے ملا." جب یہ رویہ ہمارے گھروں میں داخل ہوتا ہے، تو اس کے ہمارے بچوں اور ہم پر تباہ کن اثرات مرتب ہوتے ہیں، کیونکہ ہم خدا کو غلط طریقے سے پیش کر رہے ہیں۔ یہ مُحبّت کو مکمل طور پر دھندلا اور خراب کرتا ہے۔

والدین کی حیثیت سے ہمیں روزانہ اپنے بچوں کی بے وقوفی سے نمٹنا چاہیے۔ سوال یہ ہے کہ ہم ان اوقات میں خدا کی نمائندگی کیسے کریں گے؟ غور کریں کہ ہم چاہتے ہیں کہ خدا ہمارے ساتھ کیسا برتاؤ کرے جب ہم اس کے نام کو جلال دینے میں ناکام رہتے ہیں اور اس کے طریقے سے کام نہیں کرتے ہیں۔

بائبل ہمیں اس بارے میں سخت تنبیہ کرتی ہے کہ ہم گناہ سے کیسے نمٹتے ہیں:

احمق گناہ کر کے ہنستے ہیں پر راست کاروں میں رضامندی ہے۔

امثال9:14

ہمیں آیت کے آخری حصے پر عمل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ جب ہمارے بچے گناہ میں پڑ جائیں، تو وہ ہم پر شفقت کی توقع کرتے ہوئے ہم پر بھروسہ کریں اور مُحبّت سے ان کی تربیت کی جائے۔

عین وقت پر پکڑا جانا۔

جب ایک عورت بد فعلی کرتی ہوئی عین وقت پر پکڑی گئی تو یہودی اسے یسوع کے پاس لے آئے اور پوچھا، اَے اُستاد! یہ عَورت زِنا میں عَین فعِل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ 5تَورَیت میں مُوسیٰ نے ہم کو حکم دِیا ہے کہ اَیسی عَورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو اِس عَورت کی نِسبت کیا کہتا ہے؟"(یوحنا8:4-5)۔ آیت 6 کہتی ہے کہ یہودی یسوع کو آزمارہے تھے، لیکن وہ اس بات پر بھی خوش ہوئے کہ وہ اس عمل میں پکڑی گئی تھی اور وہ اسے پتھر مارنے کا انتظار کر رہے تھے۔(توہین کرنے والا شخص کہاں تھا؟)

ہم اکثر اپنے بچوں کو گناہ کرنے کے عمل میں پکڑتے ہیں، شاید ہم سے جھوٹ بولتے ہیں، اور ہمارا جواب کیا ہونا چاہئے؟ یسوع نے آیت 7 میں ہمارے لئے اس کا جواب دیا، "**کہ جو تُم میں بے گُناہ ہو وُہی پہلے اُس کے پتّھر مارے۔**" یسوع نے اس کے بعد زمین پر لکھنا شروع کیا، اور یہ مانا جاتا ہے کہ وہ الزام لگانے والوں کے گناہوں کی نشاندہی کر رہا تھا۔ ایک ایک کر کے وہ سب وہاں سے چلے گئے کیونکہ انھوں نے اپنے دل میں گناہ کو محسوس کیا(آیت 9)۔ تب یسوع نے اس عورت سے براہ راست بات کی اور اس کی مذمت نہیں کی اور یہ کہا" **کہ جا۔ پھر گناہ نہ کرنا**"(آیت 11)۔

کبھی کبھی مجھے خوشی ہوتی تھی کہ نک کو وہ مل گیا جس کا وہ حقدار تھا، لیکن میں نے اسے ظاہر نہیں کیا۔ یہ سوچنا بھی غلط ہے۔ ہمیں خود پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ امثال 17:24 کہتی ہے، "**جب تیرا دُشمن گر پڑے تو خُوشی نہ کرنا اور جب وہ پچھاڑ کھائے تو دِل شاد نہ ہونا**" چونکہ جب ہمارا دشمن گرتا ہے تو ہمیں خوشی نہیں منانی چاہیے، تو جب ہمارے بچے گرتے ہیں تو ہمیں کتنا زیادہ احساس مند ہونے کی ضرورت ہے؟

بے وقوف بیٹے کی کہانی(لوقا15: 11–32) میں، ہم ایک باپ کے دل کو ایک بیٹے کی طرف دیکھتے ہیں جو گناہ میں گر جاتا ہے، جو ہمارے آسمانی باپ کے دل کی تصویر ہے. آخر کار جب اس کے بیٹے نے گھر لوٹنے کا فیصلہ کیا، تو بائبل کہتی ہے، "**پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔**

وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دَوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور چُوما۔ "(آیت 20). اس کے بیٹے کے گرنے پر کوئی اعلیٰ اخلاقیات نہیں تھی، بلکہ اس نے اپنے بیٹے کو گلے لگایا اور اسے بوسہ دیا۔ بہت سے والدین کو اب بھی اس قسم کی ہمدردی پیدا کرنے کی ضرورت ہے.

جب ہم خدا کے کلام کو نظر انداز کرتے ہیں یا روح القدس کی ہدایت کی مخالفت کرتے ہیں اور گناہ اور گمراہی میں پڑ جاتے ہیں، تو خدا خوش نہیں ہوتا۔ اس کے بجائے، اس کا دل ہماری بے وقوفی اور بغاوت پر ٹوٹ جاتا ہے. جب ہم اپنے بچوں کے ساتھ مُحبّت نہیں کرتے ہیں، تو ہمیں خدا کے سامنے اس کا اقرار کرنا چاہئے، اس سے ہمیں معاف کرنے کی درخواست کرنی چاہئے، پھر توبہ کرنی چاہئے اور اس گناہ سے منہ موڑنا چاہئے. خدا ہمارے دلوں کو بدل دے گا کیونکہ ہم اس کا اقرار کرتے ہیں اور اس کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ خدا ہمیں اپنی شبیہ میں تبدیل کرنے کے لئے ہمارے بچوں کو استعمال کر رہا ہے۔

رحمت کی بائبل کی وضاحت یہ ہے کہ ہم مسیح کے کام اور اس کے فضل کی وجہ سے اپنے گناہوں کی سزا وصول نہیں کرتے ہیں۔ تاہم، بائبل ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ خدا اپنے بچوں کو نظم و نسق دیتا ہے، یعنی آپ اور میں۔ رحم کرنے کا مطلب نظم وضبط کی کمی کی نشاندہی نہیں ہے، جو ضروری ہے، لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم بچے کے بہترین مفاد کے لئے مُحبّت کے ساتھ نظم وضبط کرتے ہیں۔ نظم وضبط مناسب طریقے سے کیا جانا مُحبّت کا اظہار ہے۔

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ خدا کا کلام رحمت اور ہمدردی کے بارے میں کیا کہتا ہے اور وہ پرورش سے کس طرح تعلق رکھتے ہیں۔

جَیسا تُمہارا باپ رَحِیم ہے تُم بھی رحم دِل ہو۔

لُوقا 36:6

مُبارک ہیں وہ جو رحم دِل ہیں

کیونکہ اُن پر رحم کِیا جائے گا۔

متّی 7:5

یہ خُداوند کی شفقت ہے کہ ہم فنا نہیں ہُوئے کیونکہ

اُس کی رحمت لازوال ہے۔

23وہ ہر صُبح تازہ ہے۔ تیری وفاداری عظیم ہے۔

نَوحہ 3:22-23

پس خُدا کے برگُزِیدوں کی طرح جو پاک اور عزِیز ہیں دَردمَندی اور مہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمّل کا لِباس پہنو۔

کُلسّیوں 3:12

شفقت اور سچّائی تُجھ سے جُدا نہ ہوں۔ تُو اُن کو اپنے گلے کا طَوق بنانا اور اپنے دِل کی تختی پر لکھ لینا۔

امثال 3:3

سبق نمبر 9
مُحبّت خوشی مناتی ہے

خدا کا شکر ہے کہ وہ ہماری ناکامیوں پر توجہ نہیں دیتا، لیکن اس کی مہربانی روزانہ نئ ہے. والدین کی حیثیت سے ہمیں اپنے آسمانی باپ کی تعریف کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ اپنے بچوں کی ناکامیوں پر توجہ مرکوز کرنے کی۔ ہمیں اس بات پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے کہ خدا کیا کہتا ہے کہ وہ کیا ہیں-یعنی اس کی طرف سے ایک تحفہ۔

سچائی میں خوش ہونا

مُحبّت سچائی پر خوش ہوتی ہے۔ جب ہم اپنے بچوں کی تعریف کرنے میں ناکام رہتے ہیں اور اس کے بجائے مسلسل ان کی غلطیوں کی نشاندہی کرتے ہیں، تو ہم سچائی پر خوش نہیں ہوتے ہیں. جب والدین اصلاح کاری کے لیے آتے ہیں، تو میں ان سے پوچھتا ہوں، "اگر آپ کا نوجوان بچہ یہاں تھا اور میں نے اس سے پوچھا، اوسطا دن میں، آپ کے والدین کے ساتھ آپ کی بات چیت کا کتنا حصہ مثبت اور منفی ہے، تو وہ کیا کہے گا؟"

حقائق فائل

سچائی میں خوشی منانا-خدا کے وعدوں کی بنیاد پر جو سچ ہے اس پر بڑی خوشی حاصل کرنا، خوش ہونا۔

مثبت بات چیت یہ ہے، "آپ کیسے ہیں؟ تم اچھے لگ رہے ہو. آج اسکول میں کیا ہوا؟" ایک منفی بات یہ ہے، "اسے بند کرو، اپنی بہن کو اکیلا چھوڑ دو! اپنا ہوم ورک کرو! کچرا نکالو!" یا کسی بھی قسم کی لیکچرنگ۔

اکثر، والدین جواب دیتے ہیں، "یہ ایک آسان کام ہے. یہ 90 فیصد منفی ہے. ہر دن. " دن ہفتوں میں بدل جاتے ہیں، اور ہفتے مہینوں میں بدل جاتے ہیں۔ ہر وقت، ہم اپنے بچوں کو زہر دے رہے ہیں، ان کے خلاف گناہ کر رہے ہیں، اور ان سے مُحبّت نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ہم اس بات کی نشاندہی کرنے میں مصروف ہیں کہ وہ کیا صحیح نہیں کر رہے ہیں اور ان کی کامیابیوں کے لئے ان کی تعریف کرنے کے بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں. ہمیں اپنے بچوں میں اچھی چیزوں کے بارے میں فعال طور پر سوچنے کی ضرورت ہے. میں جانتا ہوں کہ ان مضبوط ارادوں والے بچوں کے ساتھ یہ مشکل ہو سکتا ہے۔ میں نے اکثر Nick سے کہا، "آپ مضبوط ارادے کے حامل ہیں۔ یہ اچھا ہے." میں بس اتنا ہی کر سکتا ہوں! کچھ دنوں میں نے دعا کی طرف رخ کیا تاکہ کچھ اچھا کہنے کے لئے آ سکوں۔

اگر یہ منفی سوچ آپ کے خاندان کو غلط سمت میں بھیجتی ہے تو اسے پلٹ دیں۔ جب آپ کے پاس آپ کے خاندان کی دعا کا وقت ہو تو، ایک لمحے کے لئے رکیں اور کہیں، "ٹھیک ہے، سب، ایک دوسرے کے بارے میں کچھ اچھا کہیں۔ اسے ایک تفریحی چیز بنائیں. پورے خاندان کو ایک دوسرے میں اچھی چیزوں کی تلاش شروع کریں. یہ بہت ضروری ہے کہ ہم ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کریں۔ والد یا ماں، آپ اسے شروع کریں.

ایک دوسرے پر نظر رکھیں اور چیزوں کو کنٹرول کریں۔

میں مائکرو مینیجمنٹ micromanage کا رجحان رکھتا ہوں۔ جیسے ہی میں گھر میں داخل ہوتا ہوں، میں دیکھتا ہوں کہ کوئی چیز اپنی جگہ سے باہر تو نہیں، ہر ایک کی غلطیوں کو درست کرتا ہوں. "اسے فرش پر کس نے پھینکا ہے؟" یہ سچ ہے کہ غلطیوں کو ٹھیک کیا جانا چاہئے، لیکن ہمیں یہ مُحبّت کے نظم وضبط اور تربیت کے ساتھ کرنا چاہئے. ہمیں اس علاقے میں اپنے آپ کو قابو میں رکھنا چاہئے۔

میری بیوی اس علاقے میں میرے لئے بہت بڑی نعمت رہی ہے۔ اس نے مجھے گھر میں چلنے اور آرام کرنے کی ترغیب دی کہ اس کے بارے میں ایک لفظ کہے بغیر کہ کیا جگہ سے باہر ہے یا کیا نہیں ہوا ہے۔ اس سے مجھے بچوں کو آس پاس آنے اور تھوڑی دیر کے لئے ملنے کی اجازت ملتی ہے اس سے پہلے کہ میں اس بات کی نشاندہی کرنا شروع کروں کہ کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ میں نے یہ بھی سیکھا ہے کہ کام سے گھر لوٹنے کے لئے میری ڈرائیو ریڈیو یا موسیقی بند کرنے اور اپنے خاندان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنے دل کو تیار کرنے کے لئے خدا سے رجوع کرنے کا ایک حیرت انگیز موقع ہے. یاد رکھیں، گھر ہماری پہلی ترجیح ہے، اور ہم ان کے لئے خداوند کے خادم بن کر اس میں زندگی بسر کرتے ہیں.

اپنے بچے میں خوشی منانے اور ایسا کرنے کے طریقے تلاش کرنے کے بارے میں تخلیقی ہونے کا تصور کریں۔ ان کے لئے لکھنا مُحبّت کا اظہار کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے. میری بیوی میرے بڑے بیٹے کی دراز میں کچھ کپڑے ڈال رہی تھی اور اسے ہر وہ خط ملا جو میں نے اسے لکھا تھا۔ خدا کی حمد ہو، وہ اچھے خطوط تھے! میں نے یہ نہیں کہا، "تم بہت گندے بچے ہو. . . " اس کے بجائے، خطوط ان الفاظ سے بھرے ہوئے تھے، "کہ میں تم سے مُحبّت کرتا ہوں. مجھے آپ پر بڑا ناز ہے. میں آپ کی نعمتیں اور موسیقی میں آپ کے ٹیلنٹ کو دیکھ کر بہت خوش ہوں۔ میں اور میری بیوی ان کو پڑھتے ہوئے رونے لگے۔ اس نے ہر ایک کو محفوظ کیا تھا، اور میرے دوسرے بیٹے نے بھی۔
خدا نے ہمیں باپ اور ماں جیسے طاقتور اثرات دیئے ہیں۔ ہمیں اس طاقت کو اپنے بچوں کو برکت دینے اور ان کی تعریف کرنے کے لئے

استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے بہت فرق پڑتا ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کا مطالعہ کرنا چاہیے، ان کی خوبیوں کو سمجھنا چاہیے، اور ان کی خوبیوں اور اچھے کاموں کے لیے ان کی تعریف کرنی چاہیے۔

خود کا امتحان نمبر 1

کیا آپ اس معاملے میں جدوجہد کر رہے ہیں؟ ___ جی ہاں ___ جی نہیں

اگر ایسا ہے تو، کم از کم تین صلاحیتوں کی فہرست بنائیں جو آپ نے اپنے ہر بچے میں دیکھی ہیں۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو اس بارے میں بات چیت کرنے کا بہترین وقت اور طریقہ دکھائے۔ یہ ایک خاص ڈنر کے لئے ایک خط یا گفتگو کے ذریعہ ہو سکتا ہے. خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو اپنے بچوں کا خیال رکھنے میں مدد دے اور ان کی تعریف کرنا سیکھے۔

____

____

عملی منصوبہ نمبر 1

اس عمل میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے شوہر اور بیوی کی حیثیت سے مل کر کام کریں۔ والدین کے ان مشکل لمحات میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کے کچھ طریقوں پر تبادلہ خیال کریں، اور انہیں یہاں درج کریں۔

____

____

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ یہ آیات سچائی پر خوشی منانے کے بارے میں کیا کہتی ہیں، کیا اچھا ہے، اور ان اصولوں کا پرورش پر کیا اطلاق ہوتا ہے۔

اَے خُدا! تیرے خیال میرے لِئے کَیسے بیش بہا ہیں۔
اُن کا مجمُوعہ کَیسا بڑا ہے!
اگر مَیں اُن کو گِنُوں تو وہ شُمار میں ریت سے بھی زِیادہ ہیں۔

جاگ اُٹھتے ہی تُجھے اپنے ساتھ پاتا ہُوں۔

زبُور139:17-18

مُحبّت بے رِیا ہو۔ بدی سے نفرت رکھّو۔ نیکی سے پلِٹے رہو۔

رُومیوں12:9

خبردار! کوئی کِسی سے بدی کے عِوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت نیکی کرنے کے درپَے رہو۔ آپس میں بھی اور سب سے۔

ا- تھِسّلُنیکیوں5:15

مجھے یہ سن کر بڑی خوشی نہیں ہے کہ میرے بچے سچ میں چلتے ہیں۔(3یوحنا4:1)

حقائق فائل

تمام چیزوں کو برداشت کرتی ہے-اسٹیگو(یونانی). چھپانا، چھپانا۔ محبت دوسروں کی غلطیوں کو چھپاتی ہے یا انہیں ڈھانپ دیتی ہے۔18 یہ ناراضگی کو دور رکھتی ہے کیونکہ جہاز پانی کو باہر رکھتا ہے یا چھت کو بارش سے دور رکھتا ہے۔19

مُحبّت سب کچھ برداشت کرتی ہے

ہمیں اپنے بچوں پر تنقید یا نظر انداز کرنے سے گریز کرنا چاہئے کیونکہ وہ ہماری توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہے ہیں۔ ہم ان سے توقع کر سکتے ہیں کہ وہ بات کریں، عمل کریں اور جس طرح ہم چاہتے ہیں اس طرح کام کریں تاکہ انہیں اس طرح کی تکلیف نہ ہو۔ تاہم، پرورش میں وقت لگتا ہے. یہ ایک ایسا کام ہے، جس میں قربانی کی ضرورت ہوتی

ہے، اور یہ خدا کا دیا ہوا کام ہے۔ اگر ہم محتاط نہیں ہیں، تو ناراضگی ہمارے پرورش کے انداز میں سرایت کر سکتی ہے. مُحبّت میں ہر چیز کو برداشت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ والدین کی حیثیت سے ہماری خدمت کو قبول کریں- اچھے، برے، اور مشکل- اور خدا کی مُحبّت کے ساتھ برتاؤ کریں۔ اس میں ہمارے بچوں کی ناکامیوں اور غلطیوں کو ان کی تربیت دینے کے مواقع کے طور پر دیکھنا بھی شامل ہے تاکہ ہم سخت، خود ساختہ اور بلاوجہ لیکچر دینے والے نہ ہوں۔

کیا ہمارے مشکل بچے اپنے روزمرہ کے اعمال کو جانتے ہیں کہ ہم انہیں قبول کرتے ہیں؟ کیا ہم ان سے مُحبّت کرنے اور اس مضبوط ارادے کے ذریعے کام کرنے کی آمادگی ظاہر کرتے ہیں؟ کیا وہ ہمارے اضافی وقت اور توانائی دینے کی آمادگی کو دیکھتے ہیں؟ یا کیا وہ یقین رکھتے ہیں کہ ہم انہیں پسند نہیں کرتے ہیں، یا شاید انہیں ان کے بہن بھائیوں سے کم پسند کیا جاتا ہے؟

کیا ایک پانچ سال کا مضبوط ارادہ والا بچہ سمجھتا ہے کہ وہ کیوں سوچتا ہے اور حالات کو جس طرح وہ کرتا ہے اس پر عمل کرتا ہے؟ بالکل نہیں. اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ والدین کیوں کہتے ہیں، "اس لکیر کو پار نہ کرو۔" وہ سوچ سکتا ہے، "میرے والدین کو نہیں لگتا کہ میں کر سکتا ہوں، لہذا مجھے انہیں دکھانا ہوگا کہ میں کر سکتا ہوں." وہ نہیں جانتے کہ وہ اس طرح سے تخلیق کیوں کئے گئے ہیں۔ جب ہم مسلسل غصے میں آتے ہیں اور خدا کے بنائے ہوئے طریقے اور ان کی سرپرستی کے لئے اضافی کام کرنے پر ناراض ہوتے ہیں، تو پیغام یہ ہوتا ہے کہ ہم ان سے کم مُحبّت کرتے ہیں۔ یہی ان کا تصور ہے۔

اس کے بجائے، ہمیں یہ کہنا ہوگا، "ٹھیک ہے، اے خدا، آپ میرے لئے یہ مضبوط ارادے والا بچہ لائے ہیں. مجھے اسے قبول کرنا ہے اور اسے آپ کی سمجھ اور طاقت میں برداشت کرنا ہے، نہ کہ اپنی عقل کے مطابق۔ اپنی تبدیلی میں خدا کے منصوبے کو یاد رکھیں. اس کے طریقے کامل ہیں.

خود کا امتحان نمبر 2

خداوند نے آپ میں کیا ظاہر کیا ہے جو اس بچے کے ذریعے خدا کی طرف سے نہیں ہے، اور تمھیں کس طرح تبدیل کرنے کی ضرورت ہے؟

یاد رکھیں، ہمارے بچے پیدائشی طور پر بے ترتیب ہیں. والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ زندگی کے مختلف مراحل میں ان سے مُحبّت، رہنمائی، تعلیم اور نظم وضبط قائم کریں اور ان کی فطری نشوونما کے عمل یا خدا کی عطا کردہ شخصیت سے ناراض نہ ہوں۔ جیسے جیسے یہ مطالعہ آگے بڑھتا ہے، ہم آپ کے بچوں کو پختگی کی طرف لے جانے میں مدد کرنے کے لئے بائبل کے اوزار فراہم کرتے ہیں، یہ سب خدا کی عظمت کی طرف لے جاتے ہیں.

گہری کھدائی کریں

اور ان آیات سے ہم اپنی پرورش میں مدد کے لئے کون سے اصول حاصل کر سکتے ہیں؟

غرض ہم زورآوروں کو چاہیئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رِعایت کریں نہ کہ اپنی خُوشی کریں۔

رُومیوں 1:15

تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یُوں مسیح کی شریعت کو پُورا کرو۔

گلتیوں 2:6

خود کا امتحان نمبر 3

کیا آپ کو اس شخصیت کی وجہ سے ناراضگی ہے جو خدا نے آپ کے بچوں کو دی ہے؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

اگر ایسا ہے تو، مسائل کی فہرست بنائیں اور پھر محبت میں ان کا جواب دینے کے لئے ایک منصوبہ بنائیں۔

سب چیزوں پر یقین کریں اور امید کریں

> **حقائق فائل**
>
> ایمان—پسٹیو *Pisteuo* (یونانی). کسی چیز پر یقین رکھنا، یا اس پر پختہ طور پر قائل ہونا۔ یہ متوقع امید کے رویے کی نشاندہی کرتا ہے۔

مُحبّت لوگوں میں بہترین پر یقین کر سکتی ہے یہاں تک کہ جب آپ کے احساسات آپ کو کچھ اور بتاتے ہیں۔ ایمان ایک ایسا فعل ہے جو عمل کا مطالبہ کرتا ہے چاہے ہم کیسے محسوس کریں۔ آخری اصول جو ہم نے سیکھا وہ یہ تھا کہ ہم اپنے بچوں کی غلطیوں کو مُحبّت کے ساتھ برداشت کریں یا ان پر پردہ ڈالنے کے لیے تیار رہیں۔ اب ہمیں ان کے لئے بہترین پُر یقین اور امید رکھنی چاہئے اور پُر امید رویہ برقرار رکھنا چاہئے۔ ہمیں ہمیشہ ایک قابلِ اعتماد تعلقات کو آگے بڑھانے کی خواہش کی ضرورت ہے، یہاں تک کہ جب بے یقنی کی کیفیت ہی کیوں نہ ہو. بہت سے والدین حقائق جاننے سے پہلے اپنے بچے کی بات پر شک کرتے ہیں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں، "میرا بچہ جھوٹا ہے. ؟میں کچھ بھی برداشت کر سکتا ہوں، لیکن جب وہ جھوٹ بولتے ہیں، اوہ.

اس پر غور کریں: کیا آپ ہمیشہ اپنے شریک حیات یا بچے سے معافی مانگتے ہیں جب آپ خدا کو ان کے ساتھ اپنے رویے میں غلط طور پر پیش کرتے ہیں؟ یسوع نے اس سے کہا کہ **"جِس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وُہی مُجھ سے مُحبّت رکھتا ہے اور جو مُجھ سے مُحبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہو گا اور مَیں اُس سے مُحبّت رکھّوں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہِر کرُوں گا۔"** (یوحنا14:21)۔

یہ نقطہ نظر کہ جھوٹ بولنا "تمام برے کاموں کی ماں" ہے، ہمارے بچوں کو پریشان کر سکتا ہے اور انہیں اس طرز عمل کو جاری رکھنے کے لئے اکسا سکتا ہے. جی ہاں، جھوٹ بولنا ایک گناہ ہے جس کی اصلاح ضروری ہے، لیکن ہم جھوٹ کو دوسرے تمام گناہوں سے اوپر نہیں لے جا سکتے۔ ہمیں غیر جذباتی طور پر انہیں نظم وضبط میں رکھنا چاہئے۔ لیکن ہمارے پاس ایک قاعدہ ہو سکتا ہے جس میں کہا گیا ہے: اگر آپ جھوٹ بولتے ہیں، تو نتائج دوگنا ہوتے ہیں-کتاب نمبر 4 میں اس پر زیادہ بات چیت کی گئی ہے۔

اکثر ایسے معاملات میں جہاں بچے مسلسل جھوٹ بول رہے ہیں، والدین کو پہلی تبدیلیاں کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہیں غصہ کرنا، فیصلہ کرنا، اور ایسی باتیں کہنا چھوڑ دینا چاہیے، جیسے "مجھے تم پر بھروسہ نہیں ہے" یا "میں جانتا ہوں کہ میں تمہیں اب پکڑنے جا رہا ہوں۔ مُحبّت ہر چیز کی امید رکھتی ہے، ہر چیز پر شک نہیں کرتی۔ ہمارے رویے ہمیں اپنے بچوں پر مسلسل شک کرنے پر مجبور کر سکتے ہیں اور یہاں تک کہ ان کی مدد کرنے کی کوشش بھی چھوڑنا چاہتے ہیں۔ تفریحی خیالات جیسے مجھے کتنی بار اس طرز عمل کو درست کرنا پڑے گا؟ یہ ہر چیز کی امید کرنے سے نہیں بلکہ ہار ماننے کی خواہش سے آتا ہے۔ ایک مُحبّت جو تمام چیزوں پر یقین رکھتی ہے اور امید رکھتی ہے وہ صرف خدا کی طرف سے اس کے ساتھ مستقل تعلقات کے ذریعے آسکتی ہے۔

گہری کھدائی کریں

ان آیات میں ان مخصوص اصولوں کی نشاندہی کریں جو ہمیں پر امید اور ایمان لانے میں مدد دیں گے۔

یِسُوعؔ نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خُدا سے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔

متّی26:19

کیونکہ ہم اِیمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔

۲-کُرِنتھِیوں7:5

اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوحُ القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔

رُومیوں5:5

عملی منصوبہ نمبر2

کیا ایسے طریقے ہیں جن سے آپ نے اپنے بچے پر یقین کرنا اور امید رکھنا چھوڑ دیا ہے؟___جی ہاں___جی نہیں

اگر ایسا ہے تو، مسائل کی فہرست بنائیں اور خداوند سے درخواست کریں کہ وہ آپ کی بے ایمانی کو ٹھیک کرے اور اپنے بچوں کو یقین دلانے کے منصوبے کے ساتھ آپ کی مدد کرے کہ خدا ان چیزوں کو پورا کرنے جا رہا ہے.

سبق نمبر 10
مُحبّت سب باتوں کی برداشت کرتی ہے

مُحبّت ہر چیز کو برداشت کرتی ہے. یہ فعل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مُحبّت قائم رہتی ہے، مضبوط رہتی ہے، اور اپنی بنیاد رکھتی ہے۔
یہ والدین کے لئے اہم ہے، لیکن والدین کو بچے کو مضبوط رہنے کی ترغیب دینی چاہیۓ۔

حقائق فائل

ہر چیز کو برداشت کریں—ہوپومینو Hupomeno (یونانی). اس کے زیرِ تسلط رہنا، تکلیف برداشت کرنا، مصیبتوں کے بوجھ کے طور پر۔ اس کے علاوہ، برداشت کرنے والے کی رضامندی، اپنے ایمان کو پکڑے رہنا حتہ کہ بظاہر امید نظر نہ آرہی ہو.

مُحبّت ہار نہیں مانتی یا کسی بچے کو یہ نہیں بتاتی کہ ہم اسے مزید برداشت نہیں کر سکتے اور پھر گھر کو بے قابو اور خلل اندازی سے برتاؤ کیے بغیر چلنے دیں۔ ہمیں زندگی کے ہر دُور میں اپنے بچوں کی مدد کرنے کے لئے وفادار ہونا چاہیۓ. ہمیں ایسی حرکتیں جن کا مقصد فائدہ حاصل کرنے کے لیے کسی کو الجھانا یا پریشان کرنا ہے نہیں کرنی چاہئیں اور نہ ہی ان کے ساتھ حقارت سے پیش آنا چاہیۓ۔ ہمیں خادم کی حیثیت سے اپنی ذمہ داری کو برقرار رکھنا چاہیۓ، مسلسل صبر کا مظاہرہ کرنا چاہیۓ اور مُحبّت میں ان کو مناسب طریقے سے نظم وضبط دینا چاہیۓ۔

میرے بیٹے جسٹن کو کبھی بھی ہوم ورک کرنا بہت بُرا لگتا تھا اور میں اور میری بیوی گھنٹوں اس پر اپنا وقت خرچ کرتے تھے۔ نہ تو میری بیوی اور نہ ہی مجھے اس کے ساتھ اتنے گھنٹے بیٹھ کر ہوم ورک کرنا اچھا لگتا تھا۔ ہم دونوں ہوم ورک کو ناپسند کرتے تھے۔ دوسری جانب نک کو ہوم ورک سے نفرت تھی اور طاعون کی طرح اس سے بچنے کی کوشش کرتا تھا۔ جب نک نے ہائی اسکول کے اختتام تک جونیئر ہائی اسکول پاس کیا، اسے تب بھی ہماری ضرورت ہوتی تھی اور جب تک ہم میں سے ایک اس کے ساتھ بیٹھ نہیں جاتا تھا وہ اپنا ہوم ورک نہیں کر پاتا تھا۔

ایک اکیلی ماں اسی صورتحال کی شکایت کرتے ہوئے میرے دفتر آئی۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہر رات جب میں کام سے گھر آتی ہوں تو بہت تھکی ہوئی ہوتی ہوں، لیکن اگر میں اپنے بیٹے کے ساتھ نہیں بیٹھتی تو وہ صرف ہچکچاتا ہے اور ایک گھنٹے کا ہوم ورک لیتا ہے اور اسے تین گھنٹے میں ختم کرتا ہے۔ میں ہر رات اس پر چیختی ہوں، اور وہ تبدیل نہیں ہو رہا. یہ مضحکہ خیز ہے. " پھر اس نے ایک موازنہ کیا، جو ہمیں والدین کی حیثیت

سے کبھی نہیں کرنا چاہئے، اور کہا، "مجھے کبھی بھی اپنے بڑے بیٹے کے ساتھ نہیں بیٹھنا پڑا۔ یہ گھر آتا ہے اور یہ کرتا ہے. میں بہت پریشان ہوں۔ میں اسے ٹھیک کرنے کے لئے کیا کروں؟

بیٹھو اور اس کے ساتھ اپنا ہوم ورک کرو،"میں نے پرسکون انداز میں جواب دیا۔

لیکن کیا مجھے اسے تربیت نہیں دینی چاہیے؟"اُس نے کہا۔

"ہاں، لیکن ابھی اسے تمہاری ضرورت ہے۔"میں نے جواب دیا۔ "اس کے اعمال کہہ رہے ہیں،'ماں، آپ کو میرے ساتھ بیٹھنے کی ضرورت ہے. مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے. مجھے اس معاملے میں آپ کے خیالات اور تربیت کی ضرورت ہے. "میں نے اُس سے یہ بھی کہا، "تم اس کا موازنہ اپنے بڑے بیٹے سے نہیں کر سکتی۔ اس کے بجائے، ہر رات اپنے آپ کو یاد دلائیں، کہ 'یہ میرا میرے بیٹے کے ساتھ وقت ہے'، کہ میں اس کے ساتھ ہوم ورک کروں. تم اور کیا کر رہے ہو جو زیادہ اہم ہے؟"

غریب عورت نے اس بچے کی زندگی کے ابتدائی آٹھ سال اس کا موازنہ اس کے بھائی سے کرتے ہوئے گزارے تھے اور ہر رات بیٹھ کر اس کے ہوم ورک میں اس کی مدد کرنے کے بجائے غصے میں رہتی تھی۔

ہمیں ان حالات کو برداشت کرنا ہو گا۔ وہ بچے جو تعلیمی طور پر جدوجہد کرتے ہیں یا مضبوط ارادے رکھتے ہیں وہ زیادہ وقت اور توانائی لیتے ہیں۔ ہمارے لئے سوال یہ ہے کہ کیا ہم ان بچوں کو قبول کرتے ہیں جو خدا نے ہمیں دیئے ہیں اور اس نے ہمارے سامنے جو خدمت رکھی ہے؟ اگر ہم اس سے پوچھیں اور شکایت کرنا چھوڑ دیں تو وہ ہمیں ایسا کرنے کی طاقت دے گا۔

معیاری وقت

ہمارے بچوں کے ساتھ برداشت کرنے کا ایک اور طریقہ معیاری وقت گزارنا ہے۔ آپ کو ہر بچے کے ساتھ کتنا وقت ملتا ہے؟ اس شعبے میں تخلیقی کوشش کی ضرورت ہوتی ہے، خاص طور پر جیسے جیسے وہ بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ جب میرے بچے نوجوان تھے، تو میں نے فعال طور پر ان کا تعاقب کرنا سیکھا. جب وہ چھوٹے تھے تو یہ آسان تھا کیونکہ وہ میرا تعاقب کرتے تھے۔ ایک فیملی کے طور پر، ہم اکثر کیمپنگ اور مچھلی پکڑنے جاتے تھے اور دیگر بیرونی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوتے تھے۔ تاہم، جیسے جیسے میرے بچے بالغ ہوئے، ان کی سرگرمی کا دائرہ ان

سر گرمیوں میں پھیل گیا جس میں والدین شامل نہیں تھے۔ ان چیزوں کو ذاتی طور پر لینے، ناراض ہونے اور دور کرنے سے ہوشیار رہیں۔ پرورش مقبولیت کا مقابلہ نہیں ہے. ہم ہمیشہ ان کے والدین رہیں گے، جو کبھی نہیں بدلیں گے، لیکن رشتے میں بدلاؤ آجاتا ہے.

اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے، ہمیں ان سے ملنا چاہئے جہاں وہ ہیں اور ان سر گرمیوں میں شامل ہونے کے لئے تیار ہونا چاہئے جن سے وہ انفرادی طور پر لطف اندوز ہوتے ہیں. نک اور میں دونوں بہت جسمانی سر گرمیاں کرتے ہیں، لہذا ایسی سر گرمیوں کو تلاش کرنا آسان تھا جو ہم ایک ساتھ کرنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ لیکن جسٹن کے ساتھ، یہ ایک مختلف کہانی تھی. میں ہمیشہ فعال رہا ہوں: موٹر سائیکل چلانا، سرفنگ، اور غوطہ خوری. جسٹن پڑھنا پسند کرتا تھا، پزل گیم، ویڈیو گیمز کھیلنا اور اداکاری سے لطف اندوز ہونا پسند کرتا تھا۔ مجھے جسٹن کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے اس کی دلچسپیوں کو اپنانا پڑا۔ میں نے ان کے اختلافات کو برداشت کیا اور ان کی دلچسپیوں کی قدر کرنا سیکھا۔

برسوں پہلے، میں نے کشتی رانی کا شوق اپنایا، اور جسٹن نے میرے ساتھ جانا شروع کر دیا. شروع میں، وہ پرجوش نہیں تھا، لیکن ہم نے اسے کرنے میں کئی گھنٹے گزارے. مجھے ہر انوکھے بچے کی دلچسپیوں کے مطابق سفر کی منصوبہ بندی کرنے کی کوشش کرنی پڑی۔ کئی دفعہ ایسی سر گرمیاں محض ایسے ہی نہیں مل جاتی. اس کی ذمہ داری ہم پر عائد ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، یاد رکھیں، مُحبّت بدلے میں کسی چیز کی توقع نہیں کرتی ہے. ہم یہ چیزیں اپنے بچوں کے لئے کرتے ہیں کیونکہ ہم ان سے مُحبّت کرتے ہیں. یسوع ہماری مثال ہے.

چُنانچہ اِبنِ آدمؔ اِس لِئے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لِئے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بُہتیروں کے بدلے فِدیہ میں دے۔

متّی28:20

میری بیٹی، کیٹی، ٹرامپولین پر چھلانگ لگانا پسند کرتی تھی۔ شروع میں، میں چھلانگیں لگانا اور گھوم سکتا تھا۔ تاہم، جب وہ سات سال کی تھی، تو میرے پرانے گھٹنے تقریبا پندرہ منٹ کی چھلانگ اور اچھلنے کو سنبھال سکتے تھے۔ تاہم، میں نے برداشت کیا اور اس کے لئے ایڈجسٹ کیا. اگر ہم اپنے بچوں سے مُحبّت کرتے ہیں، تو ہمیں ان کے ساتھ رہنے کے لئے وقت نکالنا چاہئے.

عملی منصوبہ

کیا آپ اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہیں؟___جی ہاں___جی نہیں

کیا آپ ان سرگرمیوں میں حصہ لینے اور ان سے لطف اندوز ہونے کے لئے تیار ہیں جو آپ عام طور پر اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارنے کی خاطر منتخب نہیں کریں گے؟___جی ہاں___جی نہیں

ان سرگرمیوں کی فہرست بنائیں جن سے آپ کا ہر بچہ لطف اندوز ہوتا ہے۔

آپ ان کے ساتھ ان سرگرمیوں سے لطف اندوز ہونے میں کتنا وقت گزارتے ہیں؟ اگر آپ نہیں کرسکتے تو، شناخت کریں کہ آپ کب ان کے ساتھ وقت گزاریں گے اور ایسا کرنے کا عہد کریں گے۔

خدا سے اس کی بصیرت اور مدد طلب کریں۔ اگر شادی شدہ ہے تو، اپنے شریک حیات کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کریں، اور وہ چیزیں لکھیں جو آپ اپنے بچوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزارنے کے لئے کرسکتے ہیں۔ آپ شروع کرنے کے لئے ذیل میں تجویز کردہ سرگرمیوں کی فہرست کا استعمال کرسکتے ہیں۔

تجویز کردہ سرگرمیاں

سائیکلنگ۔

بورڈ گیم۔

کشتی رانی۔

کینوئنگ۔

کارڈ گیمز۔

دستکاری، پینٹنگ، سلائی۔

باہر کھانا کھانا۔

غوطہ خوری۔

مچھلی پکڑنا۔

پتنگ بازی۔

پیدل سفر۔

ٹرامپولین پر چھلانگ لگانا۔

کایاکنگ۔

پہاڑوں پر موٹر سائیکل چلانا۔

فلمیں، ڈرامے، کنسرٹ۔

گیند کے ساتھ کھیلنا۔

کتابیں پڑھنا۔

چٹانوں پر چڑھنا۔

سکینگ۔

کھیلوں کے مقابلے۔

سرفنگ۔

تیراکی۔

چائے پارٹیاں۔

ویڈیو گیمز۔

کتے کو چلنا۔

ونڈو شاپنگ۔

کام کرنا۔

یہ صرف چند مثالیں ہیں۔ خُداوند کو آپ سے ذاتی طور پر بات کرنے دیں۔ 1 کرنتھیوں 13 میں بائبل کی سچائیوں کو آپ کے اپنے گھر میں کیسے گزارا جاسکتا ہے۔ اپنے بچوں اور ان کی منفرد صلاحیتوں اور دلچسپیوں کا مشاہدہ کریں۔ یاد رکھیں، یہ ایک ساتھ وقت محبت کا ہے اور یہ آپ کے بچے کی دلچسپیوں سے زیادہ آپ کے مفادات کے لیے تیار کیا جاسکتا ہے۔

کچھ مختلف اور غیر معروف کرنے کی کوشش کریں.

اکثر، ہمارے بچوں کی پرورش کے مسائل جہالت اور نافرمانی کی وجہ سے آتے ہیں: ہم نہیں جانتے کہ انہیں صحیح طریقے سے نظم وضبط کیسے کیا جائے یا ان کی ناکامیوں، بے وقوفی اور انتخاب کو کس طرح دیکھا جائے. تاہم، ہماری زیادہ تر مایوسیاں اس وقت دور ہو جائیں گی جب ہم ان سے خدا کی مُحبّت کے ساتھ تعلق قائم کرنا سیکھیں گے، خدائی نظم وضبط کے اصولوں پر عمل کریں گے، اور ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کریں گے۔

مُحبّت کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ جب کوئی ہمارے ساتھ بدسلوکی کرتا ہے، تو خدا ہمیں وہ کام کرنے کا اختیار دے سکتا ہے جو قدرتی طور پر نہیں بلکہ مافوق الفطرت طور پر آتا ہے۔ جب کوئی ہماری توقعات پر پورا نہیں اترتا ہے، تو ہم جسم میں، قدرتی طریقے سے رد عمل ظاہر کرنا چاہتے ہیں. تاہم، خدا کہتا ہے، "نہیں، میرے خاموں کی حیثیت سے، میں چاہتا ہوں کہ آپ مافوق الفطرت انداز میں جواب دیں۔ ہماری مثال مسیح ہے، جس طرح وہ چاہتا ہے ہمیں اس کے نقشِ قدم پر چلنا ہے۔

کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔ 30 اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجِیدہ نہ کرو جِس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہُوئی۔ 31 ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور وغُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ 32 اور ایک دُوسرے پر مِہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔

اِفِسیوں 4:29-32

یہ اقتباس اس قسم کی مُحبّت کو بیان کرتا ہے جس طرح خدا نے ہمیں والدین کے خادم کے طور پر بلایا ہے۔

اگر ہم خدا کی طرف سے دیئے گئے حکم کو پورا کرنے سے قاصر ہیں تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ اس نے ہم سے جھوٹ بولا ہے۔ تاہم، وہ جھوٹ نہیں بولتا. خدا نہیں چاہتا کہ اگر ہم حوصلہ شکنی کریں، ناکام ہوں، یا اسے بہت پیچیدہ محسوس کریں تو ہمیں سزا کا احساس ہو۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم دعا کریں اور اس سے اپنے بچوں سے اس طرح مُحبّت کرنے کی طاقت مانگیں جس طرح ہمیں کرنا چاہئے۔

اُس دِن تُم مُجھ سے کُچھ نہ پُوچھو گے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر باپ سے کُچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تُم کو دے گا۔

یُوحنّا 23:16

خدا نے ہمیں والدین کے طور پر منتخب کیا یہ جانتے ہوئے کہ ہم کتنے احمق اور خود غرض ہیں۔ تاہم، وہ ایسا اس خیال کے ساتھ نہیں کرتا ہے کہ ہم اسی طرح رہیں گے. وہ ہمیں اپنا مافوق الفطرت کلام دیتا ہے، لیکن ہمیں اس میں تحقیق کرنی چاہیے اور ایمان کی ایک مضبوط بنیاد تعمیر کرنی چاہیے تاکہ کلام ہمارے دلوں کو بدل سکے۔ اس کے علاوہ، خدا ہمیشہ ہماری کامیابی میں مدد کرنے، رہنمائی کرنے اور ہمیں بااختیار بنانے کے لئے موجود ہے. وہ اپنے وعدے کے ذریعے ہماری فتح کا اعلان کرتا ہے جب وہ کہتا ہے، "میں روح القدس کی طاقت کے ذریعے، یسوع کے ساتھ آپ کے قریبی تعلقات کے ذریعے، اور جب آپ معافی کے ذریعے اس کے نام کو جلال دینے میں ناکام رہیں گے، ہر ایک حکم کو پورا کرنے میں ناکام رہیں گے، تو وفاداری سے ذمہ داری قبول کرنے کی صلاحیت دوں گا۔" (فلِپّیوں 13:4، میری وضاحت)۔ خدا کی حمد کریں!

سبق نمبر 11

رابطہ ضروری ہے

حقائق فائل
کمیونیکیشن Communication - خیالات، پیغامات، یا معلومات کا تبادلہ۔

ہم ایک لفظ کہے بغیر بات چیت کر سکتے ہیں۔ تاہم، سننے کے بغیر ایمانداری سے بات چیت کرنا ناممکن ہے. جب خدا نے ہمیں دو کان دیے، تو اس کے ذہن میں صرف ہمارے چہروں کو ڈھانپنے سے کہیں زیادہ تھا۔ ایک معقول وجہ سے ہمارے پاس دو کان اور ایک منہ ہے۔

اگر بات چیت کو سننے کی ضرورت ہے تو اس میں محتاط رہنا بھی شامل ہے۔ اپنے بچوں کے ساتھ محبّت بھری بات چیت حاصل کرنے کے لئے، ہمیں ان کو توجہ سے سننا چاہیئے. چونکہ انضباطی کارروائی کی ضرورت والے حالات والدین اور بچوں میں مضبوط جذبات پیدا کر سکتے ہیں، لہذا ہمیں مختلف قسم کے مواصلات کے اثرات پر غور کرنا چاہیئے۔

وہ طریقے جو ہم بصری طور پر بات چیت کرتے ہیں۔

سب سے زیادہ طاقتور مواصلات چہرے کے تاثرات کے ذریعے ظاہر کی جاتی ہے، وہ پیغامات جو دوسرے ہمارے چہروں پر دیکھتے ہیں. اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ یہ ہماری مواصلات کا 55 فیصد ہے، لہذا ہمیں اپنے بچوں سے متعلق چہرے کے تاثرات سے بہت آگاہ ہونا چاہیئے.

اس مثال پر غور کریں. ایک رات آپ اپنے بچوں کو پچھلی سیٹ پر بٹھا کر گھر جا رہے ہیں، کہ اچانک کوئی شخص آپ کے سامنے سے گاڑی نکال کر کٹ مارتا ہوا نکل گیا، جس کی وجہ سے آپ سڑک سے اتر گئے اور بال بال بچے۔ آپ غصے میں چیختے ہیں، "او احمق اندھے، اندھے انسان، تم اندھے ہو" اور آپ کا چہرہ اس غصے کی عکاسی کر رہا ہوتا ہے جو آپ محسوس کرتے ہیں۔

آپ کی گھر واپسی پر، بچے بسکٹ اور کینڈی کھانے سے پرجوش ہیں اور سونا نہیں چاہتے ہیں.. آپ انہیں ایک بار بستر پر جانے کے لئے کہتے ہیں، اور وہ ایسا نہیں کرتے ہیں، لہذا آپ نے وہی غصے والے چہرے کے تاثرات رکھے جو اس وقت ظاہر ہوئے تھے جب اس لڑکے نے آپ کی گاڑی کو کاٹا تھا اور چیختے ہوئے کہا تھا، "میں نے آپ کو ابھی اپنے بستر پر بیٹھنے کے لئے کہا تھا!" اس وقت آپ کے بچوں کا خیال یہ ہے کہ

آپ انہیں دیکھتے ہیں، یا ان کی قدر کرتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے آپ نے اس اجنبی کے ساتھ کیا تھا جس نے آپ کو سڑک سے نیچے گرا دیا تھا۔ اوہ! ہمارے چہرے کے تاثرات گناہ اور ناپسندیدہ ہو سکتے ہیں - ایک گھورنا یا چمک - اور جو کچھ ہم بات چیت کرتے ہیں اس کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ "ہم اپنے چہروں کے ساتھ کیا کہتے ہیں"۔

کیا نظم و ضبط کے دوران غصے بھرا چہرہ آپ کے لئے عام ہے؟ ___جی ہاں___جی نہیں

حقائق فائل

چہرہ—پنیم *Paniym* (عبرانی). چہرے کے لغوی معنی (پیدائش 31:43؛ 1 سلاطین 13:19)۔ اس کے علاوہ کسی شخص کے مزاج یا رویے کی عکاسی بھی ہوتی ہے، جیسے نافرمانی کرنا (یرمیاہ 3:5)، بے رحم (اِستِثنا 50:28)، خوش (ایوب 24:29)، ذلت (2 سموئیل 5:19)، خوف زدہ (یسعیاہ 8:13)۔ بائبل ہمیں برے چہرے کی مثالیں دیتی ہے (متی 16:6) اور ایک اچھا چہرہ (زبور 6:4)۔

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ ان آیات کا آپ سے ذاتی طور پر کیا تعلق ہے۔ مخصوص رہیں. پھر ہر ایک کے لئے ایک دعا لکھیں، خدا سے دعا کریں کہ وہ اس کو تبدیل کرنے میں آپ کی مدد کرے۔

شِمالی ہوا مینہ کو لاتی ہے اور غیبت گو زُبان تُرش رُوئی کو۔

امثال 23:25

جو قہر کرنے میں دِھیما ہے بڑا عقل مند ہے پر وہ جو جھکّی ہے حماقت کو بڑھاتا ہے۔

امثال 29:14

اَے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تُم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سُننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دِھیما ہو۔ کیونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا۔

یعقوب 1:19-20

قہر آلُودہ آدمی فِتنہ برپا کرتا ہے اور غضب ناک گُناہ میں زیادتی کرتا ہے۔

امثال 22:29

آواز میں

آواز کا لہجہ ہماری بات چیت کا 38 فیصد پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب ہم نظم وضبط کے دوران یا اس کے لئے آواز اٹھاتے ہیں تو ہم غصے کا اظہار کرتے ہیں۔ لہٰذا جب ہم غصے، ناراضگی یا مایوسی سے اپنے چہروں کو موڑتے ہیں اور اپنی آواز بلند کرتے ہیں، تو ہم 93 فیصد تک ناپسندیدہ اور گناہ بھرے انداز میں بات چیت کرتے ہیں۔ اتنے سارے والدین ایسا کیوں کرتے ہیں اور اسے اپنے نظم وضبط کا حصہ کیوں بناتے ہیں؟ یہ ہمارے جسم اور شیطان سے آتا ہے. والدین کی جانب سے اس قسم کی بات چیت نے بہت سی زندگیاں تباہ کردی ہیں۔ یعقوب 20:1 کو یاد کریں: **"کیونکہ اِنسان کا قہر خُدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا۔"** ہماری آواز کے لہجے اور چہرے کے تاثرات کے پیچھے ایک رویہ موجود ہے۔ غصہ اس وقت سامنے آتا ہے جب ہم محبّت میں جواب دینے کے بجائے احساسات اور جذبات کے ساتھ رد عمل ظاہر کرتے ہیں۔

خود کا امتحان 1

کیا نظم وضبط کے دوران اپنی آواز بلند کرنا عام بات ہے؟ ___جی ہاں ___جی نہیں

اگر ایسا ہے تو خدا سے توبہ کی دعا لکھیں۔

زبانی طور پر

حیرت کی بات یہ ہے کہ زبانی بات چیت تمام مواصلات کا صرف 7 فیصد ہے۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے لیکچر دینے کی بری عادت اختیار کرلی ہے، کیا یہ حقیقت آپ کو چھوڑنے میں مدد دے سکتی ہے۔ اگر آپ لیکچر دیتے ہیں، تو آپ کے بچے جو کچھ سنتے ہیں وہ بلا، بلا، بلا ہے. یہ بری عادت آپ کے اچھے تعلقات اور آپ کے اثر ورسوخ کو ختم کردیتی ہے۔

بچوں کو معلوم ہوناچاہئے کہ انہوں نے کیاغلط کیاہے اور نظم وضبط کیاہے، لیکن آپ سمجھتے ہیں کہ ان کے محرکات کیاتھے یا یہ ان کے مستقبل کو کس طرح متاثر کر سکتاہے اس کی طویل وضاحت مؤثر نظم وضبط نہیں ہے - یہ لیکچر ہے۔ زیادہ تر معاملات میں والدین اونچی آواز میں بات کرنے یازوردار سرگرمی کے ذریعے اپنے جذبات کو ہوادیتے ہیں یا اپنے بچے سے بدلہ لینے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ ان کی پرورش کاکام انجام دے سکیں، لیکن یہ غلط گناہ کے عزائم ہیں۔

ایک اوسط دن پر غور کریں. اپنے بچے کے ساتھ آمنے سامنے بات چیت کاکتنافیصد مثبت ہے، اور کتنافیصد منفی ہے ؟

منفی بات چیت اس طرح لگتی ہے: "ایسامت کرو. تم نے ایساکیوں کیا؟ میں نے آپ سے کہاکہ اپناکمرہ صاف کرو۔ ایک دوسرے کی پھیلائی ہوئی گندگی کو صاف کرو اپنی بہن کو اکیلا چھوڑ دو. کچرا مت پھیلاؤ۔"

مثبت بات چیت اس طرح لگتی ہے: "آپ اچھے لگ رہے ہیں. آج کا اسکول کیسا ہے رہا؟ آپ کے دوست کیسے ہیں؟ آج رات کے کھانے میں آپ کیاچاہیں گے ؟"

اگر والدین اپنے بچے کے ساتھ روزانہ دس منٹ بات چیت کر رہے ہیں، اور 75 فیصد منفی ہیں، تو کتنی مثبت بات چیت ہو رہی ہے ؟

والدین بچے کی زندگی میں سب سے زیادہ بااثر لوگ ہیں. اگر آپ کی زندگی کا سب سے بااثر شخص بنیادی طور پر آپ کو حکم دیتاہے یا آپ کو لیکچر دیتاہے، آپ پر الزام لگاتاہے، اور آپ سے بات کرتاہے، تو آپ اپنے آپ کو کیسے دیکھناشروع کریں گے ؟

جیساکہ پہلے ذکر کیاگیاہے، بہت سے نوجوان سوچتے ہیں کہ ان کے والدین ان سے مُحبّت نہیں کرتے ہیں اور ان کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ اس پر یقین کرتے ہیں کیونکہ ان کے والدین مسلسل بنیاد پر منفی یا گناہ بھریبات چیت کر رہے ہیں. یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ بہت سارے بچے خود کی قدر کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں. ایک بچے کی خود اعتمادی اس بات سے آتی ہے کہ کس طرح ان کے والدین ان کے لئے مُحبّت، دیکھ بھال اور قدر کا مظاہرہ کرتے ہیں. جب آپ اور میں روزانہ خدا کو غلط طریقے سے پیش کرتے ہیں، تو ہم اسے ای ڈی ٹی این آئی سنڈروم EDTNI syndrome کہتے ہیں: منفی ان پٹ کے ذریعے جذباتی طور پر محروم. بہت سے بچے اس کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں. اور جو لوگ سب سے زیادہ منفی طور پر متاثر ہوتے ہیں وہ اپنے دکھوں سے نمٹتے ہوئے ہر قسم کے گناہوں کی آزمائشوں

کا سامنا کرتے ہیں۔ آخر کار، جب وہ والدین بن جاتے ہیں، تو وہ اکثر اپنے بچوں کے ساتھ اسی منفی سلوک کو دہراتے ہیں.

خود کا امتحان 2

اپنے بچوں کے ساتھ اپنے تعلقات پر غور کریں. درج کریں کہ آپ ہر بچے کے ساتھ روزانہ کتنے منٹ براہ راست بات چیت کرتے ہیں اور اس مواصلات کا کتنا فیصد منفی اور مثبت ہے۔

____

____

بہت سے بالغ افراد اب بھی اپنے والدین سے ملنے والے منفی سلوک کی وجہ سے جذباتی زخموں سے دوچار ہیں۔ اگر یہ بات آپ کے دل کو متاثر کر رہی ہے تو بائبل کی معافی کے بارے میں جاننے کے لیے ضمیمہ ای: بھروسہ اور معافی کا رخ کریں اور ماضی کو مستقل طور پر پیچھے رکھنے کا طریقہ سیکھیں۔

سبق نمبر 12

مُحبّت بھرا دل

چونکہ پاکیزگی ایک عمل ہے، اور خدا اکثر ہمارے بچوں کو یہ ظاہر کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے کہ ہمیں کہاں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، لہذا اہم ناپسندیدہ باتیں کہہ سکتے ہیں.

یسوع کے الفاظ دل کے بارے میں بائبل کے قیمتی اصول فراہم کرتے ہیں:

مگر جو باتیں مُنہ سے نِکلتی ہیں وہ دِل سے نِکلتی ہیں اور وُہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔

متّی 18:15

اچّھا آدمی اچّھے خزانہ سے اچّھی چِیزیں نِکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چِیزیں نِکالتا ہے۔

متّی 35:12

حقائق فائل
ناپاک- آلودہ کرنا، ناپاک بنانا- یا بدعنوان.

متی 18:15 میں، یسوع نے کہا کہ جو الفاظ آپ کے منہ سے نکلتے ہیں وہ آپ کو اور دوسروں کو ناپاک کر سکتی ہیں. خدا کو اس بات کی فکر ہے کہ ہمارے منہ سے کیا نکلتا ہے، لیکن سب سے اہم مسئلہ برائی کا منبع ہے۔ متی 19:15 میں، خدا نے کچھ برے خیالات اور اعمال کا انکشاف کیا جو انسانی دل سے آسکتے ہیں. ہمیں دل کی تبدیلی کی ضرورت ہے تا کہ ہمارے منہ سے جو نکلے وہ اچھا ہو۔

پس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔ اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔

رُومیوں 12:1-2

متی 35:12 کہتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کے دل میں ایک خزانہ ہے، جو اچھا یا برا ہو سکتا ہے. یہاں خزانے کا مطلب ہے "ذہن کا ذخیرہ"، جہاں خیالات اور احساسات رکھے جاتے ہیں۔ ہم میں سے بہت سے لوگوں کے پاس "برے خزانے" یا ایسے مسائل ہیں جو حل نہیں ہوئے ہیں۔ جب ہم نجات پاتے ہیں، تو ہمارے پاس ایک نیا دل ہوتا ہے (حزقی ایل 11:19؛ 18:31؛ 36:26؛ 2 کرنتھیوں 17:5)، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بری بات چیت کی پرانی عادات ختم ہو گئی ہیں. تبدیلی کا ایک عمل ہے کیونکہ ہم برے کو مسترد کرتے ہیں اور "اچھا خزانہ" تیار کرتے ہیں۔ یہ ہماری مضبوط بنیاد پر تعمیر کرنے کے خیال کی طرف واپس جاتا ہے. جب ہم اپنے دلوں میں خدا کے کلام کو ڈال کر خدا کی مرضی کی تلاش کرتے ہیں، تو اچھی چیزیں سامنے آئیں گی۔ دن بدن، جب ہم مطالعہ اور دعا کے ذریعے خدا کے ساتھ رفاقت کرتے ہیں، تو ہم اپنے "اچھے خزانے" کی تعمیر کر رہے ہیں۔ صرف کلام ہی اچھے اور برے کی وضاحت کر سکتا ہے، اور صرف خدا ہی واقعی ہمارے دلوں کو بدل سکتا ہے.

گہری کھدائی کریں

اچھے اور برے خزانوں کی مثالیں اور ہر ایک کا نتیجہ نوٹ کریں۔

مَیں نے تیرے کلام کو اپنے دِل میں رکھ لیا ہے
تاکہ مَیں تیرے خِلاف گُناہ نہ کرُوں۔
زبُور 11:119

صادِق کے مُنہ سے دانائی نِکلتی ہے
اور اُس کی زُبان سے اِنصاف کی باتیں۔
زبُور 30:37

صادِق کی زُبان خالِص چاندی ہے۔ شریروں کے دِل بے قدر ہیں۔

امثال20:10

شریروں کی باتیں یہی ہیں کہ خُون کرنے کے لِئے تاک میں بَیٹھیں لیکن صادِقوں کی باتیں اُن کو رہائی دیں گی۔

امثال6:12

عملی منصوبہ

کیا آپ کا روزمرہ کا عبادت کا وقت معنی خیز رہا ہے؟___جی ہاں___جی نہیں

مستقل؟___جی ہاں___جی نہیں

اگر نہیں، تو ایک عزم لکھیں اور تبدیلی کا منصوبہ بنائیں.

دوسروں کے لئے ہماری قدر

مُحبّت بھری بات چیت مسیح پر مرکوز ہے، نہ کہ خود پر۔ یہ کسی دوسرے شخص کی قدر کرنے کا فیصلہ ہے. **"دیکھو! اَولاد خُداوند کی طرف سے مِیراث ہے اور پیٹ کا پَھل اُسی کی طرف سے اَجر ہے۔"** (زبور3:127)۔ تحفے کے لفظ کا ترجمہ وراثت (ای ایس وی، این کے جے وی) کے طور پر بھی کیا جاتا ہے، جو کسی ایسی چیز کی نشاندہی کرتا ہے جو وصیت یا قانونی دستاویز کے ذریعہ منتقل ہوتی ہے، جیسے وراثت یا جائیداد (حزقی ایل29:48)۔ اس معاملے میں، یہ بچے ہیں جو ہمیں خداوند کے ذریعے دیئے گئے ہیں. اس کا مطلب یہ ہے کہ چھوٹے بچے ایک تحفہ ہیں، اور نوعمر، اور یہاں تک کہ وہ بچے جو حیاتیاتی طور پر آپ کے نہیں ہیں۔

دوسروں کی قدر کرنے کی اس مثال پر غور کریں۔ اگر آپ اپنے پادری کو رات کے کھانے پر مدعو کرتے ہیں، تو کیا آپ ان کے آنے سے پہلے ان کی پسندیدہ ڈش تلاش کریں گے ؟ کیا آپ اپنے گھر کی صفائی کریں گے ؟ کیا آپ محتاط رہیں گے کہ غلط بات نہ کہیں تاکہ آپ نے اسے ناراض نہ کیا ہو ؟ کیا آپ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ آپ کے بچے اچھا برتاؤ کریں گے ؟ آپ کیسا لباس پہنیں گے ؟ آپ اپنا بہترین قدم آگے بڑھائیں گے کیونکہ آپ اپنے پادری کی قدر کرتے ہیں۔ وہ شاید ایک اچھا آدمی ہے اور قابل قدر ہے - لیکن آپ کے بچوں سے زیادہ نہیں.

ہمارے بچے جانتے ہیں کہ ہم کب ان کی قدر کم کر رہے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بہت سے والدین ان کے اعمال پر غور بھی نہیں کرتے۔ کسی کی قدر کرنا ایک انتخاب ہے، اور خدا کا کلام کہتا ہے کہ ہر بچہ خدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے. چونکہ اس نے ہمارے بچوں کو بہت اہمیت دی ہے، لہذا ہمیں ہمیشہ ان کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کرنے کا انتخاب کرنا چاہئے اور جب ہم معافی نہیں مانگتے ہیں تو اس کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔

گہری کھدائی کریں

بچوں کے بارے میں والدین کے ان رویوں کی نشاندہی کریں۔

اور عیسوؔ اُس سے ملنے کو دَوڑا اور اُس سے بغل گیر ہُؤا اور اُسے گلے لگایا اور چُوما اور وہ دونوں روئے۔ 5 پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں اور عَورتوں اور بچّوں کو دیکھا اور کہا کہ یہ تیرے ساتھ کَون ہیں؟

پَیدائش 33:4-5

پھر اِسرائیلؔ نے یُوسفؔ کے بیٹوں کو دیکھ کر پُوچھا یہ کَون ہیں؟

9 یُوسفؔ نے اپنے باپ سے کہا یہ میرے بیٹے ہیں جو خُدا نے مُجھے یہاں دِئے ہیں۔

اُس نے کہا اُن کو ذرا میرے پاس لا۔ مَیں اُن کو برکت دُوں گا۔

پَیدائش 48:8-9

خود کا امتحان نمبر 1

کیا ایسے اوقات یا حالات ہوتے ہیں جب آپ اپنے طرزِ عمل سے اپنے بچوں کی قدر کم کرتے ہیں؟ ____ جی ہاں ____ جی نہیں

جب ایسا ہوتا ہے تو شناخت کریں اور خدا سے درخواست کریں کہ وہ آپ کے نقطہ نظر کو خدا پرست ہونے کے لئے تبدیل کرنے میں آپ کی مدد کرے۔

یہ ایک سیکھی ہوئی مہارت ہے

مُحبّت بھری بات چیت مسیح پر مرکوز ہونے کا انتخاب ہے۔ بائبل ہمیں "خداوند یسوع مسیح کو پہننے" کی ہدایت کرتی ہے (رومیوں 14:13). یہ ایک حکم اور ذمہ داری ہے۔ مسیح پر عمل کرنا ایک شعوری فیصلہ ہے جو ہمیں ہر وقت کرنا چاہیئے چاہے ہم اسے محسوس کریں یا نہ کریں۔ اس قسم کی مُحبّت صرف اسی کی طرف سے آسکتی ہے، جو ہمیں ہماری مضبوط بنیاد پر واپس لے جاتی ہے۔ سب سے پہلے، یوحنا 10:2 کہتا ہے، **"ہر شخص پہلے اچھّی مَے پیش کرتا ہے اور ناقِص اُس وقت جب پی کر چھک گئے مگر تُو نے اچھّی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔"** روشنی میں قائم رہنے کا مطلب مسیح میں رہنا ہے، جس کا مطلب ہے اپنی مرضی میں مرنا اور مسیح کی مرضی کے لئے زندہ رہنا۔

بہت سے والدین جانتے ہیں کہ انہیں اپنے بچوں کے ساتھ گنہگار بات چیت بند کرنی چاہیئے، لیکن اس کے بارے میں کچھ نہیں کرتے ہیں۔ یہ خدا کی مرضی ہے کہ ہم مُحبّت کا اظہار کریں، لہذا اس سے ہمیں تبدیل کرنے کے لئے کہنا اس بات کی ضمانت ہے کہ وہ اسے لانے کے لئے کام کرے گا۔ بائبل کہتی ہے، **"صادِق کا دِل سوچ کر جواب دیتا ہے پر شریروں کا مُنہ بُری باتیں اُگلتا ہے۔"** (امثال 28:15)، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایمانداری سے بات چیت سیکھی جاتی ہے اور جان بوجھ کر کی جاتی ہے۔ **"دانا کا دِل اُس کے مُنہ کی تربِیّت کرتا ہے اور اُس کے لبوں کو علِم بخشتا ہے۔"** (امثال 23:16)۔ اس سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ مواصلات کی مہارتیں ترقی پسند ہیں اور سیکھی جا سکتی ہیں۔ ایک بار پھر نوٹ کریں کہ منہ سے پتہ چلتا ہے کہ دل میں کیا ہے۔ خدا کی نعمت راستبازی کے ذریعے آتی ہے کیونکہ ہم اس کی مرضی کے فرمانبردار ہیں (افسیوں 29:4)۔ اور یہ بات چیت اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے حوصلہ افزا ہوگی۔ مُحبّت بھری بات چیت اور مناسب تربیت کے ذریعے ہی ہم کامیابی کے ساتھ اپنے بچوں کو صحیح کام کرنے پر آمادہ کر سکیں گے۔

خود کا امتحان نمبر 2

مندرجہ بالا آیات پر غور کریں۔ بیان کریں کہ وہ آپ کے بچوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے لئے کس طرح لاگو ہوتے ہیں.

____

____

مُحبّت بھری بات چیت قائم کرنے کے لئے، ہمیں اپنے بچوں کو ایک دوسری عینک سے دیکھنا شروع کرنا چاہئے. خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے بچوں کو اس کی آنکھوں سے دیکھیں (تحفہ کے طور پر) اور اس کا کلام کیا کہتا ہے۔ مسیحی مصنف وارن ویر سبے Warren Wiersbe کا کہنا ہے کہ "خدمت اس وقت ہوتی ہے جب خدائی وسائل خدا کی عظمت کے لئے مُحبّت کے راستوں کے ذریعے انسانی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ پرورش ایک خدمت ہے اور ہماری بات چیت ان خدائی وسائل سے ہونی چاہیے جو خدا نے ہمیں دیے ہیں۔ لیکن یہ ہمیشہ اس کی تعریف کرنے، اس کے کردار کی عکاسی کرنے کے ارادے سے ہونا چاہئے. ہمارا خدائی وسیلہ مسیح میں وہ دائمی رشتہ ہے، چٹان کی مضبوط بنیاد جس پر ہم تعمیر کرتے ہیں۔

اپنے بچوں کو خدا کے لئے وقف کریں

ہم ان اصولوں پر ایمانداری سے عمل کر سکتے ہیں، اور ہمارے بچے اب بھی گناہ یا غیر اخلاقی طرز زندگی گزارنے کا انتخاب کر سکتے ہیں. اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ وہ صحیح ثابت ہوں گے۔ خدا انہیں آزاد مرضی یا انتخاب دیتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے وہ ہمیں دیتا ہے۔

> **حقائق فائل**
>
> **ٹرین اپ تربیت کرنا- چانک *Chanak* (عبرانی). خدا کی خدمت کے لئے وقف کرنا یا الگ کرنا۔**

لڑکے کی اُس راہ میں تربِیّت کر جِس پر اُسے جانا ہے۔ وہ بُوڑھا ہو کر بھی اُس سے نہیں مُڑے گا۔

امثال 6:22

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ اقتباس ایک ضمانت پیش کرتا ہے، لیکن یہاں خدا کے کلام پر زور نہیں دیا گیا ہے. امثال کی تشریح کرتے وقت، ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ اس طرح کے جملے امکانات ہیں، ضمانت نہیں. تاہم، ہمیں اپنے بچوں کی پرورش خدا کی مرضی میں کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ کوشش کرنی چاہئے اور راستبازی میں ان کی ترقی کو روکے بغیر دعا کرنی چاہئے۔

یہ خیال سلیمان اور اسرائیل کے خداوند کے گھر کو وقف کرنے کے بارے میں استعمال کیا گیا تھا(1 سلاطین 8:63)۔ ہمیں ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہمارے بچے ہمارے اپنے نہیں بلکہ خداوند کے ہیں، اور ہمیں ان کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں انہیں خداوند کے لئے وقف کرنا چاہئے۔

اپنے بچوں کو وقف کرنا ایک اہم واقعہ ہے۔ ہم پوری جماعت کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور کھلے عام اعلان کرتے ہیں کہ ہمارے بچے ہمارے نہیں ہیں بلکہ وہ اس کے ہیں اور ہم ان کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کریں گے جب تک وہ ہماری دیکھ بھال میں ہوں گے۔ خدا اس عبارت میں صرف اتنا کہہ رہا ہے: ہمارے بچے اس کے ہیں. لیکن یہ وقفیت کوئی اعلان نہیں ہے: "آے، خداوند، وہ اب تیرے ہیں۔ اس اقرار کے اندر اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے، رہنمائی کرنے اور ان کی تربیت کرنے کی خدا کی عطا کردہ ذمہ داری کا شعور ہے۔ افسیوں 6:4 میں کہا گیا ہے کہ ہمیں "خداوند کی تربیت اور نصیحت میں ان کی پرورش کرنی ہے۔ ہم اکثر اس بارے میں فکر مند رہتے ہیں کہ ہمارے بچے کیا غلطیاں کرنے جا رہے ہیں اور وہ ہمیں کس طرح شرمندہ کریں گے کہ یہ اس بات کا حکم دیتا ہے کہ ہم ان کے ساتھ کس طرح برتاؤ کرتے ہیں یا خدا کے حکم کے مطابق ان سے مُحبّت نہیں کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے بچوں کے انتخاب کا ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا بلکہ ان کی پرورش میں ہمارے انتخاب کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ ہمارے بچوں کی قدر خدا نے جو کچھ کہا ہے اس سے آتی ہے، نہ کہ ان کی شخصیت، ناکامیوں یا ان کی زندگی کے مرحلے سے۔ خدا نے کہا کہ یہ میرا تمہارے لیے تحفہ ہے۔

کبھی کبھی مجھے لگتا تھا کہ میں اپنے سب سے بڑے بیٹے کو لپیٹ کر اسے ایک تحریر کے ساتھ واپس بھیج دوں: "اے خدا، میں یہ اسے نہیں چاہتا. وہ بہت زیادہ چیلنجنگ ہے" لیکن میرے پاس اس معاملے میں کوئی انتخاب نہیں تھا، کیا ہے تھا؟ آپ کے پاس بھی ایسا ہی ہے. کوئی تبادلے کی پالیسی نہیں ہے. خدا جانتا تھا کہ ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے.

کیا یہ تبدیل ہوتا ہے اگر آپ اکیلے والدین، مخلوط خاندان، پالنے والے والدین، یا دادا دادی ہیں جو بچوں کی پرورش کرتے ہیں؟ نہیں، ایسا نہیں ہے.

خود کا امتحان نمبر 3

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے بچے خدا کی طرف سے تحفہ ہیں؟___جی ہاں___جی نہیں

کیا آپ ہمیشہ ان کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرتے ہیں؟___جی ہاں___جی نہیں

یہ ہمارا میدان جنگ ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے خدا کہہ رہا ہے، "یہاں آپ کے لئے میرا تحفہ ہے، ہدایات کے ساتھ مکمل ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ اس سے کیسے نمٹیں. میری ہدایات پر عمل کرو کیونکہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں گا۔ "ہمیں اپنی پوری کوشش کرنی چاہئے اور وہ کرنے کی خواہش کرنی چاہئے جو خدا کہتا ہے۔ مقدس بائبل وہ ہدایات ہے جو خدا نے ہمیں دی ہیں کہ ہم اپنے بچوں کے ساتھ کیسے برتاؤ کریں۔ اس کے علاوہ، بائبل کہتی ہے، "ان سے محبّت رکھو۔ ہمیشہ انہیں تحفہ کے طور پر لیں" .

ہر منفرد شخصیت کا احترام کریں

امثال 6:22 کا دوسرا حصہ کہتا ہے، " **جس پر اُسے جانا ہے۔** "اسے جس راستے پر چلنا چاہیے وہ عبرانی محاورہ ہے جس کے لغوی معنی ہیں **"اپنے راستے کے منہ پر"**، یا اس کی شخصیت، طرز عمل، زندگی کے مرحلے، یا فطری جھکاؤ کے تقاضوں کے مطابق۔ ہمیں اپنے بچوں میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک منفرد تحفہ کے طور پر سلوک کرنا ہے، ان کی انفرادی شخصیت کو گلے لگانا ہے. خدا چاہتا ہے کہ ہم ان شخصیات کے مطابق ڈھل جائیں جو اس نے انہیں دی ہیں۔

پہلے خاندان آدم اور حوا سے شروع کرتے ہوئے، ہم مختلف شخصیات کے ثبوت دیکھتے ہیں. قائین خود ارادہ اور اپنے راستے پر چلنے کے لئے پر عزم تھا، ایک مضبوط ارادے والا خچر طبیت انسان۔ ہابل خداوند سے محبّت کرتا تھا اور ایک حساس، زیادہ فرمانبردار بچہ تھا۔
اسحاق کے بیٹے یعقوب اور عیسو جڑواں تھے۔ یعقوب اپنی ماں کا پیارا تھا، خوبصورت شکل والا، اور اکثر باورچی خانے میں. عیسو ایک سخت جان کا آدمی تھا، اکھڑ انسان تھا، شکاری تھا، ایک غضبناک آدمی تھا۔ وہ جڑواں تھے جن کی شخصیات مختلف تھیں اور ان کی دلچسپیاں مختلف تھیں۔ خدا شروع سے ہی ایسا کرتا رہا ہے۔
کچھ والدین جو مضبوط ارادے والے بچے یا معذور بچے کو حاصل کرتے ہیں وہ محسوس کرتے ہیں کہ خدا نے انھیں کسی بدتر حالت یا صورت حال میں ڈال دیا ہے، یا اس کے ساتھ بدتر سلوک کیا گیا ہے۔ یاد رکھیں خدا غلطیاں نہیں کرتا. کیا آپ اس پر یقین رکھتے ہیں؟

زِندہ خُداوند کی قَسم جو ہماری جانوں کا خالِق ہے

یرمیاہ 16:38

خدا اروح کا خالق ہے، جو ذہن، ارادے اور جذبات کی بنیاد ہے. ہمیں اپنے بچے کی آنکھوں کی رنگت، ان کے بالوں کے رنگ، ان کے سائز اور ان کی جلد کی رنگت سے کچھ لینا دینا تھا، لیکن جب ان کی روح کی بات آتی ہے، تو ہمارا اس سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔ جی ہاں، وہ ہماری خصوصیات کے مطابق ڈھل جائیں گے، لیکن ان کا ذہن، ارادہ اور جذبات خدا کی طرف سے دیئے گئے ہیں، اور خدا غلطیاں نہیں کرتا ہے.

ہمیں اپنے آپ کو، اپنے شریک حیات کو یا اپنے والدین کو مورد الزام ٹھہرانا چھوڑ دینا چاہیے۔ اس کے بجائے، اپنے بچے کی شخصیت کے لئے خدا سے رابطہ کریں، کیونکہ خدا واحد اور اکیلا خالق ہے.

کیونکہ میرے دِل کو تُو ہی نے بنایا۔

میری ماں کے پیٹ میں تُو ہی نے مُجھے صُورت بخشی۔

زبُور 13:139

خدا نے آپکی روح کو پیدا کیا ہے۔ اس نے آپ میں زندگی پھونک دی۔ کلام کہتا ہے کیونکہ ہم سب " **کیونکہ مَیں عجِیب و غرِیب طَور سے بنا ہُوں**

تیرے کام حَیرت انگیز ہیں۔ " (زبور 14:139). جب ہم اپنے بچوں پر غصہ اور ناراض ہو جاتے ہیں اور مسیح کو غلط طریقے سے پیش کرنا شروع کر دیتے ہیں، تو ہم ایسا برتاؤ کر رہے ہوتے ہیں جیسے اس نے غلطی کی ہو۔ کُلسِّیوں 21:3 کہتا ہے، " **اَے اَولاد والو! اپنے فرزندوں کو دِق نہ کرو تاکہ وہ بے دِل نہ ہو جائیں۔** " پھر بھی بہت سے والدین اپنے بچوں کو بائبل کی مُحبّت پر عمل نہ کر کے اور انہیں خدا کی طرف سے تحفہ نہ سمجھ کر اکساتے ہیں۔

حقائق فائل

حوصلہ شکنی—اتھومیو Athumeo (یونانی). جذبے کے بغیر، مایوس، ذہن میں پریشان۔ ہمت کی کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کی بنیاد thumos ہے، جس کا مطلب ہے پر تشدد حرکت یا ذہن کا جذبہ، جیسے غصہ، غضب، یا قوم پرستی۔ لفظ کے سامنے a اے (الفا) ڈالنے سے، یہ منفی بن جاتا ہے، جس کا مطلب ہے "بغیر اس کے"۔

خدا ہمیں قدرتی نتائج کی ایک واضح تصویر فراہم کرتا ہے جب والدین غیر مُحبّت بھری بات چیت پر عمل کرتے ہیں۔ اگر آپ کے بچے کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے، تو سب سے عام وجوہات میں سے ایک ہمارا منفی اثر ہے. ہم انہیں مایوسی کی طرف دھکیل سکتے ہیں۔ یہ ہر چیز کا الزام والدین پر عائد کرنے کے لئے نہیں ہے، لیکن ہم ان کی زندگی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ وہ بڑے ہو رہے ہیں، اچھے یا برے کے لئے. خدا نے والدین کو زبردست اثر دیا ہے، اور وہ چاہتا ہے کہ ہم اسے صحیح طریقے سے استعمال کریں– اس کے نام کو جلال دیں اور اس کی مرضی کو پورا کریں۔

سبق نمبر 13

مُحبّت کرنے میں ناکامی

ہر چیز کے لئے ایک وقت اور موسم ہے (واعظ 1:3)، جس میں دو سال کے بچوں کو سنبھالنے کے تلخ اور مشکل لمحات بھی شامل ہیں اور جوان بچوں کو سنبھالنے کی مشکلات بھی ہیں۔ خدا نے ان موسموں کو ڈیزائن کیا ہے. یہ کوئی غلطی نہیں ہے. اگرچہ امثال 6:22 کامیابی کی ضمانت نہیں ہے، لیکن یہ واضح طور پر اشارہ کرتا ہے کہ ہمیں ہر بچے کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کی منفرد شخصیت کے مطابق ڈھلنا۔ اور اس حقیقت کو قبول کرنے کے لئے تیار رہیں کہ کسی کو دوسرے کے مقابلے میں زیادہ ہدایات، نظم وضبط اور وقت کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ کچھ کو بہت زیادہ وقت اور توانائی لگے گی. جب ہم اپنی پرورش میں خدا کی مرضی کی پیروی کرتے ہیں، تو ہمیں صرف ضمانت ہی فراہم نہیں کی جاتی ہے بلکہ ایک وعدہ فراہم کیا جاتا ہے کہ ہمیں وہ تمام فضل حاصل ہوتا رہے گا جو ہمیں ان تمام کاموں کو صحیح طور پر کرنے کی ضرورت ہے۔

خود کا امتحان نمبر 1

اس حقیقت پر غور کریں۔ شاید آپ کو یقین ہے کہ خدا نے آپ کو وہ بچہ دے کر غلطی کی ہے۔ اس سے پہلے کہ آپ اس مطالعہ کو جاری رکھیں، خداوند کے سامنے اپنا اعتراف لکھیں۔ خدا سے اپنے بچے کی منفرد شخصیت کو اس کی کامل مرضی کے طور پر دیکھنے کی طاقت طلب کریں۔

ہمیں ہمیشہ اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہئے کہ خدا نے ہمیں ہمارے بچوں، خاص طور پر والدوں کو خاص طاقتور اختیار دیا ہے۔ ہمارا اثر و رسوخ کسی اور کا نہیں ہے۔ ہمارے بچوں کے دماغ ریکارڈرز کی طرح ہیں۔ پہلے بارہ یا تیرہ سالوں کے لئے، وہ "ریکارڈ" پر ہیں. لیکن جب وہ لڑکپن میں پہنچتے ہیں، تو وہ "پلے بیک" کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ اس وقت، ہم اکثر صرف وہی کچھ کاٹ رہے ہیں جو ہم نے پچھلے سالوں کے دوران بویا تھا۔

اگر ہم واقعی خدا سے مُحبّت کرتے ہیں تو اس کی خدمت کرنا چاہتے ہیں، تو ہم بچے کی انفرادیت، شخصیت، ناکامیوں یا زندگی کے مراحل کے امتیازات پر توجہ مرکوز نہیں کریں گے. ہم ان چیزوں کو یہ طے نہیں کرنے دیں گے کہ ہم ان پر کس طرح کا ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ خداوند کے خادم کی حیثیت سے، ہمیں اپنے فطری مزاج کے ذریعہ نہیں بلکہ خدا کے کلام اور روح القدس کے ذریعہ حکمرانی کرنی چاہئے۔

گہری کھدائی کریں

اور بیان کریں کہ یعقوب کی یہ سچائیاں آپ کے بچے کے ساتھ آپ کی بات چیت سے کس طرح متعلق ہیں۔

مگر جو حِکمت اُوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے۔ پِھر مِلنسار حلِیم اور تربِیّت پذِیر۔ رَحم اور اچّھے پَھلوں سے لدی ہُوئی۔ بے طرف دار اور بے رِیا ہوتی ہے۔ اور صُلح کرانے والوں کے لِئے راست بازی کا پَھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے۔

یعقُوب 3:17-18

ہم سے آگے

مجھے یاد ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو نک کو جنم دیتے ہوئے دیکھا تھا۔ حمل اور زچگی بہت مشکل تھی۔ یہ خوفناک تھا. یہاں تک کہ وہ پیدا ہونے کے بارے میں بھی ضدی تھا۔ میں تصور کر سکتا تھا کہ وہ چیخ رہا ہے، "نہیں، میں باہر آنے کے لئے تیار نہیں ہوں"!

میری بیوی تقریباً نو گھنٹے تک جدوجہد کرتی رہی، پھر، آخر کار، ڈاکٹر نے کچھ خوفناک حرکتیں کرنا شروع کر دیں۔ میں فوری طور پر پریشان ہو گیا۔ اس نے اس کے سر کو کھینچنا شروع کر دیا، اور میں صرف یہ سوچ سکتا تھا، "ارے ڈاکٹر، آپ اس کا سر کھینچنے جا رہے ہیں!" اچانک مجھے ایک پپ کی آواز سنائی دی اور وہاں نک کا سر تھا۔ وہ چیختے ہوئے باہر آیا اور شروع سے ہی سب سے کہا، "میں آپ پر قابض ہوں، اور مجھے آپ سب پر شدید غصہ آ رہا ہے۔

جب میں نے اس کی ناف کاٹ دی تو نرس نے اسے اسکیل پر رکھ دیا، اور میرے بیٹے نے اپنے بازوؤں کو دبایا، اس کی پیٹھ کو ڈھانپ لیا، اور پلٹ گیا۔ نرس نے چیخ کر کہا، "اوہ میرے خدا!" اور پیچھے چھلانگ لگا دی۔ یہ پہلی علامت تھی کہ ہم مشکل میں تھے۔

جب وہ ایک سال کا تھا، تو وہ اس وقت تک نیند نہیں لیتا تھا جب تک کہ وہ بیمار نہ ہو۔ جیسے ہی سورج طلوع ہوتا، وہ اٹھ جاتا۔ اس کے پاس کسی بھی انسان سے زیادہ توانائی تھی جسے میں کبھی جانتا تھا۔ وہ بھی بہت پر عزم تھا، "جب میں چاہوں گا، میں حکمرانی کروں گا اور جو چاہوں گا وہ کروں گا۔ خدا نے اسے اسی طرح بنایا ہے۔ وہ ایک حقیقی مضبوط ارادے والا بچہ ہے.

پرورش ایک خدمت ہے۔ یہ ہمیشہ آسان یا مسحور کن نہیں ہوتا ہے اور یہ بالکل تھکا دینے والا ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات روز مرہ کی مشقت والدین کو پاگل پن کے دہانے پر دھکیل سکتی ہے، لیکن اپنے بچوں کی پرورش سب سے اہم اور فائدہ مند چیزوں میں سے ایک ہے جو ہم اس زندگی میں کریں گے. خداوند کی فرمانبرداری اور ہماری قربانیاں برکتوں میں بدل جائیں گی۔

خادم بننے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی فطری ذاتوں یعنی اپنی کمزوریوں، تعصبات اور خود غرضی کی توقعات سے بالاتر ہو کر روح القدس کی طاقت سے کام کریں۔ ماں باپ کے مسیح کے تابع ہونے کے علاوہ، یہ ناممکن ہے۔

خود کا امتحان نمبر 2

جاری رکھنے سے پہلے ان سوالات پر غور کریں. خدا سے پوچھو کہ وہ آپکو دکھائے کہ اپنے بچوں سے کس طرح محبّت کرنی ہے۔ ذیل میں اپنے خیالات نوٹ کریں.

- ہم اپنے بچوں سے کیسے محبّت کر سکتے ہیں جو بدلے میں ہمیشہ محبّت کا اظہار نہیں کرتے ہیں؟
- جب وہ نافرمانی کرتے ہیں تو ہم اپنے مزاج کو اپنے بچوں کے مزاج سے ٹکرانے سے کیسے روک سکتے ہیں؟
- ہم اپنی تبدیلی میں خدا کے کامل منصوبے پر کیسے بھروسہ کر سکتے ہیں جب وہ ہمارے بچوں کی شخصیت یا ناکامیوں کو استعمال کرتا ہے؟

مُحبّت کرنے میں ناکام ہونے کی وجوہات

والدین، ہوشیار رہیں: لڑائی جاری ہے. خدا نے خاندانی اکائی کو ڈیزائن کیا اور اسے اپنے جلال کے لئے استعمال کرنا چاہتا تھا۔ اس لیے شیطان نے خاندانوں کو تباہی کا نشانہ بنا دیا ہے۔ ہمیں جنگ کے میدان کو سمجھنا ہو گا، جہاں شیطان والدین کی خدائی تبدیلی اور خدائی بچوں کی پرورش کو روکنا چاہتا ہے۔ ہم غلطی سے یہ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ بچے ہمارے حقیقی دشمن کے ہتھکنڈوں سے ہوشیار رہنے کے بجائے والدین کے خلاف ہیں۔

بائبل تعلیم دیتی ہے کہ ہماری جنگ روحانی ہے، اور ہمارا دشمن شیطان ہے (افسیوں 12:6)، نہ کہ ہمارے بچے یا ہمارے شریک حیات۔ آیئے چار عام وجوہات پر نظر ڈالتے ہیں کہ والدین مُحبّت بھری بات چیت کے شعبے میں ناکام کیوں ہوتے ہیں:

عدم معافی: کسی ایسے شخص کو معاف نہ کرنا جس نے ہمارے خلاف کوئی کام کیا ہو یا گناہ کیا ہو۔

روحانی جنگ – یہ احساس نہ ہونا کہ بہت سے منفی خیالات کا منبع شیطان ہے۔

ظلم وستم: آزمائشوں (اپنے بچوں کے ساتھ) راستبازی میں ہماری ترقی کے حصے کے طور پر دیکھنے کے بجائے خود رحمی کا احساس کرنا۔

خود غرضی – اپنے خاندانوں کا خادم (مسیح کی مانند) نہ بن کر ذمہ داری سے بچنا۔

جس طرح خدا نے کائنات کو چلانے کے لئے مادی قوانین بنائے ہیں، جیسے کشش ثقل، بائبل میں خدا کے روحانی قوانین شامل ہیں جو تمام انسانیت، ایمان داروں اور بے ایمانوں کا انتظام کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ ہم اس کے بارے میں نہیں سوچتے، لیکن یہ تمام قوتیں روزانہ کام کر رہی ہیں۔ اور خدا کے روحانی قوانین اس کے جسمانی قوانین کی طرح مطلق اور ناقابل تلافی ہیں۔ جس طرح ہم کشش ثقل کو سمجھتے ہیں اور جب ہم روحانی اصولوں پر عمل کرتے ہیں تو دس منزلہ عمارت سے چھلانگ نہیں لگاتے ہیں، اسی طرح راستبازی کے راستے پر حفاظت ہے، اور ہم خدا کے وعدوں میں زندگی بسر کر کے اس کی نعمتوں کا تجربہ کرتے ہیں۔

معاف نہ کرنا

مُحبّت کرنے میں ناکام ہونے کا سب سے عام طریقہ معاف نہ کرنا ہے۔ ہم یہ کام اپنے ماضی کی چوٹوں یا خلا کو ذخیرہ کر کے کرتے ہیں۔ تکلیفیں وہ چیزیں ہیں جو دوسروں نے ہمارے ساتھ غلط کی ہیں، اور خلا وہ چیزیں ہیں جو لوگوں نے ہمارے لئے نہیں کیں جن کی ہمیں ضرورت تھی۔ ایک خلا وہ والدین ہو سکتے ہیں جو اچھے الفاظ یا ایک ساتھ گزارے گئے وقت کے ذریعہ مناسب مُحبّت کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔ یہ تکلیفیں، اور خالی جگہیں ہمیں ان کے بارے میں تلخی یا ناراضگی پیدا کرنے کا سبب بن سکتی ہیں۔

حقائق فائل

خالی جگہیں—کچھ ایسا جو چھوڑ دیا گیا ہے۔

کڑواہٹ—کوئی ناپسندیدہ یا پریشان کن چیز- یہ ایک ایسی جڑ ہے جو غصہ، نفرت، ناراضگی اور اندھے پن جیسے تلخ پھلوں کا سبب بنتی ہے، اور حالات میں خدا کے نقطہ نظر کو دیکھنے سے روکتی ہے۔

والدین، سابق شریک حیات، بچوں، موجودہ شریک حیات یا کسی اور کے ساتھ تلخی پیدا کرنا اس کردار کی تبدیلی کو روکتا ہے جو خدا ہمارے لئے چاہتا ہے۔ تلخی ہمیں خدا کے فضل سے کاٹ دیتی ہے جو روحانی طور پر چلنے اور بڑھنے کے لئے ضروری ہے اور ہمیں دوسروں کو آلودہ کرنے کا سبب بنتا ہے (عبرانیوں 15:12).

ایک بچے کی خاص نشوونما اور جذباتی ضروریات کو مُحبّت کے اختیار کے ذریعہ، مستقل مناسب نظم وضبط کے ساتھ پروان چڑھایا جانا چاہئے۔ اگر ان ضروریات پر سمجھوتہ کیا جاتا ہے یا فراہم نہیں کیا جاتا ہے تو بچے کے اندر ایک خلا پیدا ہوتا ہے۔ یہ اکثر اس لئے ہوتا ہے کیونکہ والدین اپنی خدا کی عطا کردہ ذمہ داریوں یا اچھے یا برے کے لئے ان کے اثر ورسوخ کی حد کو نہیں سمجھتے ہیں۔ زیادہ تر بچے اس بات کی نشاندہی نہیں کر سکتے کہ کیا کمی ہے لیکن فطری طور پر اسے کسی چیز سے بھرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حقیقی مُحبّت اور مناسب نظم وضبط کی کمی بچے کو نشے یا جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا شکار بنا سکتی ہے جو تباہ کن طرز عمل کا باعث بنتی ہے۔ جیسے جیسے آپ ان اسباق سے گزرتے ہیں، آپ کو بائبل کی ہدایات ملیں گی، جس پر عمل کرنے پر، آپ کے بچے کے ساتھ ایک صحت مند رشتہ اور آپ کے بچے میں جذباتی طور پر صحت مند شخص پیدا ہو سکتا ہے۔

گہری کھدائی کریں

خود غرضی کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا پر بھروسہ نہیں کر رہے ہیں اور نہ ہی ان لوگوں کو معاف کر رہے ہیں جو ہمیں تکلیف پہنچاتے ہیں، اور ہم اپنے اندر سے آنے والے کسی بھی ناپاک خیالات، الفاظ یا اعمال کو خارج نہیں کر رہے ہیں۔ خدا کہتا ہے کہ ہمیں معاف کر دینا چاہیے، لیکن ہمارے دل کہتے ہیں کہ انہیں اس کی قیمت ادا کرنی چاہیے۔

ان نتائج کو بیان کریں جو خدا لاتا ہے۔

غَور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔

عِبرانیوں 12:15

مگر جو تفرِقہ اَنداز اور حق کے نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہو گا۔ 9 اور مُصِیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئے گی۔ پہلے یہُودی کی۔ پِھر یُونانی کی۔

رُومیوں 2:8-9

اور تُم اُس نصِیحت کو بُھول گئے جو تُمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ
اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبِیہ کو ناچِیز نہ جان
اور جب وہ تُجھے ملامت کرے تو بے دِل نہ ہو۔
6 کیونکہ جِس سے خُداوند مُحبّت رکھتا ہے
اُسے تنبِیہ بھی کرتا ہے
اور جِس کو بیٹا بنا لیتا ہے
اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔

عِبرانیوں 12:5-6

فریب نہ کھاؤ۔ خُدا ٹھٹّھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کُچھ بوتا ہے وُہی کاٹے گا۔

گلتِیوں 7:6

مغفرت کا روحانی قانون

مغفرت خدا کے روحانی قوانین میں سے ایک ہے۔ سب سے عام طریقہ یہ ہے کہ والدین کسی بچے سے مُحبّت کرنے یا مُحبّت کا اظہار کرنے میں ناکام رہتے ہیں، نا قابل معافی ہے. اکثر والدین اب بھی اپنے بچپن کے منفی تجربات کا شکار ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ مُحبّت بھرا، غصہ بھرا سلوک کیا گیا اور ہو سکتا ہے کہ وہ اب بھی تلخی یا تکلیف میں مبتلا ہوں۔ لیکن نجات دستیاب ہے۔ دوسرا کُرِنتھِیوں 17:5 کہتا ہے، "**اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چِیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔**" ہمیں یہ زبردست وعدہ دیا جاتا ہے کہ ایک بار جب ہم نجات پا جاتے ہیں تو ہماری زندگی نئی ہو جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نئی صلاحیتیں اور راستبازی کی نئی صلاحیتیں ہیں لیکن کسی بھی طرح سے اس بات کی نشاندہی نہیں کرتی کہ ماضی کے مسائل اب ہمیں متاثر نہیں کرتے ہیں۔ روحانی طور پر بڑھنا ہمارا مقصد ہے، بائبل کے اصولوں کو لاگو کرنا اور ہمارے اندر مسیح کی فطرت پر منحصر ہونا ہے تاکہ خدا ہماری طاقت بن سکے۔

ماضی کے نقصانات سے نمٹنا

ہم مختلف طریقوں سے تکلیف سے نمٹتے ہیں۔ اپنے دفاع کا ایک قدرتی طریقہ کار یہ ہے کہ ماضی کے زخموں کی یادداشت کو دبایا جائے اور ایسا عمل کیا جائے جو کبھی نہیں ہوا تھا۔ ہم اس پرانی کہاوت پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، "وقت تمام زخموں کو بھر دیتا ہے۔ لیکن بائبل سکھاتی ہے کہ شفا ملنی چاہیے، اور ہمیں ان لوگوں کو معاف کرنا چاہیے جنہوں نے ہمیں ناراض کیا، سچائی کا سامنا کیا، اور دوسروں کو الزام سے آزاد کیا۔ جب ہم معاف نہیں کرتے تو تلخی کی جڑ ہمارے دلوں میں جم جاتی ہے جو ہمیں پریشان کرتی ہے اور ہمارے بچوں سمیت ہمارے قریبی لوگوں کو بدنام کرتی ہے۔ جب والدین چیختے ہیں، فیصلہ کرتے ہیں، لیکچر دیتے ہیں، یا نظم وضبط کے ساتھ عمل نہیں کرتے ہیں، تو یہ اکثر اس بات کا اشارہ ہوتا ہے کہ انہیں اپنے والدین کے ساتھ معافی کے مسائل ہیں. یا اگر وہ اپنے بچوں کے ساتھ سخت برتاؤ کر رہے ہیں، تو یہ ان کے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔

کیونکہ ہم ایک گنہگار دنیا میں رہتے ہیں، ہم گنہگار ہیں جن کی پرورش گنہگاروں نے کی تھی۔ مسیح کے جسم میں بہت سے بالغ افراد ان گھروں سے تکلیف یا خلا لے جاتے ہیں جہاں منشیات کا استعمال، بدسلوکی، طلاق، انکار، چھیڑ چھاڑ، بد فعلی، غفلت یا ترک کرنا، اور مناسب مُحبّت کے نظم وضبط کا فقدان تھا. بہت سے لوگ گواہی دیں گے کہ یہ بچپن کا صدمہ تھا جس نے انہیں مسیح کو تلاش کرنے پر مجبور کیا۔

جب ہم جذباتی طور پر زخمی ہوتے ہیں، خاص طور پر ایک والدین کی طرف سے جو ہم پر زبردست اثر انداز ہوتا ہے تو، یہ مختلف نقصان دہ اور تباہ کن، یہاں تک کہ نشہ آور، طرز عمل پیدا کر سکتا ہے۔ بہت سے بالغوں نے اعتراف کیا ہے کہ نوجوانی سے ہی، وہ منشیات، شراب نوشی، پورنوگرافی، اور غیر صحت مند تعلقات میں ملوث ہو گئے جبکہ تکلیف اور خلا سے نمٹنے کی کوشش کرتے ہیں. زیادہ تر کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ ایسا کیوں کر رہے تھے یا اس کی بنیادی وجہ کیا تھی۔

آج کے بہت سے نوجوان مُحبّت، پیار اور صحیح پرورش کی کمی کی وجہ سے جدوجہد کر رہے ہیں، جس نے خلا اور تکلیف کو پیدا کیا ہے. کچھ لوگ اسے منشیات، پورنوگرافی، غیر صحت مند تعلقات، بھوک، یا بھوک کا نہ لگنا، ضرورت سے زیادہ کھانا، خود کو نقصان پہنچانے، اور بہت سے دیگر جعلی "اینٹی ڈوٹس" کے ذریعے ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو شیطان فراہم کرتا ہے. اصلاح کار اکثر درد کو دور کرنے کے لئے خدا کی بخشش کی فراہمی کی طرف دیکھنے کے بجائے تباہ کن رویوں اور انتخاب کو درست کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ مسیحی بننا اور پرتشدد رویے سے توبہ کرنا ممکن ہے، پھر بھی بنیادی وجہ کو نہ سمجھنا یا اس پر توجہ نہیں دینا اور مضبوط گڑھ کا نہ ڈھانا سمجھ سے باہر ہے۔

اگر آپ اس نالی میں پھنس گئے ہیں، مسیح میں بڑھنے سے قاصر ہیں، اپنے والدین کی گنہگار، ناپسندیدہ عادات کو دہرا رہے ہیں، تو اپنے آپ کو جانچیں اور خداوند سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو اپنے ماضی کے درد سے نمٹنے میں مدد کرے۔ یہ ہمارے رویے کے لئے کسی کو مورد الزام ٹھہرانے کے لئے نہیں ہے بلکہ یہ سمجھنے کے لئے ہے کہ ہم اس قعلے میں کیوں پھنسے ہوئے ہیں۔

بائبل اس زہر کا توڑ ہے

شکر ہے کہ ہماری زندگیوں میں ماضی کی تکلیفوں یا خلا کے لئے بائبل کا علاج خدا کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ معاف کرنے کا مطلب ہے "چھوڑ دینا یا نکال دینا"، جو مسیح نے ہمارے گناہوں کے ساتھ کیا ہے (2 کرنتھیوں 5: 21). اس نے ہمیں صلیب پر ہمارے گناہوں سے نجات دلانے کے لئے قیمت ادا کی (افسیوں 1:7). جب خدا معاف کر دیتا ہے، تو وہ **"سب گناہ سمندر کی تہ میں ڈال دے گا۔"** (میکاہ 19:7).

جَیسے پُورب پچّھم سے دُور ہے
وَیسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور
کر دِیں۔
زبُور103: 12

مَیں ہی وہ ہُوں جو اپنے نام کی خاطِر تیرے گُناہوں کو مِٹاتا ہُوں
اور مَیں تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھُّوں گا۔
یسعیاہ43:25

خدا اب ہمارے گناہوں کو ہمارے خلاف نہیں رکھتا۔ وہ ان پر غور و فکر نہیں کرتا کیونکہ وہ انہیں مزید یاد نہ کرنے کا انتخاب کرتا ہے (یرمیاہ 31:34)۔ خدا سب کچھ جاننے والا ہے۔ وہ نہیں بھولتا، لیکن وہ ہمارے گناہوں کو سمندر میں پھینکنے کا انتخاب کرتا ہے یعنی سچی معافی۔

بائبل حکم دیتی ہے کہ ہم دوسروں کو اسی طرح معاف کریں جیسے خدا ہمیں معاف کرتا ہے۔

اگر کِسی کو دُوسرے کی شکایت ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرے۔ جَیسے خُداوند نے تُمہارے قصُور مُعاف کِئے وَیسے ہی تُم بھی کرو۔
کُلسّیوں3:13

حقائق فائل
شکایت - غلطی تلاش کرنا، الزام لگانا، یا بغض رکھنا۔

ہماری انسانی فطرت یہ ہے کہ ہم بغض یا بری یادوں سے اپنے آپ کو "بھریں" (دبانے یا نظر انداز کرنے) اور اپنے والدین کے رویے کو موردِ الزام بنائیں: "میں جانتا ہوں کہ وہ مجھ سے مُحبّت کرتے ہیں اور بہترین کام کرتے ہیں جو وہ کر سکتے ہیں. "اب یہ بہتر ہے اور میں موجودہ صورتحال کو پریشان کرنے اور لوگوں کو پریشان کرنے کے لیے گڑھے مردے اکھاڑنا نہیں چاہتا۔ لیکن صرف معافی کے ذریعے ہی ہم اس سے آزاد ہو سکتے ہیں جو ماضی میں ہم نے دی ہے یا خدا سے مانگی ہے۔ ہماری مغفرت کا معیار یہ ہے کہ "جیسے مسیح نے تمہیں معاف کیا تھا۔" ہمیں اس جرم کو معاف کرنے کے سمندر میں پھینکنے کا انتخاب کرنا چاہئے۔ اگر تلخ خیالات واپس آتے ہیں تو ہم ان پر غور کرنے سے انکار کر

دیتے ہیں، بلکہ انہیں پہلے ہی معاف کر دیا جاتا ہے۔

یہ اصول روایتی طور پر خداوند کی دعا کے نام سے جانا جاتا ہے (متی 6:9–13)۔ آیت 12 کہتی ہے کہ ہمارے قرض معاف کر جس طرح ہم اپنے قرض داروں کو معاف کرتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اے میرے خدا میرے گناہ معاف فرما جس طرح میں ان لوگوں کو معاف کرتا ہوں جو میرا گناہ کرتے ہیں۔ یہ دعا خداوند کے ساتھ بات چیت کرتے وقت ہمارے لئے ایک نمونہ فراہم کرتی ہے اور یسوع کی پہاڑی واعظ کی تعلیم کے عین مطابق ہے (متی 5–7)۔ اگر ہم خدا سے مغفرت اور رحمت کی دعا کرتے ہیں تو ہمیں ان لوگوں پر بھی رحم اور شفقت کرنی چاہئے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہے۔ ہمیں معاف کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے.

گناہ کا انتخاب

ہم دو طریقوں سے گناہ کرتے ہیں:

1. **حکم کو توڑنے کا گناہ**- ہم اپنے اختیار سے ناجائز فائدہ اُٹھاتے ہوئے گناہ کرتے ہیں۔ یہ اس کے برعکس کام کر رہا ہے جو خدا کا کلام کہتا ہے یا ہدایت دیتا ہے۔ خدا کہتا ہے، "نہیں، ایسا مت کرو"، اور ہم ویسے ہی کرتے ہیں. مثال کے طور پر، خدا کہتا ہے، "چوری نہ کرو" (افسیوں 28:4)، لیکن ہم چوری کرتے ہیں.
2. **کوتاہی کا گناہ:** ہم خدا کے لیے صحیح کام نہ کرنے سے گناہ کرتے ہیں۔ وہ ہمیں کچھ کرنے کا حکم دیتا ہے، اور ہم اسے نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں. یا، جہالت کی وجہ سے، ہم وہ نہیں کرتے جو خدا کا کلام ہمیں کرنے کا حکم دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، خدا معاف کرنے کا کہتا ہے، لیکن ہم انکار کرتے ہیں. ہم اپنے بچوں کے ساتھ وہی سلوک کرتے ہیں جو ہمیں اچھا لگتا ہے یا جو ہم سوچتے ہیں، اور خدا کی مرضی پر عمل نہیں کرتے ہیں۔

مسیحی کے لئے، گناہ سے لاعلمی کوئی عذر نہیں ہے، چاہے وہ حکم کا گناہ ہو یا کوتاہی کا گناہ۔ خدا نے ہمیں اپنا کلام دیا ہے تا کہ ہم جان سکیں کہ خدا کی مرضی کیا ہے اور یہ کیا نہیں ہے۔ لہذا اس کے کلام میں رہنا بہت ضروری ہے، مسیح میں روزانہ قائم رہنا.

لیکن کیا ہو گا اگر ہم معاف نہ کرنے کا فیصلہ کریں؟ خداوند کی سیکھائی ہوئی دعا کے بعد کی آیات میں کہا گیا ہے:

اِس لئے کہ اگر تُم آدمیوں کے قصُور مُعاف کروگے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو مُعاف کرے گا۔15 اور اگر تُم آدمیوں کے قصُور مُعاف نہ کروگے تو تُمہارا باپ بھی تُمہارے قصُور مُعاف نہ کرے گا۔

متّی 6:14-15

مسیحیت کے اس بنیادی اصول کو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ برائے مہربانی "اگر" کے جملہ پر غور کریں، جس کا مطلب ہے کہ معافی کی شرط ہے، مثبت (آیت 14) اور منفی (آیت 15)۔ مثبت بات یہ ہے کہ اگر ہم دوسروں کو معاف کرنے کا انتخاب کریں گے تو وہ ہمیں معاف کر دے گا۔ یہ ایک وعدہ ہے. رومیوں 4:7 کہتا ہے، **"کہ مُبارک وہ ہیں جِن کی بدکارِیاں مُعاف ہُوئیں اور جِن کے گُناہ ڈھانکے گئے۔"** منفی بات یہ ہے کہ اگر ہم معاف نہ کرنے کا انتخاب کریں تو خدا ہمیں معاف نہیں کرے گا۔ یہ بھی ایک وعدہ ہے، لیکن اس کا کیا مطلب ہے؟

برائے مہربانی سمجھ لیں کہ یہ نجات کی شرط نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اگر آپ کسی اور کو معاف کریں گے تو خدا آپکو معاف کر دے گا اور نجات دے گا۔ اگر آپ ایسا نہیں کروگے تو وہ نہیں کرے گا۔ یسوع ایمان داروں کے بارے میں بات کرتا ہے جو اس کے پاس آتے ہیں اور اپنے گناہوں سے توبہ کرنے اور اپنے آپ کر معاف کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ اگر وہ فرمانبرداری نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو یہ خدا کے ساتھ ان کی رفاقت، اس کے طاقتور فضل، اور خود کو معاف کرنے کے احساس کو متاثر کرے گا. لیکن ایک بار جب ہم اقرار کرتے ہیں اور فرمانبرداری کرتے ہیں، تو ہمیں رفاقت میں بحال کر دیا جاتا ہے۔

اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔

ا-یُوحنّا 1:9

ایک ناقابل معافی دل خدا اور انسان کے ساتھ ہماری رفاقت میں رکاوٹ ڈالتا ہے اور عذاب لائے گا۔ ناقابل معافی خادم کا بے رحم جواب اس کی ایک مثال ہے۔ متی 18:21-35 میں، ایک بادشاہ نے ایک خادم کو اتنا بڑا قرض ادا کرنے کے لئے بلایا کہ یہ عملی طور پر ناممکن تھا. نوکر مالک کے سامنے گر گیا اور رحم کی بھیک مانگی۔ مالک نے ہمدردی کا اظہار کیا اور اسے ساری رقم معاف کر دی۔ جب وہ نوکر نکلا تو اُس کے

ہم خدمتوں میں سے ایک اُس کو ملا جس پر اُس کا قرض تھا۔ اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا دھبایا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے۔ جب اس خادم نے صبر کی بھیک مانگی تو معاف شدہ خادم نے اپنے مقروض کو جیل میں ڈال دیا۔ جب مالک نے اس کے بارے میں سنا تو وہ اس ناشکری کرنے والے، سخت دل آدمی پر خفا ہو کر اُس کو جلاّدوں کے حوالہ کِر دیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قَید رہے۔ یسوع نے اس سے کہا ، **"میرا آسمانی باپ بھی تُمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تُم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے مُعاف نہ کرے۔**" (آیت 35)۔ جب خدا مسیح میں ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے، تو ہمیں ایک ناقابل ادائیگی قرض معاف کر دیا جاتا ہے، لہذا ہمیں دوسروں کو معاف کرنا چاہئے ورنہ عذاب آئے گا۔

ایک احساس نہیں

معافی کے بارے میں کچھ عقائد کی بائبل سے کوئی تعلقی نہیں ہے اور ان کا تعلق جذبات سے زیادہ ہے۔ جب خدا معافی کی بات کرتا ہے، تو وہ ہمیں ہمارے احساسات کے باوجود معاف کرنے کا حکم دیتا ہے. احساسات غیر مستحکم ہیں اور حقیقی معافی کا باعث نہیں بنیں گے. آیئے اس کا سامنا کریں، والدین کے پاس جانا اور انہیں بتانا کہ خدا نے آپ کے بچپن سے کچھ تکلیفیں اور خلا ظاہر کیے ہیں، یہ کام انتہائی مشکل ہو سکتا ہے. جب آپ کو کسی نے تکلیف پہنچائی ہے اور اس شخص کے ساتھ تلخی پیدا کی ہے تو، ایسا لگتا ہے کہ کچھ منفی لانے سے موجودہ تعلقات خطرے میں پڑ جائیں گے۔ لیکن آپ کو یہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ آپ "شکایت" کے ساتھ نہیں جا رہے ہیں بلکہ معافی (تحفہ) کے دل کے ساتھ جا رہے ہیں. یہ مشکل ہو سکتا ہے، لیکن ہمیں فرمانبردار ہونے اور خدا پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے.

اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچّوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دُشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ 27 جو کوئی اپنی صلِیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

لُوقا 14:26–27

آیئے سمجھتے ہیں کہ یسوع یہاں کیا کہہ رہا ہے۔ لفظ نفرت کا مطلب صرف "مُحبّت سے خالی" ہے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ یسوع سے سب چیزوں سے بڑھ کر مُحبّت کرو۔ ان آیات کا اطلاق اس طرح کے حالات پر ہوتا ہے۔ جب خداوند ظاہر کرتا ہے کہ ہمیں کسی کو معاف کرنے کی ضرورت ہے، تو یسوع کے ساتھ ہمارا اتحاد آزمایا جاتا ہے۔ اگر ہم یسوع سے بے انتہا مُحبّت کرتے ہیں، تو ہماری تلخی، ضد، یا انسانی جذبات کہ یہ اب اس شخص کو کس طرح متاثر کر سکتا ہے، ہمیں آزاد کرنے کی خدا کی خواہش کی تعمیل کرنے سے نہیں روک سکتا۔ یہ عقیدے کا مسئلہ ہے۔

خدا یہ نہیں کہتا کہ آپ کے پاس جانے کے بعد مجرم اعتراف کرے گا، ذمہ داری لے گا، یا معافی مانگے گا. کئی بار لوگ اس امید کے ساتھ جاتے ہیں کہ مجرم غلطی کا اعتراف کرے گا۔ لیکن ان سے ایک ہی ذہن کے ہونے کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ وہ اب بھی اندھے یا سخت ہو سکتے ہیں. آپ کا مجرم اپنے اعمال پر بحث کرنا، انکار کرنا یا جواز پیش کرنا چاہتا ہے۔ صرف یسوع ہی ان خالی جگہوں کو ٹھیک اور پرُ کر سکتا ہے، نہ کہ آپ کا مجرم۔ مجرم کے الفاظ یا اعمال شفا نہیں لاسکتے۔ آپ صرف اس کے فضل سے خدا کی فرمانبر داری سے شفا پاتے ہیں۔ لیکن اس عمل کے ذریعے کچھ لوگوں کو بچایا جاتا ہے، اور یہاں تک کہ پورے خاندان بھی مصالحتی عمل میں داخل ہو جاتے ہیں۔

خدا فرماتا ہے کہ انسان کے مزاج یا حالات کے باوجود ہمیں معاف کر دینا چاہیے۔ رومیوں 18:12 کہتا ہے، "**جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل مِلاپ رکھّو۔**" ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم مصالحت کرنے والے بنیں اور جہاں تک ممکن ہو امن سے رہیں۔ آپ ایک خط میں، ٹیلی فون کے ذریعہ، ای میل کے ذریعہ، یا ذاتی طور پر مصالحت کر سکتے ہیں۔

معاف کرنا مشکل ہے، لیکن معاف نہ کرنا زیادہ مشکل ہے. دوسروں کو معاف کرنے کی تیاری اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہم نے واقعی توبہ کرلی ہے اور خدا کی بخشش حاصل کرلی ہے۔ خدا کے لیے ٹوٹا ہوا دل دوسروں کے لیے سخت دل نہیں ہو سکتا۔ غرور، خوف اور خدا سے کم مُحبّت وہ حقیقی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے ہم دوسروں کو معاف نہیں کرتے۔ توبہ سے انکار، حقوق کا مطالبہ کرنا اور اپنا دفاع کرنا اس بات کی نشانیاں ہیں کہ خداوند کے بجائے خود غرض غرور آپ کی زندگی پر حکمرانی کر رہا ہے۔ اگر خوف یا یہ کہنا کہ "کیا ہو جائے گا" آپ پر قابو رکھتے ہیں تو ایمان کے لئے دعا کریں تا کہ آپ خدا پر بھروسہ کریں اور اس کی فرمانبر داری کریں۔ متی 18 کا نا قابل معافی خادم متنبہ کرتا ہے کہ ایک نا قابل معافی دل ہمیں جذباتی قید خانے میں ڈال دے گا۔

ضمیمہ ای ملاحظہ کریں: معاف کرنے کے طریقے کے بارے میں مزید معلومات کے لئے بھروسہ اور معافی.

عملی منصوبہ

اگر یہ آپ پر لاگو ہوتا ہے تو، کسی کو معاف کرنے کے لئے اپنا منصوبہ اور عہد لکھیں۔ اس تاریخ کو شامل کرنا یقینی بنائیں جب آپ ایسا کریں گے، اور پھر اس پر عمل کریں۔

سبق نمبر14
روحانی جنگ

دوسری عام وجہ جو ہم اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے میں ناکام رہتے ہیں وہ شیطان یا اس کے کسی شیطان کی طرف سے ظلم و ستم یا مخالفت ہے۔

خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ تُم اِبلیس کے منصُوبوں کے مقابلہ میں قائِم رہ سکو۔

اِفِسیوں11:6

دشمن وقت شروع ہونے سے پہلے سے موجود ہے۔ اس نے پہلے خاندان (آدم اور حوا) کو گناہ میں پڑنے کی ترغیب دی، جس نے کام کیا (پیدائش 3:1-7)۔ اس کا منصوبہ تبدیل نہیں ہوا ہے. دشمن ہم پر حملہ کرنے، گھر میں خلفشار، اختلافات اور تقسیم لانے کے طریقے تیار کر رہا ہے۔ وہ ہمیں ناکامی کے لئے تیار کرنے کے کاروبار میں ہے

> حقائق فائل
>
> **ویلز- میتھوڈیا (یونانی). چالاکی، چالاکی اور بے وقوفی۔ انگریزی لفظ کا طریقہ اس یونانی لفظ سے ماخوذ ہے۔ یہ اصطلاح اکثر ایک جنگلی جانور کے لئے استعمال کی جاتی تھی جو چالاکی سے پیچھا کرتا ہے اور پھر غیر متوقع طور پر اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔ شیطان کے شیطانی منصوبے چوری اور فریب کے گرد بنائے گئے ہیں۔ 27**

گہری کھدائی کریں

اور ذیل کے اقتباسات میں بیان کریں کہ ہم کس قسم کی جنگ لڑ رہے ہیں اور ہمیں اس کے بارے میں کیا کرنا چاہئے۔

کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکُومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ 13 اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ بُرے دِن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائِم رہ سکو۔

اِفِسیوں12:6-13

میدان جنگ

مسلسل اس بات سے آگاہ رہیں کہ آپ جنگ کے درمیان میں ہیں، اور آپ کا دل اور دماغ میدان جنگ ہیں۔ ہمیں خدا کے کلام کے خلاف ہمارے ذہن میں آنے والے ہر خیال کا وزن کرنا چاہیئے۔

اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔

۲-کُرِنتھِیوں5:10

حقائق فائل
قیدی کو لے آو- کسی قیدی کو پکڑنا یا زیر کرنا اور اسے قید میں لے جانا۔

اس تناظر میں، قیدیوں کو لانے سے ہمارے ناپاک خیالات کا احاطہ ہوتا ہے اور وہ مسیح اور اس کے کلام کے فرمانبردار بن جاتے ہیں۔ شیطان ہم سے نفرت کرتا ہے اور ہمارے بچوں سے نفرت کرتا ہے، اور آخری چیز جو وہ چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہم اپنے بچوں کے سامنے مسیح کی کامیابی سے نمائندگی کریں۔

شیطان چاہتا ہے کہ ہم گھٹیا اور سخت رویہ اختیار کریں اور اپنے خدا کے عطا کردہ اثر و رسوخ کو اپنی بری مرضی کے لئے استعمال کریں۔ جب مسیحی والدین گھر میں مسیح کو غلط طریقے سے پیش کرتے ہیں اور اپنے بچوں کے تئیں حقارت کا اظہار کرتے ہیں، تو وہ انہیں شیطان کے ہاتھوں میں دھکیلنے کا ایک آلہ بن سکتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بہت سے مسیحی اس کا احساس کیے بغیر ایسا ہی کر رہے ہیں۔

ہمیں خدا کے دل کو تلاش کرنا چاہیئے اور ہر اس چیز کو موت کے گھاٹ اتارنا چاہیئے جو اس کی طرف سے نہیں ہے۔ ایک بار جب ہم مسیحی ہو جاتے ہیں، تو "**ہم میں مسیح کی عقل ہوتی ہے۔**"(1 کرنتھیوں 16:2). **اب ہمارے اندر خدا کا روح بسا ہُوا ہے** (رومیوں 9:8)، جو ہمیں مسیح کی طرح بننے کے لئے کلام کے ذریعے رہنمائی کرتا ہے۔

خود کا امتحان نمبر 1

ہر روز کلام میں رہنا کیوں ضروری ہے؟

____

____

ہمارے تین ذرائع

ہمارے ذہنوں کو تین ذرائع سے خیالات موصول ہوتے ہیں۔

پہلا ذریعہ ہماری اپنی روح، نفسیات، یا خود ہے.

یہ ہماری اپنی ضروریات، احساسات اور آراء سے متعلق خیالات ہیں. ہم جانتے ہیں کہ ہمارے خیالات ہماری روحوں سے کب نکلتے ہیں، کیونکہ ان پر میں، میں یا خود جیسے الفاظ کا غلبہ ہوتا ہے۔ "مجھے اپنے مضبوط ارادے والے بچے سے نمٹنا پسند نہیں ہے۔""" میں اپنا وقت گزارنا چاہتا ہوں۔" یہ ہمارے خیالات اور احساسات ہیں. بائبل واضح طور پر کہتی ہے کہ ہمارے ذہن کو تبدیل کرنا ہے (رومیوں 2:12)، تجدید (افسیوں 23:4)، اور خدا کے کلام کے ذریعہ رہنمائی کرنا ہے، کیونکہ یہ "دل کے خیالات اور ارادوں کو سمجھنے والا ہے" (عبرانیوں 12:4).

دوسرا منبع روح القدس ہے۔

ہمارے دماغ روح القدس سے خیالات یا پیغامات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خُدا نے ہمیں عِنایت کی ہیں۔
ا-کُرِنتھِیوں 12:2

جب ہم مسیح کے ساتھ ایک مستقل رشتے میں چلتے ہیں، تو وہ ہمارے دلوں کو اپنے کلام کی سچائیوں سے بھر دیتا ہے۔ جب ہم اس کی راستبازی پر غور و فکر کرتے ہیں، تو ہمارے ذہن روح القدس کے لئے کھلے ہو جاتے ہیں، اور ہم ہدایت، حوصلہ افزائی، حکمت اور ہدایت کے الفاظ سنتے ہیں۔ ہم جان سکتے ہیں کہ ہمیں روح القدس کی طرف سے کوئی خیال کب آیا ہے کیونکہ یہ بائبل، سچا، ترمیم شدہ ہے، ہمیں خداوند کی طرف راغب کرتا ہے، اور کبھی بھی اس کے کلام کے خلاف نہیں ہے. کتنی تسلی کی بات ہے کہ خدا کے بچے ہونے کے ناطے ہمیں اپنی سمجھ بوجھ پر نہیں چھوڑا گیا ہے۔ خدا ہم سے بات کرنا چاہتا ہے اور اپنے کلام اور روح القدس کی خدمت کے ذریعہ ہم سے بات کرے گا۔

تیسرا منبع شیطان ہے۔

آخر میں، ہمارے ذہن شیطانوں سے خیالات حاصل کرتے ہیں. یہاں تک کہ ایمان دار جو خداوند یسوع سے مُحبّت کرتے ہیں وہ روحانی جبر کا سامنا کرسکتے ہیں، ان کے ذہنوں میں شیطانی خیالات کی بمباری ہوتی ہے۔ پطرس ایک بہترین مثال ہے.

اِس پر پطرس اُس کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند خُدا نہ کرے۔ یہ تُجھ پر ہرگز نہیں آنے کا۔
23اُس نے پِھر کر پطرس سے کہا اَے شَیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لِئے ٹھوکر کا باعِث ہے کیونکہ تُو خُدا
کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔
متّی16:22-23

غور کریں کہ یسوع نے پطرس کی سرزنش کی کیونکہ وہ "خدا کی باتوں سے بے خبر" تھا۔ پطرس یسوع کو صلیب پر جانے سے روکنا چاہتا تھا، لیکن یسوع نے تسلیم کیا کہ یہ خیالات شیطان سے پیدا ہوئے تھے اور ان سے فوری طور پر نمٹنے کی ضرورت تھی۔

ہم جانتے ہیں کہ جب کوئی خیال مندرجہ ذیل زمروں میں سے کسی ایک میں آتا ہے تو اس کی شیطانی اصل ہوتی ہے: جھوٹ، مذمت، یا فتنہ۔ خدا سے پوچھیں کہ آیا ان میں سے کوئی بھی زمرہ اب آپ کی فکری زندگی کو متاثر کر رہا ہے۔

خود کا امتحان نمبر2

خدا سے دعا کریں کہ وہ ان سچائیوں کے بارے میں اپنے دل سے بات کرے۔

تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہِشوں کو پُورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شرُوع ہی سے خُونی ہے اور سچّائی پر قائِم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچّائی ہے نہیں۔ جب وہ جُھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جُھوٹا ہے بلکہ جُھوٹ کا باپ ہے۔
یُوحنّا8:44

جھوٹ کے بارے میں آپ پر کیا ظاہر کیا گیا؟

اِبلیس اور شَیطان۔۔۔ ہمارے بھائیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گِرا دِیا گیا۔

مُکاشفہ 12:9،10

مذمت یا الزامات کے بارے میں آپ پر کیا ظاہر کیا گیا تھا؟

اور آزمانے والے نے پاس آ کر اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتّھر روٹیاں بن جائیں۔

متّی 4 : 3

گناہ کے فتنے کے بارے میں آپ پر کیا وحی کی گئی؟

ہمارے خیالات

جب ہم جھوٹے خیالات (بائبل کی سچائی کے مقابلے میں)، مذمت، یا خدا اور دوسروں کے خلاف گناہ کرنے کی دعوت دینے کے لالچ میں ہوتے ہیں تو ہم لازمی طور پر روحانی جنگ کا سامنا کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم شیطان کے شعلوں سے بچ نہیں سکتے (افسیوں 6:16)۔ تاہم، ہم کنٹرول کر سکتے ہیں کہ ہم ان خیالات کے ساتھ کیا کرتے ہیں۔ خدا کہتا ہے کہ ہمیں اپنے ذہن میں آنے والے ہر خیال کو لینا چاہئے اور اس سوچ کو خدا کے کلام کے خلاف قید کرنا چاہئے۔ اگر کوئی خیال امتحان میں کامیاب نہیں ہوتا ہے، تو خدا کہتا ہے کہ ہمیں اسے فوری طور پر اپنے ذہنوں سے صاف کرنا چاہئے.

"ہر سوچ کو قید میں لانا" ایک ایسا نظم وضبط ہے جس پر مسلسل عمل کیا جانا چاہیئے۔ فتنے پر عمل کرنے سے پہلے آپ کے ذہن میں گناہ کا تصور کیا جاتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ پاکیزگی کی پیروی کر رہے ہیں تو آپ کو اس نظم وضبط پر عمل کرنا چاہیئے۔ خدا نے ہمیں کتاب مقدس میں ایک مخصوص فہرست دی ہے:

غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعرِیف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو۔

فلپّیوں 8:4

اگر ہم اس جنگ سے غافل ہیں اور فعال طور پر اس سے نہیں لڑ رہے ہیں تو یہ دشمن کے پاس ہمارے خاندانوں کے خلاف آنے کا موقع ہو گا۔ یاد رکھیں: دشمن ہمیشہ سازش کرتا رہتا ہے، ہمیں والدین کی حیثیت سے ناکام بنانے کا کوئی طریقہ تلاش کرنے کی سازش کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل کہانی اس حقیقت کی وضاحت کرتی ہے۔ جب آپ پڑھتے ہیں تو اس بات پر روشنی ڈالیں یا نشاندہی کریں کہ دشمن کس طرح کام کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، نوٹ کریں کہ ردعمل یا جواب کب آتا ہے. ہم نے حالات پر ردعمل دینے اور محبّت میں جواب دینے کے درمیان فرق کا مطالعہ کیا ہے۔ جواب دینے کے لئے پہلے سوچنا، خود پر قابو پانا (روح القدس کی طرف اپنی مرضی کو جھکانا) اور وقت لگتا ہے، اور یہ احساسات یا جذبات کے ذریعہ طے نہیں ہوتا ہے۔

برسوں پہلے، میں نک کو ایک جونیئر ہائی یوتھ گروپ سے لینے گیا تھا جس میں وہ شرکت کر رہے تھے۔ میں جلدی پہنچ گیا اور چرچ کی پارکنگ میں انتظار کرنے لگا جب ایک پرانا دوست اپنے بیٹے کو لینے آیا۔ جب اس نے مجھے دیکھا تو وہ اپنی گاڑی سے چھلانگ لگا کر میری کھڑکی کی طرف بھاگا۔

"ہائے کریگ، کیا تم نے سنا کہ کیا ہوا ہے؟ میرے اور آپ کے بیٹے سمیت بچوں کے ایک گروپ نے آج رات نوجوانوں کے گروپ کو چھوڑ دیا اور سڑک پر کسی لڑکی کے گھر پر باسکٹ بال کھیل رہے ہیں۔ یار، جب میرا بیٹا یہاں آئے گا تو میں اسے یہ کھانے دوں گا"!

جب میں نے اس سے پوچھا کہ اسے یہ معلومات کیسے ملیں تو اس نے بتایا کہ اس کی بیوی کا دوست، جو اس گھر کے بغل میں رہتا ہے جہاں بچے باسکٹ بال کھیل رہے تھے، اس نے اپنے بیٹے کو دیکھا اور اس کی بیوی کو فون کیا۔
"کیا آپ ہمارے بچوں پر یقین کر سکتے ہیں؟" انہوں نے کہا۔ "میں اپنے گرجا گھر کا پادری ہوں۔ کیا آپ یقین کر سکتے ہیں کہ یہ میرے لئے کتنا شرمناک ہے؟ پورے چرچ کو پتہ چل جائے گا! وہ اس کی قیمت ادا کرے گا"!
میں نے برسوں پہلے اس آدمی کو نصیحت کی تھی اور اسے خداوند کی طرف لے گیا تھا۔ جب یہ شخص اپنی گاڑی میں واپس گیا تو میرے ذہن میں یہ خیالات بھر آئے: خدا، میں ایک پادری ہوں۔ یہ شخص میرے بارے میں کیا سوچتا ہے؟ مجھے یقین نہیں آتا کہ نک ایسا کرے گا۔ میری شہرت کے بارے میں کیا؟ کیا اسے لگتا ہے کہ وہ چھپ کر فرار ہو سکتا ہے؟ وہ سوچتا ہے کہ مجھے پتہ نہیں چلے گا؟ یہ وہی ہے! جب وہ یہاں آئے گا، تو میں اسے یہ حاصل کرنے دوں گا!

شیطان میرے ذہن پر فیصلہ کن، برے الزامات اور فتنوں کی بمباری کر رہا تھا۔ مجھے اس صورت حال کی سچائی کا علم نہیں تھا، صرف ایک پریشان باپ کی باتیں سنی تھیں۔ اس سے پہلے کہ مجھے یہ معلوم ہو، میں نے اپنے بیٹے کے خلاف شیطان کے الزامات سے اتفاق کیا اور اپنے بیٹے کو ایسا کرنے کی ترغیب دی۔ اس شخص نے میرے بارے میں کیا سوچا اس کے بارے میں میرے فخر یہ خدشات نے میرے غصے کو بڑھا دیا۔ میری جسمانی فطرت ایک فیلڈ ڈے گزار رہی تھی! یہ صورت حال محرک تھی اور شیطان اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ شیطان نے مجھے کھڑا کر دیا تھا۔ اس نے میرے چہرے پر ہک ڈال دیا، میں نے اسے پکڑ لیا، اور وہ مجھے اندر گھسیٹ رہا تھا۔

خُدا کا شکر ہے کہ اس کے فضل اور رحمت پر۔ روح القدس نے میری جوانی کی یاد تازہ کی: "کریگ، جب تم چھوٹے تھے تو تمہیں گرجا گھر کے کتنے گروہوں سے نکال دیا گیا تھا؟ جب آپ تیرہ سال کے تھے تو آپ کیا کر رہے تھے؟ جب آپ نک کی عمر کے تھے تو کیا آپ یوتھ گروپ میں بھی گئے تھے؟

میں نے کچھ وقت لیا اور اس صورتحال سے صحیح طریقے سے نمٹنے کے لئے طاقت اور حکمت کی دعا کی۔

نک آخر کار وہاں پہنچا اور گاڑی کے قریب پہنچ کر پوچھا کہ کیا میں اس کے دوست کو گھر لے جا سکتا ہوں۔ میں نے اتفاق کیا، یہ جانتے ہوئے کہ مجھے کسی دوسرے بچے کے سامنے اس کا سامنا نہیں کرنا چاہئے.

چند سیکنڈ کے اندر نک نے مجھ سے کہا، "ہائے بابا، مجھے آپ کو بتانا ہے کہ آج رات کیا ہوا۔ ہم یوتھ گروپ میں نہیں گئے کیونکہ ان کی گریجویشن کی تقریب تھی، اور رہنما نے کہا کہ اگر ہم نہیں چاہتے تو ہمیں شرکت کرنے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن ہمیں اپنے والدین کو بلانے کی ضرورت ہے. ان میں سے ایک بچہ گلی میں رہتا تھا اور اس نے پوچھا کہ کیا ہم اس کے گھر پر باسکٹ بال کھیلنا چاہتے ہیں، تو ہم نے ایسا کیا۔

میں گونگا ہوا، جیسے مجھے نہیں معلوم تھا کہ کیا ہوا ہے، پھر جواب دیا، "آپ جانتے ہیں، نک، ہم نے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا. اگلی بار جب آپ فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ کو وہاں نہیں ہونا چاہئے جہاں آپ کو ہونا چاہئے، تو ہم ایک فون کال چاہتے ہیں. مجھے اور آپ کی ماں کو یہ فیصلہ کرنے دیں. آپ کے پاس ابھی تک یہ فیصلے کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

اس نے مجھے کوئی بہانہ نہیں دیا لیکن اس بات پر رضامندی ظاہر کی کہ وہ اگلی بار فون کرے گا۔ یہ وہی تھا. یہ ختم ہو گیا تھا. اس نے اگلی بار فون کرنا سیکھا، اور مجھے اپنے خیالات کو مسیح میں قیدی بنانے میں ایک اور فتح ملی۔

اگلے دن، نوجوانوں کے گروپ کے بچوں کی ماؤں میں سے ایک نے میری بیوی کو فون کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی بیٹی اس گروپ کے ان بچوں میں سے ایک تھی جو باسکٹ بال کھیلنے کے لئے چلے گئے تھے۔ اس کی بیٹی نے اسے بتایا کہ جیسے ہی وہ گرجا گھر واپس جا رہے تھے، انہوں نے اس بات پر تبادلہ خیال کرنا شروع کیا کہ وہ اپنے والدین سے کس طرح جھوٹ بولیں گے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ نک نے ان سے کیا کہا، "جھوٹ مت بولو، آپ لوگ. تم جھوٹ کیوں بولتے ہو؟ بس سچ کہو. ہمارے والدین کو ویسے بھی پتہ چل جائے گا"!

میں صرف تصور کر سکتا ہوں کہ اگر میں شیطان کو جیتنے دیتا، غصے میں اپنے بیٹے پر رد عمل ظاہر کرتا، اور اسے اس کے دوستوں کے سامنے شرمندہ کرتا۔ یہ جاننے کے بعد مجھے کیسا محسوس ہوتا کہ میرے بیٹے نے دوسرے بچوں کو سچ بولنے کی ترغیب دی؟ اس طرح یہ کام کرتا ہے. شیطان ہماری روزمرہ کی بات چیت کے بیچ میں رہنا پسند کرتا ہے، جھوٹ، مذمت اور فتنوں کے شعلوں کو پھیلاتا ہے جو ہمارے گھروں کو تقسیم کرتے ہیں۔ والدین، جب ہم اپنے خیالات کو قیدی بنانے کے پابند نہیں ہیں، تو ہم شیطان کے ظلم کے دروازے کھول سکتے ہیں.

خود کا امتحان نمبر 3

غور کریں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے کہ شیطان ہمارے ذہنوں پر کس طرح حملہ کرتا ہے۔ آپ کے بچوں کے بارے میں دشمن نے آپ پر کون سے جھوٹ یا شعلے لگائے ہیں؟

سبق نمبر 15
ظلم و ستم اور خود غرضی

ہم ظلم و ستم اور خود غرضی کی وجہ سے اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے میں بھی ناکام رہتے ہیں۔

ظلم و ستم

تیسری عام وجہ جو ہم اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے میں ناکام رہتے ہیں وہ ظلم و ستم یا مخالفت ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ مخالفت کا جواب کیسے دیا جائے:

تُم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے مُحبّت رکھ اور اپنے دُشمن سے عداوت۔ 44 لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے مُحبّت رکھّو اور اپنے ستانے والوں کے لِئے دُعا کرو۔ 45 تاکہ تُم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سُورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راست بازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔

متّی 5:43-45

پیار کرنے، برکت دینے، نیکی کرنے اور اپنے دشمنوں کے لئے دعا کرنے کا پرورش سے کیا لینا دینا ہے؟ جیسا کہ آپ دیکھیں گے، اس آیت میں بیان کردہ اصولوں کا تعلق ہمارے بچوں کے بارے میں ہماری ذہنیت سے ہے۔

کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ ہمارے بچے دشمن ہیں. ہمیں لگتا ہے کہ وہ جان بوجھ کر ہمیں پریشان کرنے کے لئے اپنے راستے سے ہٹ رہے ہیں، لیکن اگر وہ ہیں بھی تو، خدا ہمیں بتاتا ہے کہ ان کا جواب کیسے دینا ہے. امثال تسلیم کرتی ہیں کہ بچے ہم پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں، لہذا ہمیں بعض اوقات مخالفت کی توقع کرنی چاہیے،

> حقائق فائل
>
> ظلم و ستم: زخمی کرنے، غم زدہ کرنے یا تکلیف پہنچانے کے طریقے سے پیچھا کرنا؛ ظلم کرنا۔ ظلم و ستم کے ساتھ پیش آنا۔ تکلیف اٹھانے کا سبب بنے گا۔

جو ہمارے بچوں کی پرورش کرتے وقت ظلم کی طرح محسوس ہوتا ہے.

احمق بیٹا اپنی ماں کا غم ہے۔
امثال1:10

احمق بیٹا اپنے باپ کے لئے غم اور اپنی ماں کے لئے تلخی ہے۔
امثال25:17

بے وُقُوف کے والِد کے لئے غم ہے کیونکہ احمق کے باپ کو خُوشی نہیں۔
امثال21:17

حماقت لڑکے کے دِل سے وابستہ ہے لیکن تربِیّت کی چھڑی اُس کو اُس سے دُور کر دے گی۔
امثال15:22

ظلم وستم کا یہ احساس اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہمارے بچے ہمیں چیلنج کرتے ہیں، ہماری اصلاح اور تربیت کا جواب دینے سے انکار کرتے ہیں، ہمارے اختیار کے خلاف بغاوت کرتے ہیں، یا ہماری مُحبّت کی مزاحمت کرتے ہیں۔ وہ اکثر دشمنوں کی طرح کام کرتے ہیں اور ہمارے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں جیسے ہم ان کے دشمن ہیں۔ فطری طور پر، زیادہ تر والدین اسے ذاتی طور پر لیتے ہیں اور مایوس ہو سکتے ہیں یا یہاں تک کہ ان کے دل سخت ہو سکتے ہیں. مُحبّت میں جواب دینے کے بجائے، والدین رد عمل دے سکتے ہیں، اور مُحبّت منفی جذبات اور رویوں میں کھو جاتی ہے۔

عملی منصوبہ نمبر1

خدا ہمیں متی 5:43-45 کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ان گنہگار رد عمل پر قابو پانے کا راستہ دیتا ہے۔ ان ہدایات میں سے ہر ایک کو کرنے اور جاری رکھنے کا حکم ہے. دشمن وہ لوگ ہیں جو آپ کے آس پاس نہیں رہنا چاہیں گے، جو کبھی کبھار ہمارے بچوں پر لاگو ہوتا ہے۔ براہ کرم آیت 44 سے ہر ایک کو کرنے کے لئے اپنا ذاتی عہد لکھیں جیسا کہ یہ آپ کے بچوں پر لاگو ہوتا ہے۔

"اپنے دشمنوں سے محبّت کرو"

یہاں مُحبّت اگاپے (یونانی) ہے، اور جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، اس قسم کی مُحبت بنیادی طور پر جذبات کے بجائے ارادے کی ہے. کوئی بھی واقعی دشمن سے مُحبّت کرنے کی طرح "محسوس" نہیں کرتا ہے. ایک مصنف کا کہنا ہے کہ "یہ قدرتی مُحبت کے برابر نہیں ہے کیونکہ ان لوگوں سے مُحبّت کرنا فطری نہیں ہے جو آپ سے نفرت کرتے ہیں اور آپ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ ایک مافوق الفطرت فضل ہے اور صرف ان لوگوں کے ذریعہ ظاہر کیا جاسکتا ہے جن کے پاس خدائی زندگی ہے۔ یہ صرف مسیح میں رہنے کی مضبوط بنیاد کے ذریعے ہی آ سکتا ہے۔

"ان لوگوں کو برکت دیں جو آپ پر لعنت کرتے ہیں۔"

برکت ایک تحفہ دینے کا خیال ہے، اور مُحبّت سے بہتر تحفہ کیا ہو سکتا ہے؟ لعنت کرنے کا مطلب ایسے الفاظ کا استعمال ہے جو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ ہم الفاظ کو غصے میں رد عمل دینے اور جوابی حملہ کرنے کی اجازت نہیں دے سکتے، لیکن ہمیں مُحبّت میں جواب دینا چاہئے. (مُحبّت میں نظم وضبط کے اوزار کتاب نمبر 3 اور کتاب نمبر 4 میں فراہم کیے گئے ہیں۔

"اُن لوگوں کے ساتھ بھلائی کرو جو آپ سے نفرت کرتے ہیں۔"

ایک وقت ایسا بھی ہو سکتا ہے جب آپ کا بچہ کہے کہ وہ آپ سے نفرت کرتا ہے یا جب آپ نظم وضبط کرتے ہیں یا کسی ایسی چیز کو نہیں کہتے ہیں جو وہ کرنا چاہتا ہے تو وہ آپ سے نفرت کرتا ہے۔ لیکن یہ بہتر ہو گا اگر آپ اس پر غصہ نہ کریں۔ مُحبّت کا جواب دینے میں تھوڑا وقت لگ سکتا ہے، لیکن اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے پاس خود پر قابو ہے اور آپ خدا کی تمجید کرنے کے لئے پر عزم ہیں۔ دیکھو اور "نیکی" کا راستہ تلاش کرو اور دعا کرو۔

"اُن لوگوں کے لیے دعا کرو جو آپ کو حقارت کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اور آپ پر ظلم کرتے ہیں۔"

اس کے پاس غلط استعمال کرنے، توہین کرنے یا جھوٹا الزام لگانے کا احساس ہے۔ ہمارے بچوں میں اس تاریک پہلو کو سامنے آنے میں زیادہ وقت نہیں لگتا۔ یسوع دعا کرنے کا حکم دیتا ہے کیونکہ، کئی بار یہ آخری کام ہوتا ہے جو ہم کرتے ہیں۔

دعا پڑھنے کے تین اسباب

1. دعا کا مطلب یہ ہے کہ آپ خدا سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ آپ اور آپ کے بچوں میں تبدیلی لائے، تاکہ وہ ان کی آنکھیں کھول دے اور انہیں فرمانبردار ہونے کی طاقت دے۔
2. دعا کا مطلب ہے کہ آپ خدا پر انحصار کرتے ہیں نہ کہ اپنی طاقت اور حکمت پر، بلکہ آپ صورتحال میں اس کی حکمت مانگتے ہیں (یعقوب 1:5–8).
3. دعا آپ کے دل کو بدل دیتی ہے۔ مُحبّت کے بارے میں اپنے رویے کو تبدیل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ خداوند کے سامنے ایک بچے کی طرح دعا کریں۔ اس کے علاوہ، چونکہ دعا کرنا اور دعا جاری رکھنا ایک حکم ہے، خدا آہستہ آہستہ آپ کے دل کو نرم کرتا ہے تاکہ آپ ان سے مُحبّت کرنا شروع کر دیں جیسے وہ کرتا ہے.

دعا کرنے کے لئے کچھ وقت لیں:

پیارے خداوند، میں ان بچوں کے لئے تیرا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں جو تو نے مجھے دیئے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ تو نے انہیں پیدا کیا ہے اور وہ تیری طرف سے تحفے ہیں۔ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے یہ جاننے میں مدد دے کہ ان سے اسی طرح مُحبّت کیسے کی جائے جس طرح تم کرتے ہو، یہاں تک کہ جب مجھے ایسا محسوس نہ ہو۔ اے خداوند، مجھے تیری طاقت اور تیری حکمت کی ضرورت ہے تاکہ میں اپنے بچوں کی ہر مخالفت پر کرنتھیوں کی مُحبّت کا جواب دوں۔ مجھے یہ جاننے میں مدد کریں کہ ان کو کس طرح برکت دی جائے اور ان کے ساتھ بھلائی کیسے کی جائے۔ میرے دل کو بدل دے. اس کے علاوہ، اے خداوند، مجھے اپنے بچوں کے لئے روزانہ اور منت بہ منت دعا کرنے کا دل عطا فرما۔ میں دعا کرتا ہوں کہ تو میرے بچوں کو اندر سے بدل دے، ان کا دل تیرے کلام کی فرمانبرداری کرنے کی خواہش رکھتا ہو، اور جیسا

کہ میں انہیں بائبل کے مطابق ہدایت دیتاہوں، وہ تجھ کو گلے لگالیں۔ یسوع کے نام میں، میں دعا کرتاہوں. آمین۔

ایک والدین اور ایک خادم کی حیثیت سے، خدا چاہتاہے کہ ہم اپنے بچوں کو اسی طرح جواب دیں۔

اِس لِئے کہ اگر تُم نے گُناہ کر کے مُکّے کھائے اور صبر کِیا تو کون سا فخر ہے؟ ہاں اگر نیکی کر کے دُکھ پاتے اور صبر کرتے ہو تو یہ خُدا کے نزدِیک پسندِیدہ ہے۔ 21 اور تُم اِسی کے لِئے بُلائے گئے ہو کیونکہ مسِیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمُونہ دے گیا ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو۔

ا-پطرس 2:20-21

خدا کہتاہے کہ جب ہم مسیح کی خاطر یا مسیح کی فرمانبرداری کی وجہ سے ستائے جاتے ہیں تو ہم خوش قسمت ہوتے ہیں۔ ہم خدا کی طرف سے ذمہ دار ہیں کہ اپنے بچوں تک کلام اور عمل (اپنے اعمال) کے ذریعہ اپنے پیغام اور منصوبہ بندی کو پہنچائیں۔ پرورش میں تکلیف بھی شامل ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات یہ مشکل ہوتاہے، لیکن کلام ہمیں بتاتاہے: **"کیونکہ اگر خُدا کی یہی مرضی ہو کہ تُم نیکی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھاؤ تو یہ بدی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھانے سے بِہتر ہے۔"** (1 پطرس 3:17)۔ خدا ہمیں برکت دے گا کیونکہ ہم اس کی فرمانبرداری کرنے کے لئے مستقل اور وفادار رہیں گے۔ ہم خدا کی طرف سے اپنے بچوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے ذمہ دار ہیں۔

پولوس ہمیں کچھ حوصلہ افزا الفاظ دیتاہے تاکہ ہم اپنی توجہ اپنی طرف مرکوز رکھیں اور اس کے بجائے خدا کو خوش کرنے پر توجہ مرکوز کریں۔

> حقائق فائل
>
> اسٹیورڈ- نگران; مینیجر; وہ جو محافظ، منتظم، یا سپروائزر کے طور پر کام کرتاہے.

بلکہ جَیسے خُدا نے ہم کو مقبُول کر کے خُوشخبری ہمارے سپُرد کی وَیسے ہی ہم بیان کرتے ہیں۔ آدمِیوں کو نہیں بلکہ خُدا کو خُوش کرنے کے لِئے جو ہمارے دِلوں کو آزماتا ہے۔

ا- تھِسّلُنیکیوں 2:4

اپنے خاندانوں پر خدا کے نگہبان کی حیثیت سے، ہمیں روزانہ اپنے دلوں اور محرکات کا جائزہ لینا چاہیئے، جس میں خداوند کو خوش کرنا ہمارا

بنیادی مقصد ہے۔ ہمارا مقصد اچھے والدین بننے یا اچھے بچوں کی پرورش کرنے میں کامیاب ہونا نہیں بلکہ خدا کو خوش کرنا ہونا چاہئے۔ جیسا کہ وہ ہمارے دلوں کی جانچ پڑتال کرتا ہے، خدا وفادار ہے کہ جو کچھ وہ دیکھتا ہے وہ ہم پر ظاہر کرے۔

خود غرضی

آخر میں، چوتھی عام وجہ جو ہم مُحبّت کرنے میں ناکام رہتے ہیں وہ خود غرضی ہے. ایک بار پھر، 1 کرنتھیوں 5:13 ہمیں بتاتا ہے کہ مُحبّت "اپنی تلاش نہیں کرتی ہے. "لیکن چونکہ ہم گنہگار ہیں، اس لیے ہم فطری طور پر خود غرض ہیں اور مشروط طور پر مُحبّت کرتے ہیں۔

ہمیں اس بات کا احساس نہیں ہوتا کہ ہم کتنے خود غرض اور مشروط ہیں جب تک کہ ہمارے بچے اسپتال سے گھر نہیں آتے اور ہم ان کی پرورش شروع نہیں کرتے۔ اگر وہ ہماری توقعات پر پورا نہیں اترتے تو ہم کیا کریں گے؟ "بس یہی ہے۔ تم نے اب حد پار کر لی ہے، دوست. " ہم رد عمل دیتے ہیں.

لیکن خدا ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں اپنے بچوں سے خود غرضی کی توقعات نہیں رکھنی چاہئیں۔ اگرچہ ہمارے بچے سننا نہیں چاہتے اور وہ تربیت حاصل نہیں کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہمیں اپنے غصے اور خود غرضی کے بغیر ایمانداری سے ان کی تربیت کرنی چاہئے کہ ہم ان کا جواب کیسے دیتے ہیں۔ شاید آپ کا پہلا بچہ ایک حیرت انگیز، آسان، خوشگوار بچہ تھا. پھر اگلا جس کے بارے میں آپ یقین رکھتے ہیں وہ تسمانیہ کا شیطان ہے، اور آپ دونوں کا موازنہ کرنے میں بہت وقت گزارتے ہیں۔ "تم اپنی بہن کی طرح کیوں نہیں بن سکتے؟" یاد رکھیں، ایک کبھی بھی دوسرے جیسا نہیں ہو گا. ہم اپنے بچوں پر خود غرضی کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔

بائبل کہتی ہے کہ خدا ہمیں آزماتا ہے۔ وہ ہمارے دلوں کی جانچ پڑتال کرتا ہے اور ہمیں دکھاتا ہے کہ ہم کتنے مشروط اور خود غرض ہیں۔ ہماری توجہ خدا کو خوش کرنے پر ہونی چاہیے۔ امتحان تب آتا ہے جب ہمیں بے لوث ہونا چاہئے یا مُحبّت کو بڑھانا چاہئے۔ دوسروں (اور ہمارے بچوں) سے مُحبّت کرنا خدا کے کلام کی تعمیل کرنے کا سب سے اہم عنصر ہے۔

کیونکہ ساری شریعت پر ایک ہی بات سے پُورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اِس سے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند مُحبّت رکھ۔
گلتیوں 14:5

آپس کی مُحبّت کے سِوا کسی چِیز میں کِسی کے قرض دار نہ ہو کیونکہ جو دُوسرے سے مُحبّت رکھتا ہے اُس نے شرِیعت پر پُورا عمل کِیا۔

رُومیوں 8:13

ایسا ہونے کے لئے، اپنے آپ کو مسیح کے تابع کرنا ہو گا، یہی وجہ ہے کہ اُس نے سب سے کہا، "**اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور ہر روز اپنی صلِیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔**" (لوقا 9:23). اپنی خُودی سے اِنکار کرنے اور صلیب اٹھانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی خود غرض توقعات اور طریقوں کو اس کے طریقوں کے لئے موت کے گھاٹ اتار دیں یعنی مسیح کے لئے جینا۔ جب ہم اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہیں تو ہم ایک پاکیزگی کے عمل کے ذریعے تبدیل ہو جاتے ہیں۔

گندگی کو دور کرنا

خود غرضی کو ہم سے اس طرح نکال دیا جاتا ہے جیسے دھات کو پاک کیا جاتا ہے۔ دھات کو صاف کرنے کے لئے، اسے وسیع گرمی کے ساتھ بڑے ویٹس میں رکھنا ضروری ہے. جیسے ہی اندر کی دھات سرخ گرم ہو جاتی ہے، ہر قسم کی سیاہ چیزیں، جسے ڈروس کہا جاتا ہے، سطح پر آنا شروع ہو جاتی ہے۔ ڈروس دھات کے اندر نجاست ہے، جسے پھر اسے خالص بنانے کے لئے اوپر سے نکال دیا جاتا ہے۔

خدا نے واضح طور پر اپنے لوگوں اسرائیل کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ نوٹ کریں کہ صفائی کا نتیجہ مثبت ہے۔ یہ ہمیں خداوند کو راستبازی پیش کرنے کی صلاحیت دیتا ہے۔

اور مَیں تُجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا اور تیری مَیل بالکُل دُور کر دُوں گا اور اُس رانگے کو جو تُجھ میں مِلا ہے جُدا کرُوں گا۔

یسعیاہ 25:1

اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانِند بَیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانِند پاک صاف کرے گا تا کہ وہ راست بازی سے خُداوند کے حضُور ہدیئے گُذرانیں۔

ملاکی 3:3

خدا ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ وہ ہماری زندگیوں میں ایسے حالات پیدا کرتا ہے جو "ہمیں گرم کرتے ہیں" اور اندازہ لگاتے ہیں کہ سطح پر کیا آتا ہے؟ ہماری گندگیاں۔ اگر ہم یہ یاد رکھنے میں ناکام رہتے ہیں کہ خدا ہمیں تبدیل کر رہا ہے (رومیوں 2:12) اور ہمارے بچوں کو اپنے دل کی خود غرض حالت کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کر رہا ہے، تو ہم اپنے گناہوں کا الزام اپنے بچوں پر ڈالیں گے. خدا چاہتا ہے کہ ہم اس حقیقت کو سمجھیں اور اسے گلے لگائیں اور اس سے صحیح طریقے سے نمٹیں۔ خدا تمہارے دل کے ساتھ معاملہ کرنا چاہتا ہے کیونکہ "**دِل سب چیزوں سے زِیادہ حِیلہ باز اور لاعِلاج ہے۔ اُس کو کَون دریافت کر سکتا ہے؟ مَیں خُداوند دِل و دِماغ کو جانچتا اور آزماتا ہُوں۔**" (یرمیاہ 10-9:17). خدا ہمیں اندر سے تبدیل کرنا چاہتا ہے تاکہ ہم اسے ظاہری طور پر لاگو کر سکیں اور اس کی عکاسی کر سکیں۔

خدا جانتا تھا کہ جب اس نے ہمیں والدین کے طور پر منتخب کیا تو ہم کبھی بھی غلطی کریں گے۔ یہ جاننا کہ وہ ہمیں منتخب کرنے کے لئے ہمارے بچوں سے معافی نہیں مانگے گا اچھا ہے۔ جب بھی ہم والدین کی حیثیت سے ناکام ہوتے ہیں، جب ہم غصے میں آتے ہیں اور جسم میں رد عمل ظاہر کرتے ہیں، تو ہمیں پوری ذمہ داری لینی چاہئے. ہمیں خداوند کے پاس جانا چاہئے اور کہنا چاہئے، "اے خدا، مجھے افسوس ہے. میں نے اسے اڑادیا۔" اور پھر اس بیٹے یا بیٹی سے کہو، "ہنی، تم نے جو کیا وہ غلط تھا، لیکن میں نے جو رد عمل ظاہر کیا وہ بھی غلط تھا۔ مجھے معاف کر دو۔" ہم اب بھی انہیں نظم وضبط دیتے ہیں لیکن یسوع کو غلط طریقے سے پیش کرنے کی ذمہ داری لیتے ہیں اور ان سے معافی مانگتے ہیں۔

یہ، میرا دوست، مُحبّت میں کام کر رہا ہے. اس طرح گندگی کو ختم کر دیا جاتا ہے اور ہم تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اگر ہم ان دو چیزوں کو نہیں کرتے ہیں تو یہ ایک بڑا چیچ لینے اور گندگی کو واپس ہمارے اندر گھمانے کے مترادف ہے، جس کے دوبارہ ابھرنے کی ضمانت ہے۔

خدا نے میرے بیٹے نکولس کو یہ ظاہر کرنے کے لئے بھیجا کہ میں کتنا برا، خود غرض اور غصے والا شخص تھا۔ یہ میرے لئے سب سے بڑا معجزہ تھا جب میں نک کو دیکھ سکتا تھا جب اس نے کوئی غلطی کی یا میرے اختیار کو چیلنج کیا اور بغیر کسی جذبات کے پر سکون طریقے سے کہہ سکتا تھا، "ناقص انتخاب"۔ نہ چیخنا اور نہ ہی اپنا سر اتارنا چاہتے ہیں۔ خدا کی حمد کرو! اس نے خود کو سچا ثابت کر دیا تھا۔ میں نے اس کے لئے دعا کی تھی. جب میں نے اپنی ناکامیوں کی ذمہ داری لینا شروع کی تو میں نے اپنے اندر خدا کی تبدیلی دیکھی۔ مجھے یہ سیکھنا تھا کہ میں نک پر اپنی خود غرضی، غیر حقیقی توقعات نہ رکھوں، یہ تسلیم کروں کہ خدا کس طرح میرے گناہ کو ظاہر کرنے کے لئے اسے استعمال کر رہا تھا اور معافی مانگ کر خدا کے نظم وضبط کی تعمیل کر رہا تھا۔

میرے بیٹے نے اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے والد کو بدلتے ہوئے دیکھا۔ جی ہاں، ایسا ہونے میں ایک وقت لگا۔ یہ راتوں رات نہیں ہوا. آج،

نکولس کو مضبوط ایمان اور خدا کا صحت مند خوف ہے کیونکہ ، جزوی طور پر، اس نے اپنے والد کی تبدیلی کا مشاہدہ کیا۔ یہ شاگردی کی سب سے عمدہ مثالوں میں سے ایک ہے جو ہم اپنے بچوں کو دے سکتے ہیں۔

خدا ہمیں پاک کر رہا ہے۔ وہ ہمیں گرم کر رہا ہے اور ہمارے بدصورت، خود غرض حالات کو ظاہر کر رہا ہے۔ ہم اس عمل سے بھاگ نہیں سکتے۔ ہمیں اسے قبول کرنا چاہئے اور اپنی تبدیلی کے رونما ہونے کی ذمہ داری لینی چاہئے۔

خود کا امتحان

اپنے بچوں کے ساتھ کچھ "گرم لمحات" کی وضاحت کریں اور وہ آپ کے بارے میں کیا ظاہر کرتے ہیں. پھر انہیں دعا میں خداوند کے پاس لے جاؤ۔

اگر آپ نے اپنے بچوں سے مناسب طریقے سے مُحبّت کرنا سیکھتے ہوئے بہتری کی گنجائش تلاش کی ہے تو، آپ کا پہلا قدم خداوند کے سامنے اس کا اعتراف کرنا ہو گا: "مجھے مدد کی ضرورت ہے۔ میں ناکام ہو گیا ہوں. مجھے بدلنے کی ضرورت ہے، اے خدا. میں آپ کو____ کے ذریعہ غلط طور پر پیش کرتا ہوں۔ میں معذرت خواہ ہوں۔"

پھر اپنے بچوں سے مُحبّت کرنے کے شعبے میں تبدیلی کا عہد لکھیں۔ خداوند آپ کے ذہن میں کیا چیزیں لائے؟ اپنے بچوں سے معافی مانگنے کے لئے (جلد) ایک وقت کی دعا کریں۔ کامیاب پرورش کے لئے اپنے بچوں سے مُحبّت کرنا ضروری ہے. ہم کسی اور چیز کو ترجیح دینے کی اجازت نہیں دے سکتے۔

عملی منصوبہ نمبر2

یہ واضح طور پر دیکھنے کے لئے کہ ہمیں کن شعبوں کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، ہمیں خود کچھ غور کرنا ہو گا. مکمل اپینڈکس ایف: مؤثر سننے کی خود تشخیص. اس کے بعد ضمیمہ جی مکمل کریں: اپنی مُحبّت بھری بات چیت کو بہتر بنانا۔ اگر شادی شدہ ہیں تو، انہیں الگ سے کریں اور اپنی

تبدیلی کے ذریعہ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے نتائج پر تبادلہ خیال کریں۔

اگر آپ کو اپنے بچوں کے ساتھ مُحبّت کا رشتہ استوار کرنے کے لئے اضافی مدد کی ضرورت ہے تو، اپینڈکس ایچ کا جائزہ لیں: اپنے بچے سے مُحبّت کا اظہار کرنا۔

ضمیمہ کے وسائل

یہ ضمیمہ اضافی وسائل کے طور پر شامل ہیں. وہ تمام چار جلدوں میں پائے جاتے ہیں، لیکن ہر جلد میں تمام ضمیمہ شامل نہیں ہیں۔ اگر آپ کسی مخصوص ضمیمہ کا جائزہ لینا چاہتے ہیں تو، اسے نیچے دی گئی فہرست میں تلاش کریں۔

ضمیمہ اے: والدین کا عہد نامہ	جلد 1
ضمیمہ بی: اپنی زندگی مسیح کے لئے وقف کرنا	جلد 1
ضمیمہ سی: خدا کے ساتھ روزانہ قربت پیدا کرنا	جلد 1
ضمیمہ ڈی: تجویز کردہ کتابیں	جلد 1 اور 3
ضمیمہ ای: بھروسہ اور معافی	جلد دوم
ضمیمہ ایف: مؤثر سماعت خود تشخیص	جلد 2 اور 4
ضمیمہ جی: اپنی مُحبت بھری بات چیت کو بہتر بنانا	جلد 2 اور 4
ضمیمہ ایچ: اپنے بچے سے مُحبت کا اظہار	جلد 2
ضمیمہ آئی: اکیلے والدین کے لئے ضروری چیزیں	جلد 3
ضمیمہ جے: مخلوط خاندان کی پرورش	جلد 3
ضمیمہ کے: ایک بچے کو مسیح کی طرف لے جانا	جلد 3
ضمیمہ ایل: نامناسب تفریح	جلد 3
ضمیمہ ایم: نظم وضبط کا طرز عمل	جلد 4
ضمیمہ این : قواعد اور نتائج	جلد 4
ضمیمہ او: مثبت تقویت	جلد 4
ضمیمہ پی: گھریلو کاموں کی فہرست	جلد 4
ضمیمہ کیو: ٹین ایج نوجوانوں کے لئے سوالنامہ	جلد 4
ضمیمہ آر: نئے بالغوں کے لئے سوالنامہ	جلد 4
ضمیمہ ایس: والدین کی خود تشخیص	جلد 4
ضمیمہ ٹی: لغت	جلد 1-4

ضمیمہ ای

بھروسہ اور معافی

زبُور 139 تعلیم دیتا ہے کہ خُدا ہم میں سے ہر ایک کو قریب سے جانتا ہے، کہ ہمارے تمام اعمال اور خیالات ہمیں معلوم ہونے سے پہلے ہی اس کو معلوم ہیں۔ اس سے پہلے کہ آپ نے یِسُوعؔ کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کر کے اپنا دل خُدا کے لئے کھول دیا، وہ جانتا تھا کہ آپ آئیں گے۔ خُدا نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو جائے۔ تاہم، آزاد مرضی کے استعمال کے ذریعے، وہ ہر شخص کو اس کا انکار کرنے کی آزادی دیتا ہے.

اپنے ماضی اور آزمایشوں کے ساتھ خُدا پر بھروسہ کرنا

'اور زمین کے تمام باشِندے ناچِیز گِنے جاتے ہیں اور وہ آسمانی لشکر اور اہلِ زمین کے ساتھ جو کُچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُس کا ہاتھ روک سکے یا اُس سے کہے کہ تُو کیا کرتا ہے؟'

(دانی ایل 35:4)

'اَے خُداوند! تُو نے مُجھے جانچ لِیا اور پہچان لِیا۔ تُو میرا اُٹھنا بَیٹھنا جانتا ہے۔ تُو میرے خیال کو دُور سے سمجھ لیتا ہے۔ تُو میرے راستہ کی اور میری خواب گاہ کی چھان بِین کرتا ہے اور میری سب روِشوں سے واقِف ہے۔ دیکھ! میری زُبان پر کوئی اَیسی بات نہیں جِسے تُو اَے خُداوند! پُورے طَور پر نہ جانتا ہو۔'

(زبُور 139:1-4)

> **حقائق فائل**
>
> حاکم - اعلیٰ ترین طاقت، لا محدود حکمت اور مطلق اختیار کا حامل ہونا۔

خُدا نے آدمؔ اور حوّاؔ کو پیدا کیا اور اس نے صرف ایک ہی پابندی لگائی کہ نیکی اور بدی کے علم کے درخت سے نہ کھاؤ۔ لیکن انہیں شیطان نے

دھوکہ دیااورنافرمانی میں اس درخت کا پھل کھانے کا انتخاب کیا۔ اس سے تمام انسانوں پر گُناہ کی لعنت نازل ہوئی۔ آدمؔ میں، خُدا نے انسان کو اچھائی کا انتخاب کرنے کی آزادی دی، لیکن اس نے برائی کی طرف رخ کیا۔ لہٰذا وہ تمام لوگ جو اب مسیح پر ایمان کے ذریعے خُدا کی اولاد کے طور پر دوبارہ پیدا ہونے کا انتخاب کرتے ہیں، اب بھی ایک گرتی ہوئی دنیا میں رہتے ہیں اور اپنے اردگرد کی برائیوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ اگر خُدا اپنے بچوں کو تمام مصیبتوں اور برائیوں سے بچاتا ہے، تو لوگوں کو صرف ایک آسان زندگی کی ضمانت کے لئے اس کی طرف رجوع کرنے کی ترغیب ملے گی. اسی بحث نے ایُّوب کی زندگی کے بارے میں خُدا اور شیطان کے درمیان آسمان میں تاریخی نمائش کا آغاز کیا۔

"شیطان نے خُداوند کو جواب دِیا کیا ایُّوب یُوں ہی خُدا سے ڈرتا ہے ؟ کیا تُو نے اُس کے اور اُس کے گھر کے گرد اور جو کُچھ اُس کا ہے اُس سب کے گرد چاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے ؟ تُو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُس کے گلّے مُلک میں بڑھ گئے ہیں۔ پر تُو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا کر جو کُچھ اُس کا ہے اُسے چُھو ہی دے تو کیا وہ تیرے مُنہ پر تیری تکفیر نہ کرے گا؟"
(ایُّوب 1:9-11)

خُدا نے شیطان کو اجازت دی کہ وہ ایُّوب کے ایمان کو اس کے مال، اس کے بچوں اور آخرکار اس کی صحت کے نقصان کے ذریعے آزمائے۔ خُدا ایک مُحبّت کرنے والا باپ ہے اور ہماری زندگیوں میں برائی نہیں لاتا۔ تاہم، اپنے مقصد کے لئے اور ہماری حتمی بھلائی کے لئے، وہ ہمیں آزمائشوں سے چھونے کی اجازت دیتا ہے. ایُّوب نے اپنے مصائب کے دوران خُدا پر بھروسہ کرنا جاری رکھا، جس کے نتیجے میں بالآخر اس کے خالق کے ساتھ گہرا، زیادہ گہرا رشتہ اور برکت کی مکمل بحالی ہوئی۔

ایُّوب نے سوال کیا کہ خُدا اسے تکلیف اٹھانے کی اجازت کیوں دے رہا ہے۔ خُدا نے ایُّوب 2:3 میں ایُّوب کو ایک راستباز آدمی قرار دیا تھا، تو اس نے پوچھا کیوں. کئی ابواب تک وہ اپنی آزمائشوں کی وجوہات پر غصے میں رہے۔ خُدا نے کبھی براہ راست جواب نہیں دیا بلکہ ایُّوب کی توجہ اپنی قدرت اور جلال کی طرف مبذول کرائی، جو تخلیق میں ظاہر ہوتی ہے۔ ایُّوب کی تلاش بالآخر خُدا کی عظمت کی گہری سمجھ کے ذریعے پوری ہوئی۔ ایُّوب کی طرح، جب ہم آزمائشوں کا سامنا کرتے ہیں، تو ہم وضاحت تلاش کرتے ہیں. اور اسی طرح یہ ہماری شادیوں اور آزمائشوں کے ساتھ ہے جو بہت بھاری لگتا ہے۔ بہت سے اسباق میں سے ایک جو ہم ایُّوب سے سیکھ سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ غلط سوال کیوں ہے۔ اس کے بجائے ہمیں خُدا سے پوچھنا چاہئے کہ کیا ہے۔

تم مجھے کیا سکھانے کی کوشش کر رہے ہو؟

مصیبت کے اس دُور میں میرے لئے تیری کیا خواہش ہے؟

'جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔ہاں۔ ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔'
(یعقُوب 1:13-14)

'تب ایُّوب نے خُداوند کو یُوں جواب دِیا:- **مَیں جانتا ہُوں کہ تُو سب کُچھ کر سکتا ہے اور تیرا کوئی اِرادہ رُک نہیں سکتا۔ مَیں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی پر اب میری آنکھ تُجھے دیکھتی ہے'**
(ایُّوب 42:1-2,5)

کیا آپ کی زندگی کا کوئی حصہ خُدا کی قدرت، حکمت یا اختیار سے باہر ہے؟ کیوں یا کیوں نہیں؟

آپ کی زندگی میں کون سے حالات خُدا کو پہلے سے معلوم نہیں تھے کہ آپ کو کس صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا؟

'اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کُچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر میراث بنے۔'
(اِفِسیوں 1:11)

آپ کو مایوسیوں، مشکلات، مصائب اور آزمایشوں کا جواب کیسے دینا چاہئے؟

اگر خدا ہمارے پیدا ہونے سے پہلے سب کچھ جانتا تھا، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ، اس کی پیشگی معلومات کے ذریعے، ہمیں اس کے فضل کے ذریعے اس زندگی کو جینے کے لئے تیار کیا گیا تھا جو ہمیں دی گئی تھی. خدا آزمائشوں یا برائیوں کو ہمیں چھونے سے نہیں روکتا ہے، یا ہمارے برے انتخاب کو روکتا ہے، لیکن وہ ان لوگوں کی زندگی میں بھلائی کے لئے سب کچھ کرنے کا وعدہ کرتا ہے جو اس کے پابند ہیں۔

'اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے مُحبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے۔ کیونکہ جِن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مُقرّر بھی کِیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہوں تاکہ وہ بُہت سے بھائِیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔'

(رُومیوں 8:28-29)

آپ یا تو ان والدین کے بارے میں تلخی پیدا کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جنہوں نے آپ کو مایوس کیا، ایک شریک حیات جس نے آپ کو چھوڑ دیا، دوست جنہوں نے آپ کو ناکام کر دیا، یا ایک نشے میں دھت ڈرائیور جس نے کسی عزیز کو قتل کیا۔ یا ہم ایک خود مختار خُدا پر اپنا ایمان رکھ سکتے ہیں۔

جب ہم مسیح کے پاس آتے ہیں، تو ہم اپنی ابدی تقدیر کے ساتھ خدا پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے ماضی اور حال کے حالات میں بھی اس پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ مسیح ہمیں ہماری آزمائشوں میں اور اس کے ذریعے تسلی اور طاقت دے سکتا ہے اور اچھائی کو برے سے نکال سکتا ہے۔ صرف ہمارے ایمان اور فرمانبرداری کے ذریعے ہی خُدا ہمیں امن دے سکتا ہے اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی تعریف، عزت اور جلال لا سکتا ہے۔

بیان کریں کہ ان آیات کا کیا مطلب ہے اور ان کا اطلاق آپ کے ذاتی حالات پر کیسے کیا جا سکتا ہے۔

'اِس کے سبب سے تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لِئے ضرُورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب سے غمزدہ ہو۔ اور یہ اِس لِئے ہے کہ تُمہارا آزمایا ہُؤا ایمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بُہت ہی بیش قِیمت ہے یِسُوعؔ مسیح کے ظہُور کے وقت تعرِیف اور جلال اور عِزّت کا باعث ٹھہرے۔'

(۱-پطرس 1:6-7)

ہماری آزمائشیں اور مصائب

خُدا کا کلام سکھاتا ہے کہ آزمائشیں اور مصیبتیں مسیحی زندگی کا حصہ ہیں۔

'مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِس لِئے کہیں کہ تُم مُجھ میں اِطمینان پاؤ۔ دُنیا میں مُصِیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطِر جمع رکھّو مَیں دُنیا پر غالِب آیا ہُوں۔' (یُوحنّا 33:16)

یِسُوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم امن حاصل کرسکتے ہیں اور اس نے دنیا پر فتح حاصل کی ہے، لیکن آزمائشوں کے درمیان ہم پوچھتے ہیں، "کیوں؟ خُدا کا مقصد کیا ہے؟" جس طرح ریفائنر خام سونے کو ایک خندق میں ڈالتا ہے اور سطح پر نجاست لانے کے لئے گرمی کا انتظام کرتا ہے، اسی طرح خُدا اپنے پیارے بچوں کو مصائب کی دلدل میں جانے کی اجازت دیتا ہے تاکہ انہیں صاف کیا جاسکے اور ہمارے نجات دہندہ یِسُوعؔ مسیح کی شبیہ میں تبدیل کیا جاسکے۔

'اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانِند بَیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانِند پاک صاف کرے گا تاکہ وہ راست بازی سے خُداوند کے حضُور ہدیے گُذرانیں۔' (ملاکی 3:3)

اگر ہم اپنے آپ کو خُدا کی بھلائی اور مقصد پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ہمارے دل یِسُوعؔ مسیح کی مُحبّت، امید اور اعتماد سے بھر جائیں گے۔ دوسرے لوگ یِسُوعؔ مسیح کی راستبازی کو ہم میں کام کرتے ہوئے دیکھیں گے۔

رُومیوں 8:28-29 یاد ہے؟ خُدا یہ نہیں کہتا کہ کچھ چیزیں بھلائی کے لئے مل کر کام کرتی ہیں، بلکہ سب چیزیں ہیں. کلید ایمان ہے. اگر ہم خُدا کے وعدوں پر ایمان لانے کا انتخاب کریں اور اپنی تمام آزمائشوں اور مصائب میں اس پر بھروسہ کریں، تو ہم فاتح ہوں گے، اور خُدا کو جلال دیں گے۔ اس اقتباس میں، "خُدا سے مُحبّت کرنے والوں سے مراد" وہ لوگ ہیں جنہوں نے یِسُوعؔ کو خُداوند اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کیا ہے، جس میں یہ سمجھنا بھی شامل ہے کہ اس زندگی میں خُدا کا مقصد ہمیں گناہ کی طاقت سے نجات دلانا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص بن جائے جو برائی پر راستبازی کا انتخاب کرنے کے قابل ہو۔

'مگر خُدا کا شُکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسِیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے عِلم کی خُوشبُو ہمارے وسِیلہ سے ہر جگہ پھَیلاتا ہے۔' (۲-کُرِنتھِیوں 14:2)

کیا آپ اپنی زندگی میں آزمائشوں اور چیلنجوں کے ساتھ خُدا پر بھروسہ کرنے کے لئے تیار ہیں؟___جی ہاں___نہیں

کیا آپ خُدا کو ان آزمائشوں کے ذریعے اپنی زندگی کو تبدیل کرنے کی اجازت دینے کے لئے تیار ہیں؟___جی ہاں___نہیں

کیا آپ خُدا پر بھروسہ کرنے کے لئے تیار ہیں کیونکہ آپ اپنی زندگی میں ان تکلیفوں اور آزمائشوں سے گزرتے ہیں؟___جی ہاں___ نہیں

یِسُوعؔ کہتا ہے، ایسے وقت آتے ہیں جب خُدا آپ سے اندھیرا نہیں ہٹا سکتا، لیکن اس پر بھروسہ کریں۔ خُدا ایک بے رحم دوست کی طرح ظاہر ہو گا، لیکن وہ ایسا نہیں ہے۔ وہ ایک غیر فطری باپ کی طرح ظاہر ہو گا، لیکن وہ ایسا نہیں ہے۔ وہ ایک ظالم قاضی کی طرح ظاہر ہو گا، لیکن وہ ایسا نہیں ہے. ہر چیز کے پیچھے خُدا کے ذہن کے تصور کو مضبوط اور بڑھتا ہوا رکھیں۔ کسی خاص چیز میں اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک کہ خُدا کی مرضی اس کے پیچھے نہ ہو، لہذا آپ اس پر کامل اعتماد میں آرام کرسکتے ہیں۔ ان کی بلند ترین سطح کے لئے میری پوری کوشش - اوسوالڈ چیمبرز Oswald
My Utmost for His Highest‹Chambers

رنجیدگیوں کے نتائج

جب قرض معاف کر دیا جاتا ہے تو ادائیگی کا حق ختم ہو جاتا ہے۔ لفظ معاف کرنے کے لغوی معنی "دینا" ہیں۔ اگر کوئی مجھے زخمی کرتا ہے اور میں انہیں معاف کر دیتا ہوں، لیکن میں غصہ اور ناراضگی جاری رکھنے کی آزادی بھی دیتا ہوں۔ تو اس سے بہت سے قلعے ٹوٹ جاتے ہیں جو جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا باعث بنتے ہیں۔ کسی کو معاف کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی تکلیفیں خُدا کو دے دیں اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیں۔ اس طرح ہم اپنے اندر موجود کسی بھی ناراض خیال کو ترک کر دیتے ہیں اور انتقامی کارروائیوں کو ختم کر دیتے ہیں۔

جیسا کہ خُدا ہمیں معاف کرتا ہے، ہم اس جرم کے لئے معافی دیتے ہیں. خُدا حکم دیتا ہے کہ ہم دوسروں کو اسی طرح معاف کر دیں جس طرح اس نے ہمیں معاف کر دیا ہے۔ معافی کا لفظ لاطینی زبان سے اخذ کیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے " آزادانہ طور پر مفت دینا"۔ سچی معافی بے گُناہ، بے لوث اور آزاد ہے۔ یہ فیصلہ کرنے کی ہماری جگہ نہیں ہے کہ کیا منصفانہ یا سچا ہے - ہمیں معاف کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ بائبل

میں بھولنے کا مطلب ہے "اپنی طاقت سے دستبردار ہو جانا"۔

جب ہم معافی دینے سے انکار کرتے ہیں تو اس کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ عدم معافی، جب ہمیں یقین ہو کہ کسی دوسرے شخص نے ہم پر ظلم کیا ہے تو ہم جرم کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں، منفی جذباتی حالت کا نتیجہ ہے. سب سے عام ناراضگی ہے، جس کا مطلب ہے "دوبارہ محسوس کرنا"۔ ناراضگی ماضی کی تکلیفوں سے جڑی رہتی ہے، انہیں بار بار زندہ کرتی ہے۔ غصہ، جیسے خارش چننا، ہمارے جذباتی زخموں کو بھرنے سے روکتا ہے۔

'غَور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر آپکو دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔' (عِبرانیوں 15:12)

کڑواہٹ ایک گہری جڑ کی طرح ہے جو انسانی دل میں اپنی گرفت میں لے لیتی ہے، جو پھر بڑھتی ہے اور پھل پیدا کرتی ہے۔ تاہم، دوسروں کی پرورش کرنے کے بجائے، یہ کڑوا پھل ہمیں اور دوسروں دونوں کو آلودہ کرتا ہے.

زیادہ تر لوگ آسانی سے ناقابل معافی، ناراضگی یا تلخی کو قبول نہیں کرتے ہیں کیونکہ وہ اسے صرف چوٹ لگنے کے بعد ایک منطقی جذباتی ردعمل کے طور پر تسلیم کرتے ہیں. وہ اپنی حالت کو جائز سمجھتے ہیں اور دوسروں کو ان کی شکایات سننے یا ان سے ہمدردی رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اِفسیوں کا خط سکھاتا ہے کہ کسی فرد کی زندگی میں اس بات کے ناقابل تردید ثبوت موجود ہوں گے کہ ان کے دل میں ناراضگی کا کڑوا درخت بڑھ رہا ہے۔

'ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور وغُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔' (اِفسیوں 31:4)

کیا آپ کی زندگی میں ان میں سے کوئی بھی عام ہے؟

- فخر
- خود کی راستبازی
- خود پر رحم کرنا

- جذباتی پریشانیاں
- اضطراب، دباؤ، یا ذہنی تناؤ
- صحت کے مسائل
- کھانے کے معاملات میں خرابی
- خود اعتمادی کا غیر صحت مند احساس
- رشتوں پر اعتماد کا فقدان
- شادی میں قربت کا فقدان
- جنسی کمزوری
- دوسروں کے بارے میں فیصلہ کرنے والے یا تنقید کرنے والے
- انتہائی حساس اور آسانی سے ناراض ہو جانا۔
- امن یا خوشی کی عدم موجودگی
- یِسُوعؔ سے دوری محسوس کرنا
- شوہر کی طرح زندگی گزارنے سے ڈرنا۔
- بیوی کی حیثیت سے پیروی کرنے سے ڈرنا۔

حقائق فائل

غضب: ایک شدید، انتقامی غصہ یا غصے کا اظہار، جو بدلہ لینے کی کوشش کرتا ہے۔ غصہ: ذہنی کیفیت جس میں گھبراہٹ اور مایوسی کے ساتھ زندگی کے چیلنجوں کا جواب دینا شامل ہے۔

برا بولنا: بے رحم الفاظ، کسی کے خلاف زبانی گالیاں، تضحیک، بدنامی، بری خبروں سے کسی کی ساکھ کو ٹھیس پہنچانا، پیٹھ کاٹنا، توہین کرنا اور ہتک عزت کرنا۔

بغض۔ نفرت انگیز جذبات جو ہم اپنے دلوں میں پروان چڑھاتے ہیں۔ کسی دوسرے کو تکلیف میں دیکھنا یا اپنے آپ کو اس شخص سے الگ کرنے کی خواہش، مصالحت کی طرف کام نہیں کرنا چاہتا۔

کیوں معاف کریں؟

عدم معافی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی جذباتی اور سماجی تباہی کے ساتھ ساتھ، ہم معاف کرنے کے مقروض ہیں.

خُدا اس کا حکم دیتا ہے۔

خُدا کی فرمانبرداری اختیاری نہیں ہے۔ یہ فیصلہ کرنا کہ ہم کب اس کے احکامات پر عمل کریں گے اور کب نہیں کریں گے، ایک بے نتیجہ، غیر موثر اور رُوحانی طور پر بنجر زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔

'مگر تُم اپنے دُشمنوں سے مُحبّت رکھّو اور بھلا کرو اور بغیر نااُمّید ہُوئے قرض دو تو تُمہارا اَجر بڑا ہو گا اور تُم خُدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھہرو

گے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔ جیسا تُمہارا باپ رحیم ہے تُم بھی رحم دِل ہو۔' (لُوقا6:35-36)

'اور جب کبھی تُم کھڑے ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی سے کُچھ شِکایت ہو تو اُسے مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تُمہارے گُناہ مُعاف کرے۔' (مرقس 11:25)

معاف کرنے میں، ہم یِسُوعؔ کی شبیہ کو برداشت کرتے ہیں.

مسیحی ہونے کے ناطے، ہمیں مسیح کا نام ایک کھوئی ہوئی دنیا میں لے جانے کے لیے کہا جاتا ہے۔ لفظ مسیحی کا مطلب ہے "چھوٹا مسیح"۔ مسیح نے معافی کا مظاہرہ کیا، اس زمین پر آیا، مجرموں کے لئے معافی قائم کرنے کے لئے مر گیا، اور کلیسیا کو معافی کا اعلان کرنے کا حکم دیا. اس کی شبیہ کو برقرار رکھنے کے لئے ہمیں دوسروں کو معاف کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے جیسے وہ ہمیں معاف کرتا ہے۔

'یِسُوعؔ نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔(لُوقا23:34)

'جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُس میں قائِم ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جِس طرح وہ چلتا تھا۔'
(ا-یُوحنّا2:6)

معافی درد، الزام تراشی اور قلعوں کے چکر کو توڑ دیتی ہے۔

معافی تکلیف دہ شخص کے لئے شفا لاتی ہے اور تلخی کے زہر کے علاج کے طور پر کام کرتی ہے۔ تاہم، یہ الزام اور انصاف کے تمام مسائل کو حل نہیں کرتا ہے لیکن اکثر ان کو مکمل طور پر نظر انداز کرتا ہے. تکلیف اور ناراضگی خُدا کے پاس رہ جاتی ہے، جبکہ فرمانبرداری کے ساتھ معافی کی پیش کش سے آزادی ملتی ہے اور کسی کو رشتہ میں شروع کرنے کے قابل بناتا ہے۔

یہ سچائی یوسف کی زندگی میں ظاہر ہوتی ہے، جو پَیدائش 37-45 میں پائی جاتی ہے۔ کئی سالوں کی علیحدگی کے بعد، جب خاندان دوبارہ ملیں، تو یوسف نے اس شفایابی کے کام کی گواہی دی جو خُدا نے اس کی زندگی میں معافی کے ذریعے کیا تھا، جس کا مظاہرہ اس کے بیٹوں کے ناموں سے ہوتا ہے۔ اُس کے بھائیوں نے دھوکہ دیا اور غلامی میں بیچ دیا، اس نے اپنی زندگی میں تلخی کی جڑ پکڑنے سے انکار کر دیا۔

'اور یُوسف نے پہلوٹھے کا نام منسّی یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مشقّت مُجھ سے بُھلا دی۔ اور دُوسرے کا نام اِفرائیم یہ کہہ کر رکھّا کہ خُدا نے مُجھے میری مُصِیبت کے مُلک میں پَھل دار کِیا۔'

(پیدائش 41:51-52)

اس اقتباس میں بھول جانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یاد رکھنا چھوڑ دیں۔ اس کا مطلب ہے "چھوڑ دینا"، یا تکلیف کو موجودہ زندگی پر قابو پانے دینا چھوڑ دینا۔ یوسف کی افادیت کا براہ راست تعلق خُدا کی حاکمیت پر بھروسہ کرنے اور دوسروں کو معاف کرنے سے تھا۔ بار بار (ناراضگی) محسوس کر کے اپنی تکلیف کو بڑھانے کے بجائے، یوسف نے خُدا پر بھروسہ کرنے کا انتخاب کیا جو اس کی زندگی کے تمام واقعات کا نگران ہے۔

عدم معافی ہمیں ماضی میں قید کر دیتی ہے اور ایک نتیجہ خیز زندگی کے تمام امکانات کو بند کر دیتی ہے۔

مصر میں یوسف کے سالوں کے دوران، اس نے خُدا کو ایک ایسے دل کو شفا دینے کی اجازت دی جو اس کے اپنے بھائیوں نے توڑ دیا تھا۔ بعد میں، جب انہیں موقع ملا، تو انھوں نے اپنے بھائیوں کے لئے مُحبّت، مغفرت اور فضل کے کاموں کے ذریعے اپنی شفایابی کا مظاہرہ کیا.

'اور اِس بات سے کہ تُم نے مُجھے بیچ کر یہاں پہنچوایا نہ تو غمگین ہو اور نہ اپنے اپنے دِل میں پریشان ہو کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کے لِئے مُجھے تُم سے آگے بھیجا۔۔۔ اِس لِئے کہ اب دو برس سے مُلک میں کال ہے اور ابھی پانچ برس اَور اَیسے ہیں جِن میں نہ تو ہل چلے گا اور نہ فصل کٹے گی۔۔۔ اور اُس نے سب بھائِیوں کو چُوما اور اُن سے مِل کر رویا۔ اِس کے بعد اُس کے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے۔'

(پیدائش 45:5،6،15)

کوئی الزام نہیں تھا اور نہ ہی کوئی وضاحت مانگی گئی تھی، صرف رحم اور معافی کی آواز تھی۔ یوسف اور اس کے بھائیوں کے دوبارہ ملنے اور ایک نئے رشتے کا آغاز کرنے کا راستہ صاف ہو گیا تھا۔

معافی مجرم میں جرم کی گرفت کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔

'تاکہ وہ اپنی اُس مِہربانی سے جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دَولت دِکھائے۔' (اِفِسیوں 2:7)

معافی اس میں شامل تمام افراد کو آزادی فراہم کرتی ہے۔ خُدا نے یوسف کو آزاد کر دیا لیکن اگر یوسف نے انہیں معاف نہ کیا ہوتا تو اس کے بھائی ان کے غم کو قبر تک لے جاتے۔ ہم معاف کرتے ہیں کیونکہ خُدا مسیح میں ہمیں معاف کرتا ہے. وہی معافی، جو غیر مستحق اور غیر حاصل شدہ ہے، جس کے لیے ہم دوسروں کے ذمہ دار ہیں۔ یہ اس ظالمانہ بوجھ کو کم کرتا ہے جسے ہم جرم کے طور پر جانتے ہیں۔

اگر یسوع نے گنہگاروں پر مہربانی اور معافی نہ کی ہوتی، تو ہم سب ہمیشہ کے لئے جرم کے شکنجے میں رہتے۔ اس نے پہلے ہماری طرف اپنا قدم اٹھایا، جس کی وجہ سے ہمارے لئے اس کے ساتھ مصالحت ممکن ہو گئی۔

مفاہمت

مفاہمت دشمنی کا خاتمہ ہے، جھگڑے کا حل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مصالحت کرنے والے فریقین پہلے ایک دوسرے کے مخالف تھے یا ایک دوسرے سے جدا تھے۔ کسی بھی کامیاب مصالحت کے اندر غصہ اور افراتفری کے بجائے مہربانی اور امن ہو گا۔

حقائق فائل

مصالحت: صحیح تعلقات کی بحالی، اختلافات کو تجویز کرنے یا حل کرنے کے لئے.

'ہر طرح کی تلخ مِزاجی اور قہر اور غُصّہ اور شور وغُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں۔ اور ایک دُوسرے پر مِہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔' (اِفسِیوں 4:31-32)

مصالحت ہماری زندگیوں میں خاندان کے ارکان اور دوسرے ایمانداروں کی طرف سے تلاش کی جانی چاہئے. ہمارے قریبی خاندانی ترتیب سے باہر ہمارے تمام رشتوں میں باعزت حدود اور صحت مند تعلقات کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔

تاہم، کچھ معاملات یا حالات ایسے بھی ہوتے ہیں جہاں مفاہمت غیر ضروری، اور ناممکن ہوتی ہے، جیسے جذباتی یا جسمانی طور پر بدسلوکی کرنے والے والدین یا سابق شریک حیات یا بے ترتیب شخص جو آپ کو یا کسی عزیز کو بے انتہا تکلیف پہنچاتا ہے (ایک ریپسٹ، شرابی جس نے کسی عزیز کو چوٹ پہنچائی یا قتل کیا، ایک بوڑھا استاد یا کوچ جس نے آپ کو زبانی طور پر تکلیف پہنچائی، وغیرہ).

کِتابِ مُقدّس ہمیں تمام تلخیوں کو دور کرنے، مہربان، نرم دل اور معاف کرنے کی ہدایت کرتی ہے۔

ہم تلخی کو کیسے دور کر سکتے ہیں؟

ہم کس طرح کسی ایسے شخص کے ساتھ مصالحت کریں جسے ہم نے ناراض کیا ہے؟

ہم دوسروں کو پہنچنے والی تکلیف کی تلافی کیسے کریں؟

ہم کس طرح کسی ایسے شخص کو معاف کر سکتے ہیں جس نے ہمیں ناراض کیا ہے؟

ہم کسی غلط کام کے بارے میں اپنے احساسات کو کیسے تبدیل کر سکتے ہیں؟

اگر آپ معافی کے طلب گار ہیں۔

وصیت کے عمل کے طور پر، آپ کو چار چیزیں کرنی چاہئیں.

سب سے پہلے، خُدا کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کریں، اس سے آپ کو معاف کرنے کی درخواست کریں، اور رُوح القُدس سے مانگیں کہ وہ آپ کے دل کو خُدا کی مُحبّت سے بھر دے۔

'مُبارک ہے وہ جس کی خطا بخشی گئی اور جِس کا گُناہ ڈھانکا گیا۔ جب مَیں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے میری ہڈّیاں گھل گئیں۔ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مُجھ پر بھاری تھا میری تراوت گرمیوں کی خُشکی سے بدل گئی۔ مَیں نے تیرے حضُور اپنے گُناہ کو مان لِیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ مَیں نے کہا مَیں خُداوند کے حضُور اپنی خطاؤں کا اِقرار کرُوں گا اور تُو نے میرے گُناہ کی بدی کو مُعاف کِیا۔'

(زبُور32:1,3-5)

'اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔' (ا-یُوحنّا1:9)

'جَیسے پُورب پچھم سے دُور ہے وَیسے ہی اُس نے ہماری خطائیں ہم سے دُور کر دِیں'

(زبُور103:12)

ایک لمحے کے لئے خدا کو پکارنا شروع کریں. اس سے دعا مانگیں کہ وہ آپکو معاف کرے، آپکو روح القدس سے بھر دے، اور آپکو فرمانبرداری کرنے کی توفیق دے۔

خُدا ہی گُناہوں کو معاف کرتا ہے۔ وہ معاف کر دیتا ہے اور بھول جاتا ہے۔ ایمان کے ذریعے، خُدا کی مطلق مغفرت اور صفائی کو قبول کریں.

معافی ایک جذبہ نہیں ہے... معافی وصیت کا ایک عمل ہے، اور وصیت دل کے درجہ حرارت سے قطع نظر کام کر سکتی ہے. -کوری ٹین بوم Corrie ten Boom

دوسرا یہ کہ اگر ممکن ہو تو ان لوگوں کے پاس جائیں جن پر تم نے ظلم کیا ہے، عاجزی سے اقرار کرو اور ان سے معافی مانگو۔

'پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُذرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کُچھ شِکایت ہے۔ تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی **نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔'**

(متّی5:23-24)

متّی5:23-24 کی فرمانبرداری کرنے کا اپنا عہد لکھیں۔

نام اور مختصر وضاحت لکھیں کہ معافی کے لئے کیا کہنے کی ضرورت ہے۔

انگریزی زبان کے چھ سب سے طاقتور الفاظ ہیں، میں غلط تھا. مجھے معاف کر دو.

توجہ ہٹانے یا دیگر رکاوٹوں کو فرمانبرداری کے اس عمل میں تاخیر نہ ہونے دیں۔ ایک قابل اعتماد مسیحی دوست کے ساتھ اپنے فیصلے کا اشتراک کریں، ان سے کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ دُعا کریں اور اس عہد پر عمل کرنے کے لئے آپ کو جوابدہ بنائیں۔ بہتر یہی ہے کہ آمنے سامنے معاف کیا جائے۔ تاہم، لاجسٹکس Logistics یا ممکنہ تصادم کی وجہ سے، آپ کو فون پر یا تحریری طور پر بات چیت کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اگر جس شخص پر آپ نے ظلم کیا ہے وہ فوت ہو گیا ہے تو بس اپنے اعتراف کے ساتھ خُدا کے پاس جائیں۔

تیسرا، خُداوند کے ساتھ روزانہ اس کے کلام اور دُعا میں وقت گزاریں۔

معافی نہ مانگنے یا نہ دینے کے بہت سے منفی نتائج میں سے ایک خدا کے ساتھ تعلقات میں رکاوٹ ہے۔ خداوند کی حمد کرو کہ وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑتا اور نہ ہی ہمیں چھوڑے گا، لیکن ہمارے اپنے دل ٹھنڈے اور دور ہو سکتے ہیں، اس طرح اس کے ساتھ ہماری قربت متاثر ہوتی ہے. خدا نے اس نتیجے کو ہمیں معافی پر عمل کرنے کی ترغیب دینے کے لئے تیار کیا۔

'بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چِیزیں بھی تُم کو مِل جائیں گی۔'
(متّی6: 33)

خُدا کے کلام کو پڑھ کر اور دُعا اور مراقبہ میں روزانہ وقت گزارنے کا فیصلہ لکھیں۔

چوتھا، صلیب کے معنی اور یِسُوعؔ نے آپ کے گُناہوں کے لئے جو قربانی دی ہے اس پر غور کریں۔

'کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عَیش وعِشرت کے بندے تھے اور بدخواہی اور حَسد میں زِندگی گُذارتے تھے۔ نفرت کے لائِق تھے اور آپس میں کِینہ رکھتے تھے۔ مگر جب ہمارے مُنّجی خُدا کی مِہربانی اور اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہِر ہُوئی۔ تواُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق نئی پَیدایش کے غُسل اور رُوح القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسِیلہ سے۔'

(طِطُس 3:3-5)

ابھی یِسُوعؔ کا شکریہ ادا کریں کہ اس نے آپ کے لئے کیا کیا ہے، آپ کے تمام گُناہوں کے لئے آپ کو معاف کر دیا ہے، آپ کو اپنی شبیہ میں تبدیل کرنے کے اس کے کامل منصوبے کے لئے، اور اس کی رُوح القُدس کے تحفے کے لئے.

اگر آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے

وصیت کے عمل کے طور پر، آپ کو دو چیزیں کرنی چاہئیں.

سب سے پہلے، دُعا کریں اور خُدا سے فرمانبرداری کرنے اور معاف کرنے کی طاقت مانگیں.

'یِسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر اِیمان رکھّو اور شک نہ کرو تو نہ صِرف وُہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہُؤا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تُو اُکھڑ جا اور سُمندر میں جا پڑ تو یُوں ہی ہو جائے گا۔'

(متّی 21:21)

خُدا نے ہمیں پہاڑوں کو حرکت دینے کی طاقت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ آپ کا ماؤنٹ ایورسٹ Mount Everest ہو سکتا ہے!

جب بھی میں اپنے آپ کو خُدا کے سامنے دیکھتا ہوں اور اس بات کا احساس کرتا ہوں کہ میرے بابرکت رب نے کلوری میں میرے لئے کیا کیا ہے، میں کسی کو بھی معاف کرنے کے لئے تیار ہوں، میں اسے روک نہیں سکتا. میں اسے روکنا بھی نہیں چاہتا۔ -ڈاکٹر مارٹن لائیڈ-جونز Dr. Martyn Lloyd-Jones

ہم جانتے ہیں کہ یہ خُدا کی مرضی ہے کہ ہم دوسروں کو معاف کریں۔ یقین رکھیں کہ جب آپ اس طاقت کا مطالبہ کریں گے، تو اسے قبول کیا جائے گا.

دوسرا، اپنی معافی کو اس شخص یا افراد تک پہنچائیں۔

'اور ہمیں جو اُس کے سامنے دِلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے مُوافِق کُچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے۔(ا-یُوحنّا5 :14)

'پس ہم اُن باتوں کے طالِب رہیں جِن سے میل مِلاپ اور باہمی ترقّی ہو۔'
(رُومیوں14 :19)

مصالحت کی خواہش

متّی میں، خُداوند یِسُوعؔ سے ایک اہم سوال پوچھا گیا تھا۔ "اَے اُستاد تَورَیت میں کَون سا حکم بڑا ہے؟"(متّی22: 36) اس کے جواب سے ایک اہم سچائی ظاہر ہوئی: "یِسُوعؔ نے اس سے کہا، " **تم خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے مُحبّت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دُوسرا اِس کی مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر مُحبّت رکھ۔ اِن ہی دو حکموں پر تمام تَورَیت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔** "(متّی22: 37–40)"یِسُوعؔ نے خود کہا تھا کہ دوسروں کے لئے ہماری مُحبّت اتنی ہی اہم ہے جتنی اس کے لئے ہماری مُحبّت۔

ہم چاہتے ہیں کہ خُدا ہمیں معاف کر دے، اور ہم باقاعدگی سے اس کے لئے مانگتے ہیں اور اس پر انحصار کرتے ہیں. خُدا ہم سے اپنی مُحبّت کا اظہار کرتا ہے، اور ہمیں پہلے اس سے مُحبّت کرنے اور پھر دوسروں سے مُحبّت کرنے کے ذریعہ جواب دینا ہے. یہ آیت ایسی مُحبّت کی حوصلہ افزائی نہیں کر رہی ہے جو ہمیں خُدا کی خواہشات یا ہماری مرضی سے متصادم کر دے، بلکہ یہ کہتی ہے کہ جو مُحبّت ہم دوسروں سے ظاہر کرتے ہیں وہ اس کی فرمانبرداری کے دائرے میں ہونی چاہئے۔ ہمیں اپنی خواہشات یا دوسروں کی تسکین کی خواہش کو خُدا کی فرمانبرداری پر فوقیت نہیں دینی چاہیے۔

'لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصّے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائِق ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائِق ہوگا اور جو اُس کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنّم کا سزاوار ہوگا۔' (متّی5:22)

آیئے اس آیت کے الفاظ میں کچھ وضاحت لاتے ہیں۔ "اپنے بھائی سے ناراض ہونے کا مطلب ہے کسی کے ساتھ سوچ، کلام یا عمل میں ناپسندیدہ طریقے سے برتاؤ کرنا۔ یہاں تک کہ ایمان دار بھی اپنے پیاروں کے ساتھ غیر پسندیدہ سلوک کرتے ہیں اور مصالحت کی کوشش کرنے کے بجائے اسے معاف کرتے ہیں۔

راکا لفظ کا مطلب ہے "کسی کو توہین میں رکھنا، فیصلہ کرنا، یا اسے کسی طرح سے بیکار یا خود سے کم تر سمجھنا۔ لفظ بیوقوف کا مطلب ہے "وہ جو اخلاقی طور پر بیکار اور نجات کا مستحق نہیں ہے۔ یہ سنگین الزامات ہیں جو بہت سے ایماندار کسی نہ کسی وجہ سے دوسروں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ خُداوند کہتا ہے، **تم 'کیونکہ قیمت سے خرِیدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہِر کرو۔ (ا-کُرِنتھِیوں 20:6)**

ہمیں بغیر کسی استثناء کے سب کے سامنے مسیح کے نام کو جلال دینا یا عکاسی کرنی ہے۔ دوسروں کے بارے میں جو خیالات یا طرز عمل مسیح سے محبّت نہیں کرتے یا نہیں ہیں نا قابل معافی ہیں اور خُدا اور انسان دونوں کی طرف توبہ کی ضرورت ہے۔

'پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گُذرانتا ہو اور وہاں تُجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کُچھ شِکایت ہے۔ تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر۔ تب آ کر اپنی نذر گُذران۔'
(متّی 5:23-24)

ہم قربان گاہ پر کب جائیں گے ؟ اس سے مراد یِسُوعؔ کے ساتھ ہماری رفاقت، دُعا اور شکر گزاری میں ہمارا وقت اور اس سے التجا مانگنا، ہماری روزمرہ کی عبادت اور اس میں رہنے کی خواہش ہے۔

'مَیں انگُور کا درخت ہُوں تُم ڈالِیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائِم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی بُہت پَھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تُم کُچھ نہیں کر سکتے۔'
(یُوحنّا 5:15)

قائم رہنے کا مطلب ہے "رُوح القُدس کے ہیکل ہونے کے بارے میں مستقل شعور کے ساتھ رہنا، زندہ رہنا۔" اور یہ کہتا ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہمیں بہت پھل ملے گا۔ کیونکہ اس کے فضل کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ قربان گاہ پر جانے سے مراد یِسُوعؔ کے ساتھ ہماری رفاقت اور پھل دینے اور اس کی مرضی کی فرمانبرداری کرنے کے لئے ضروری فضل حاصل کرنے کی ہماری صلاحیت ہے۔

اپنے آپ کو جانچنا

جب ہم کسی سے معافی مانگتے ہیں یا دیتے ہیں، تو خُدا کہتا ہے کہ ہمیں اس کی نعمت اور فضل کی توقع کرنے سے پہلے پہلے اسے صاف کرنا ہو گا۔ متّی 5:23 میں کیا تحفے لانے کے لئے ہیں؟ یہودیوں کے لئے اپنے گُناہوں کے کفارے کے طور پر ہیکل میں قربانی لانا ایک عام رواج تھا۔ آج ہماری نعمتّیں تعریف، جلال دینا، عبادت، فرمانبرداری اور اس کی خدمت ہیں۔ پھر بھی یِسُوعؔ نے کہا کہ اگر تم کسی سے صلح کرو گے تو وہ یہ تحفے وصول نہیں کرے گا۔

'سموئیل نے کہا کیا خُداوند سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے اِتنا ہی خُوش ہوتا ہے جِتنا اِس بات سے کہ خُداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قُربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔'

(ا-سموئیل 22:15)

خُدا کے لئے خدمت اور کام کرنے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ ہمیں تلقین کی جاتی ہے کہ ہم بات چیت کرنے سے پہلے اپنے آپ کا جائزہ لیں۔

'کیونکہ جب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی مَوت کا اِظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے۔ اِس واسطے جو کوئی نامُناسِب طَور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پِیالے میں سے پِئے وہ خُداوند کے بدن اور خُون کے بارے میں قصُوروار ہو گا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزما لے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور اُس پیالے میں سے پِئے۔ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔ اِسی سبب سے تُم میں بُہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بُہت سے سو بھی گئے۔ اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔ لیکن خُداوند ہم کو سزا دے کر تربِیّت کرتا ہے تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرِم نہ ٹھہریں۔'

(ا-کُرِنتھِیوں 11:26-32)

> **حقائق فائل**
>
> مصالحت - چیزوں کو درست کرنے کے لئے؛ اپنے احساسات کو تبدیل کرنا یا دوسرے کے تئیں ناپسندیدگی کا اظہار کرنا۔ یا واجب الادا قرض ادا کرنا۔

مسیحی کتنی بار اپنے دلوں کی جانچ پڑتال کیے بغیر بات چیت میں حصہ لیتے ہیں کہ آیا وہ تلخی پیدا کر رہے ہیں یا انہوں نے کسی کے خلاف گُناہ کیا ہے اور توبہ نہیں کی ہے یا صلح کا ارادہ نہیں رکھتے ہیں۔

'آپس کی مُحبّت کے سِوا کسی چیز میں کِسی کے قرض دار نہ ہو
کیونکہ جو دُوسرے سے مُحبّت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کیا۔'

(رُومیوں 13:8)

واجب الادا قرض

مسیحی ہونے کے ناطے ہمارا قرض ہے کہ ہم اس کی ادائیگی کریں جو خُدا خود کہتا ہے کہ ہم دوسروں کے مقروض ہیں: سوچ، کلام اور عمل میں ان سے مُحبّت کرنا۔ اس میں ان لوگوں کو معاف کرنا بھی شامل ہے جنہوں نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے۔ بہت سے مسیحی کسی کے تئیں تلخی، ناراضگی یا عدم معافی کو فروغ دے رہے ہیں اور ان جذبات کو جواز فراہم کر رہے ہیں کیونکہ اس شخص نے ابھی تک کوئی نتیجہ ادا نہیں کیا ہے اور نہ ہی اس کے رویے کی ذمہ داری لی ہے۔ لیکن ہمیں دوسروں سے تکلیف پہنچے گی، یہاں تک کہ وہ لوگ بھی جو ہم سے مُحبّت کرتے ہیں، یا تو جاہلانہ طور پر یا جان بوجھ کر۔

معافی کا لفظ ایک فعل ہے - ایک عمل. خُدا اس وقت آپ سے بات کرنے کے لئے اپنے کلام کا استعمال کر رہا ہے، سچائی کو ظاہر کر رہا ہے جس کے لئے عمل کی ضرورت ہے. معاف کرنا آسان نہیں ہے۔ یہ آپ کو پیروی کرنے کی ترغیب دینے کے لئے ایک بالغ مسیحی کی حمایت اور احتساب حاصل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

اس شخص یا افراد کو معاف کرنے کا عہد لکھیں یا جو کچھ خُدا نے آپ پر نازل کیا ہے اس کے لئے معافی مانگیں۔ اپنے آپ کو پیروی کرنے کے لئے ایک ڈیڈ لائن دیں.

'اِس لِئے کہ اگر تُم آدمِیوں کے قصُور مُعاف کرو گے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو مُعاف کرے گا۔' (متّی 14:6)

کچھ معاملات میں، لاجسٹکس logistics، سفر کی لاگت، آپ کی حفاظت، یا دوسرے شخص کی اتنی دیر تک خاموش رہنے کی صلاحیت کی وجہ سے کہ آپ کو کیا کہنے کی ضرورت ہے، ایک خط، ای میل، ٹیکسٹ، یا فون کال بہترین آپشن ہو سکتا ہے۔

مواصلات کی یاد دہانی

تحریری طور پر بات کرتے وقت یا بات چیت کرتے وقت ان نکات کو ذہن میں رکھیں۔

1. تم یہ کام اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری سے کر رہے ہو جو تم سے مُحبّت کرتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

2. وہ چاہتا ہے کہ آپ اس غلامی اور جبر سے آزاد ہوں جس کا سامنا آپ کو ناقابل معافی کے نتیجے میں کرنا پڑ رہا ہے۔

3. آپ کو اپنے خلاف ان کے جرم کی ہر تفصیل کی مشق کرنے کی ضرورت نہیں ہے.

4. کئی بار، خاص طور پر جب کسی شریک حیات کو معاف کرتے ہیں تو، وہ اس بات سے بے خبر ہو سکتے ہیں کہ انہوں نے آپ کو تکلیف پہنچانے کے لئے کیا کیا ہے۔

5. دوسروں کو اپنے جرائم کا اعتراف کرنے پر مجبور نہ کریں۔

6. خُدا نے آپ کو فرمانبرداری کرنے کے لئے بلایا ہے، نہ کہ استغاثہ کے وکیل، جیوری، جج بننے کے لئے، یا ان کو اس بات کا اعتراف کرنے کی کوشش کرنے کے لئے کہ انہوں نے جو کچھ کیا وہ غلط تھا.

7. اسے مختصر رکھیں.

8. بہت سے معاملات میں، جذبات کی اعلی سطح کی وجہ سے، ہم خود کو ایسی باتیں کہتے ہوئے پا سکتے ہیں جو ہم کہنے کا ارادہ نہیں رکھتے تھے اور ملاقات، بات چیت، یا خط کے مقصد کو کمزور کر سکتے ہیں.

9. آخر میں (اگر قابل اطلاق ہو) ان کے ساتھ تلخی پیدا کرنے پر معافی مانگیں۔

10. یاد رکھیں کہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ غلط اور قابل اعتراض تھا، لیکن تلخی اور عدم معافی یکساں طور پر غلط ہے۔

جس روز خُدا میری خُوشخبری کے مُطابِق یِسُوعؔ مسِیح کی معرفت آدمیوں کی پوشِیدہ باتوں کا اِنصاف کرے گا۔ (رُومیوں 16:2)

'پس اَے اِلزام لگانے والے! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جِس بات کا تُو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرِم ٹھہراتا ہے۔ اِس لئے کہ تُو جو اِلزام لگاتا ہے خُود وُہی کام کرتا ہے۔'

(رُومیوں 1:2)

میں جس حد تک دوسروں کو معاف کرنے کے قابل اور تیار ہوں وہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ میں نے ذاتی طور پر اپنے لئے خُدا کے باپ کی مغفرت کا تجربہ کیا ہے۔ - فلپ کیلر Phillip Keller

معاف کرنے کے اپنے عزم کو بر قرار رکھنا

معاف کرنے یا کسی دوسرے شخص کو معاف کرنے کے بعد آپ کو رُوح اور جسم کے درمیان لڑائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

'مگر رُوح کا پھل مُحبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمّل۔ مِہربانی۔ نیکی۔ اِیمان داری۔ حِلم۔ پرہیز گاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شریعت مُخالِف نہیں۔ اور جو مسیح یِسُوع کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رَغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلِیب پر کھینچ دِیا ہے۔ اگر ہم رُوح کے سبب سے زِندہ ہیں تو رُوح کے مُوافِق چلنا بھی چاہیے۔ ہم بے جا فخر کرکے نہ ایک دُوسرے کو چِڑائیں نہ ایک دُوسرے سے جَلیں۔'
(گلتیوں 5:22-26)

معافی کا تجربہ وقت کے ساتھ آپ اور آپ کے تعلقات کو تبدیل کرے گا. خُدا نے آپ کی زندگی میں ایک بڑی فتح حاصل کی ہے، آپ کو ہتھیار ڈالنے اور فرمانبرداری کی اس جگہ پر لایا ہے. لیکن یہ صرف شروعات ہے. اب آپ کو ضروری تبدیلیوں کے ذریعے دباؤ ڈالنا اور کام کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ روزانہ خُدا کی طاقت کے لئے اس کی تلاش کریں تاکہ آپ اپنی رحمت اور شفقت کے راستے پر چلتے رہیں۔
مثال کے طور پر، ہو سکتا ہے کہ آپ نے والدین کو سخت اور غیر مُحبّت کرنے پر معاف کر دیا ہو اور ان سے تلخی پیدا کرنے کے لئے آپ کو معاف کرنے کے لئے کہا ہو. پھر بھی وہ سخت اور مُحبّت نہ کرنے والے رہ سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کا جسم اسی طرح رد عمل ظاہر کرنا چاہے جس طرح آپ نے پہلے رد عمل ظاہر کیا تھا۔ خُدا آپ کی زندگی میں اپنا پھل پیدا کرنے کے لئے وفادار ہوگا کیونکہ آپ لمحہ بہ لمحہ اس کے سامنے ہتھیار ڈالتے ہیں۔

'کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حُکُومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔'
(اِفِسیوں 6:12)
آپ کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ معاف کرنے میں آپ کی فرمانبرداری اس طرح نہیں تھی کہ آپ کا شریک حیات (یا دوسرا شخص) تبدیل ہو جائے۔ اگر وہ اپنی مرضی خُداوند کے حوالے کر دیں گے، تو وہ خُدا کے فضل، شفا اور تبدیلی کی صلاحیت کا تجربہ کریں گے۔ صرف خُدا ہی ہمارے دلوں کو بدل سکتا ہے اور ہمارے ذہنوں کی تجدید کر سکتا ہے، لیکن یہ صرف اسی وقت ہو گا جب ہم اس کے سامنے ہتھیار

ڈالیں گے۔

ہم ہر روز ایک رُوحانی جنگ میں شامل ہوتے ہیں۔ دشمن شیطان نہیں چاہتا کہ آپ خُدا کی فرمانبرداری کرو یا گُناہ اور تکلیف پر فتح حاصل کرو۔ وہ آپ کے ذہن پر یادوں، برے خیالات، جھوٹ، فتنوں اور مذمت سے حملہ کرے گا۔ آپ کو ذہنی طور پر خود پر قابو رکھنا چاہئے اور یاد رکھنا چاہیئے کہ آپ کیسے اور کس سے لڑ رہے ہیں!

'غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔ اور اِبلِیس کو مَوقع نہ دو۔'

(اِفِسیوں4:26-27)

یہ وہ حقیقت ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔ شیطان آپ کی زندگی میں زمین کھونے سے نفرت کرتا ہے۔ وہ آپ سے خُدا کا امن اور خوشی چھیننا چاہتا ہے۔

شیطان کی تباہی

شیطان کو اپنی زندگی میں اس کی تباہی کا کام کرنے کے مواقع دینا بند کریں۔ خُدا کے کلام کے ذریعہ آپ کے ذہن میں داخل ہونے والے ہر خیال کی جانچ کریں کہ آیا وہ اس کی طرف سے ہے، آپ کے جسم سے ہے، یا دشمن کی طرف سے ہے.

'کیونکہ ہم اگرچہ جِسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جِسم کے طَور پر لڑتے نہیں۔ اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابِل ہیں۔ چُنانچہ ہم تصوّرات اور ہر ایک اُونچی چِیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخِلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔ اور ہم تیّار ہیں کہ جب تُمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔' (۲-کُرِنتھِیوں10:3-6)

'غرض اَے بھائِیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجِب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندِیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو۔' (فلِپّیوں4:8)

ہر فتنے میں دُعا کریں، خُدا کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے اس کی طاقت طلب کریں۔

'بدی سے مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذرِیعہ سے بدی پر غالِب آؤ۔'(رُومیوں12:21)

'پس خُدا جو اُمّید کا چشمہ ہے تُمہیں اِیمان رکھنے کے باعث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تا کہ رُوحُ القُدس کی قُدرت سے تُمہاری اُمّید زِیادہ ہوتی جائے۔' (رُومیوں 13:15)

یِسُوعؔ کے نام میں شیطان کی مزاحمت کریں اور اس کی سرزنش کریں۔ لڑنا!

'لیکن مُقرّب فرِشتہ مِیکائیل نے مُوسیٰ کی لاش کی بابت اِبلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لَعن طَعن کے ساتھ اُس پر نالِش کرنے کی جُرأت نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خُداوند تُجھے ملامت کرے۔' (یہُوداہ 9:1)

'پس خُدا کے قَوی ہاتھ کے نِیچے فروتنی سے رہو تا کہ وہ تُمہیں وقت پر سربُلند کرے۔ اور اپنی ساری فِکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تُمہاری فِکر ہے۔ تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مُخالِف اِبلیس گرجنے والے شیر بَبر کی طرح ڈُھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔ تُم اِیمان میں مضبُوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں اَیسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔' (ا-پطرس 5:6-9)

'جِسے تُم کُچھ مُعاف کرتے ہو اُسے مَیں بھی مُعاف کرتا ہُوں کیونکہ جو کُچھ مَیں نے مُعاف کِیا اگر کِیا تو مسیح کا قائِم مقام ہو کر تُمہاری خاطِر مُعاف کِیا۔ تا کہ شَیطان کا ہم پر داؤں نہ چلے کیونکہ ہم اُس کے حِیلوں سے ناواقِف نہیں۔' (۲-کُرِنتھِیوں 2:10-11)

'اُس نے جواب میں کہا لِکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جِیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے۔
یِسُوعؔ نے اُس سے کہا یہ بھی لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر۔
یِسُوعؔ نے اُس سے کہا اَے شَیطان دُور ہو کیونکہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سِجدہ کر اور صِرف اُسی کی عبادت کر۔' (متّی 4:4,7,10)

مذکورہ بالا آیات میں سے کسی ایک یا اس مطالعہ کی بہت سی آیات کو استعمال کرتے ہوئے ایک عملی منصوبہ تیار کریں تاکہ غیر بائبل خیالات کا مقابلہ کیا جاسکے اور اپنے ذہن کو خُدا کے نقطہ نظر پر ترتیب دیا جاسکے۔ ایک انڈیکس کارڈ پر ایک آیت لکھیں اور کارڈ اپنے ساتھ لے کر اور صبح و رات اس کا جائزہ لے کر اسے یاد رکھیں۔ آیات کو یاد کر کے اپنی فتح کی کٹ میں اضافہ جاری رکھیں۔ جب آپ دُعا کرتے ہیں اور کِتابِ مُقدّس کو یاد کرتے ہیں تو آپ خُدا کے کلام کو اپنے دل میں چھپا رہے ہیں (زبُور 11:119)۔ یہ آپ کی جیت ہو گی.

برے خیالات کی جگہ کِتابِ مُقدّس کا حوالہ دیں، خُدا کی سچائی کو تقویت دیں، اور یِسُوعؔ کی طرح دشمن کو جواب دیں۔ جب شیطان یِسُوعؔ کے پاس جھوٹ لے کر آیا، تو اس نے کہا، "یہ لکھا ہوا ہے" (متّی 4:4، 7)، اور اس نے بائبل کا حوالہ دیا۔ ہمیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔ سچ کی ہمیشہ جیت ہوتی ہے۔

سرحدوں کا قیام

آپ کو حدود قائم کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے. کسی دوسرے سے معافی مانگنے یا معاف کرنے سے اس شخص کو یہ حق حاصل نہیں ہوتا کہ وہ آپ کے ساتھ توہین آمیز برتاؤ کرے یا سخت رویہ اختیار کرے۔

اگر آپ کی والدہ آپ کے ساتھ سخت یا جوڑ توڑ کرتی تھیں جب آپ بڑے ہو رہے تھے اور آپ کے باہر جانے کے بعد بھی وہ جاری رکھتی تھیں تو آپ کو اپنے تعلقات میں حدود طے کرنے کی ضرورت ہے (اسے معاف کرنے کے بعد)۔ براہ مہربانی وضاحت کریں کہ آپ اس کے ساتھ تعلقات چاہتے ہیں لیکن اس سے تکلیف نہ ہونے کے لئے حدود قائم کرنے کی ضرورت ہے. شاید آپ مزید کہہ سکتے ہیں، "ماں، میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے مُحبّت بھرے انداز میں بات کریں، اور میں آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی کرنے کا وعدہ کرتا ہوں. اگر ہم میں سے کوئی بھی بے رحم بات کہتا ہے تو ہمیں یہ ظاہر کرنے کی ضرورت ہے کہ دوسرے شخص نے ہمیں تکلیف پہنچائی ہے۔ یا اگر ہم کسی خاص موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ان حدود کا احترام نہیں کیا گیا تو میں بحث ختم کر دوں گا۔ ماں، ہم واقعی جان سکتے ہیں کہ کیا ہم رشتہ قائم کرنا چاہتے ہیں تو ہم ایک دوسرے سے مُحبّت اور احترام کرتے ہیں" .

مصالحت کرنے سے قاصر

بعض اوقات مصالحت ممکن نہیں ہوتی۔ اگر جس شخص کو آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہے وہ مر چکا ہے یا صلح کرنے کے لئے تیار نہیں ہے تو، آپ پھر بھی انہیں معاف کرسکتے ہیں۔

اس تلخی کا مقصد مرنے کے بعد بھی انسان کے دل میں تلخی زندہ رہتی ہے۔ معافی کو غیر صحت مند انسانی حالات سے انسانی رُوح کو شفا دینے کے لئے ایک طاقتور علاج کے طور پر دیکھنا ضروری ہے۔ اگر آپ خُدا پر بھروسہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور اس "دوا" کو حاصل کرتے ہیں تو، خُدا شفا لائے گا اور یہاں تک کہ آپ کی رُوح میں ان خلا کو بھی پر کرے گا۔ مجرم کی موت خُدا کے کلام کو منسوخ نہیں کرتی ہے۔

سچ، بائبل کی معافی کا تقاضا ہے کہ ہم عمل کریں۔ ہمیں اپنے دل و دماغ میں اس بات پر اتفاق کرنے سے بڑھ کر بہت کچھ کرنا چاہیے کہ ہمیں معاف کر دینا چاہیے۔ بائبل ہمیں صرف معافی کا احساس کرنے کا حکم نہیں دیتی ہے۔ ہمیں اپنی مرضی پر عمل کرنا چاہئے اور اپنے اعمال پر عمل کرنا چاہئے۔

حقائق فائل

اقرار کرنا: اپنے گناہ، غلطی یا گناہ کو تسلیم کرنا یا اس سے انکار نہ کرنا۔

آپ کو خُداوند کے سامنے اعتراف کے ساتھ شروع کرنا چاہئے. اگر آپ اپنے اعتراف کو اونچی آواز میں بولتے ہیں اور کسی قابل اعتماد دوست، شریک حیات، پاسٹر یا مشیر کی موجودگی میں متوفی شخص کی معافی کو زبانی طور پر بیان کرتے ہیں تو یہ مددگار ثابت ہوتا ہے۔

آپ کی ذمہ داری

آپ صرف مصالحت کے اپنے حصے کے ذمہ دار ہیں۔ اس سے قطع نظر کہ آپ کا شریک حیات (یا دوسرا شخص) کسی بھی مقام پر فائز ہے، آپ کو معاف اور معاف کر کے خُدا کی فرمانبرداری کرنی چاہئے۔ اگر وہ آپکو بخشنے سے انکار کر دیں یا تم پر اپنے ظلم کا اعتراف نہ کریں تو پھر بھی خُدا آپکو تمہاری فرمانبرداری پر برکت دے گا اور تمہاری زندگی پر اپنی سلامتیّ، فضل اور رحمت برسائے گا۔ تم اب بھی غلامی سے اس کی آزادی کا تجربہ کرو گے.

آپ دوسرے شخص پر کوئی توقعات یا تقاضے نہیں رکھ سکتے ہیں۔ سب کچھ خُداوند کے سپرد کر دو اور اپنے حالات میں کام کرنے کے لئے اس پر بھروسہ کرو۔ ہمیں اپنی فہم پر انحصار نہیں کرنا چاہئے بلکہ خُدا اور اس کی مرضی کی فرمانبرداری کے آگے سر تسلیم خم کرنا چاہیے۔ اس نے ہمیں حکومت کرنے، حفاظت کرنے اور آزاد کرنے کے لئے رُوحانی قوانین دیئے ہیں۔ اس کا کلام ہمیں ان قوانین پر عمل کرنے کے بارے میں سمجھ اور ہدایت دیتا ہے۔ ہمارا جسم، غرور اور خوف ہمیں ان حالات میں خُدا پر بھروسہ کرنے اور اس کی فرمانبرداری کرنے سے روکیں

گے، لیکن رُوح القُدس کی طاقت کے ذریعے، ہم اس پر قابو پا سکتے ہیں۔

'سارے دِل سے خُداوند پر توکّل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنُمائی کرے گا۔' (امثال 3:5-6)

آپ کی رہنمائی کے لئے مندرجہ ذیل دُعا کا استعمال کریں:

خُداوند یِسُوعؔ، میں ان حالات میں تجھ پر بھروسہ کرنے کی طاقت کے لئے دُعا کرتا ہوں۔ مجھے یہ یاد رکھنے میں مدد کریں کہ میں یہ تیرے لئے کر رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ جو ظلم کیا ہے اس کے لئے صرف آپ ہی مجھے اور میری شریک حیات کو شفا دے سکتے ہیں۔ میں اپنے شریک حیات کے ساتھ مفاہمت کی دُعا کرتا ہوں، لیکن میں جانتا ہوں کہ میں صرف اپنا حصہ ادا کر سکتا ہوں. میں دُعا کرتا ہوں کہ میری شریک حیات تیرے سامنے تابعداری کر دے تا کہ تیری عزت کی جائے۔ میں نتائج کے ساتھ مکمل طور پر آپ پر اعتماد کرتا ہوں. میں یِسُوعؔ کے نام سے دُعا کرتا ہوں۔ آمین۔

نتیجہ

معاف کرنا انتہائی مشکل ہو سکتا ہے، لیکن زندگی اس وقت مشکل ہوتی ہے جب ہم معاف نہیں کرتے کیونکہ ہم گُناہ کو پناہ دے رہے ہیں اور صلیب پر یِسُوعؔ نے ہمارے لئے جو کچھ کیا ہے اس سے محروم ہیں۔ خُدا کی مغفرت کا ہمارا تجربہ دوسروں کو معاف کرنے کی ہماری صلاحیت سے براہ راست وابستہ ہے۔ دوسروں کو معاف کرنے کی تیاری اس بات کی ایک علامت ہے کہ آپ نے واقعی اپنے گُناہ سے توبہ کی ہے، اپنی زندگی قربان کر دی ہے، اور خُدا کی معافی حاصل کی ہے. خُدا کے لیے ہتھیار ڈالنے والا دل دوسروں کے لیے سخت دل نہیں ہو سکتا۔

غرور اور خوف ہمیں مغفرت اور مصالحت سے دور رکھتے ہیں۔ ہار ماننے یا ٹوٹنے سے انکار کرنا، اپنے حقوق پر اصرار کرنا، اور اپنا دفاع کرنا یہ سب اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ خُداوند کے بجائے خود غرض غرور آپ کی زندگی پر حکمرانی کر رہا ہے۔ جب اس بات کا خوف ہو کہ کیا چیز آپ کو کھا رہی ہے اور آپ پر قابو پا رہی ہے تو ایمان کے لئے دُعا کریں کہ وہ خُدا پر بھروسہ کرے اور اس کی فرمانبرداری کرے۔ دشمنوں کو رکھنا بہت مہنگا ہے۔ متّی 18:21-35 کی تمثیل میں متنبہ کیا گیا ہے کہ ایک نا قابل معافی رُوح آپ کو جذباتی قید خانے میں ڈال

دے گی۔

معافی سے شفا پانے والا پہلا اور اکثر واحد شخص وہ ہے جو معاف کرنے والا ہے۔...جب ہم حقیقی طور پر معاف کرتے ہیں، تو ہم ایک قیدی کو آزاد کرتے ہیں اور پھر دریافت کرتے ہیں کہ جس قیدی کو ہم نے آزاد کیا ہے وہ ہم تھے۔-لیوس سمیڈسLewis Smedes

اپینڈکس الیف(F)
مؤثر سماعت خود تشخیص

آپ کو سننے کی عادات کے بارے میں زیادہ آگاہی حاصل کرنے میں مدد کے لئے اس خود تشخیص کو مکمل کریں. ہر سوال کا سوچ سمجھ کر اور ایمانداری سے جواب دیں۔

مواصلات کی عادات کا انکشاف

#	کیا آپ مندرجہ ذیل کام کرتے ہیں؟	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریباً کبھی نہیں
1	جب آپ اس سے متفق نہیں ہیں یا سننا نہیں چاہتے ہیں تو اپنے بچے کو روک دیں؟				
2	جو کچھ کہا جا رہا ہے اس پر توجہ مرکوز کریں چاہے آپ واقعی دلچسپی نہ رکھتے ہوں				
3	فرض کریں کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کا بچہ کیا کہنے جا رہا ہے اور سننا بند کر دیں				
4	اپنے الفاظ میں وہی دہرائیں جو آپ کے بچے نے ابھی کہا ہے؟				
5	اپنے بچے کے نقطہ نظر کو سنیں، بھلے ہی وہ آپ کے نقطہ نظر سے مختلف ہو۔				
6	اپنے بچے سے کچھ سیکھنے کے لئے تیار رہیں، بھلے ہی وہ غیر اہم لگے۔				
7	معلوم کریں کہ الفاظ کا کیا مطلب ہے جب وہ ان طریقوں سے استعمال ہوتے ہیں جو آپ سے واقف نہیں ہیں				
8	جب آپ کا بچہ اب بھی بات کر رہا ہے تو آپ کے ذہن میں تردید کریں؟				

9	جب آپ واقعی میں توجہ نہیں دے رہے تو توجہ دینے کا بہانہ کریں؟					
10	جب آپ کا بچہ بات کر رہا ہو تو کیا آپ دن میں خواب دیکھتے ہیں؟					
11	صرف حقائق ہی نہیں بلکہ اہم خیالات کو سنیں؟					
12	تسلیم کریں کہ الفاظ ہمیشہ مختلف لوگوں کے لئے ایک ہی چیز کا مطلب نہیں رکھتے ہیں؟					
13	صرف وہی سنیں جو آپ سننا چاہتے ہیں، اپنے بچے کا پورا پیغام سنیں؟					

مواصلات کی عادات کا انکشاف ہوا (جاری رکھیں)

#	کیا آپ مندرجہ ذیل کام کرتے ہیں؟	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریباً کبھی نہیں
14	اپنے بچے کو دیکھیں جب وہ بول رہا ہو				
15	اپنے بچے کے معنی پر توجہ مرکوز کریں بجائے اس کے کہ وہ کیسا نظر آتا ہے				
16	جانیں کہ آپ کون سے الفاظ اور جملے پر دفاعی یا ناراضگی سے جواب دیتے ہیں؟				
17	اس بارے میں سوچیں کہ آپ اپنے مواصلات کے ساتھ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟				
18	آپ جو کہنا چاہتے ہیں اسے کہنے کے لئے بہترین وقت کی منصوبہ بندی کریں؟				
19	اس بارے میں سوچیں کہ آپ کی بات پر دوسرا شخص کس طرح رد عمل ظاہر کر سکتا ہے؟				
20	بات چیت کرنے کے بہترین طریقے پر غور کریں (تحریری، زبانی، اور وقت)				
21	ہمیشہ اپنے بچے سے بات کرتے وقت اس کی جذباتی حالت کا خیال رکھیں (اگر وہ تناؤ، اداس، پریشان، دشمنی، عدم دلچسپی، جلدی، غصہ، وغیرہ)؟				

22	اپنی بات چیت کو اپنے بچے کی شخصیت کے مطابق ایڈجسٹ کریں				
23	فرض کریں کہ آپ کا بچہ جانتا ہے اور سمجھتا ہے کہ آپ کیا بات چیت کر رہے ہیں یا اس سے بات چیت کی ہے				
24	اپنے بچے کو دفاعی بنے بغیر احترام کے ساتھ آپ کے بارے میں منفی جذبات کا اظہار کرنے کی اجازت دیں				
25	باقاعدگی سے اپنی سننے کی صلاحیت کو بڑھانے کی کوشش کریں؟				
26	آپ کو یاد رکھنے میں مدد کرنے کے لئے جب ضروری ہو نوٹ لکھیں				
27	آس پاس کے ماحول سے پریشان ہوئے بغیر غور سے سنیں؟				
28	فیصلہ یا تنقید کے بغیر اپنے بچے کی بات سنیں				

مواصلات کی عادات کا انکشاف ہوا (جاری رکھیں)

#	کیا آپ مندرجہ ذیل کام کرتے ہیں؟	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریبا کبھی نہیں
29	ہدایات اور پیغامات کو دوبارہ بیان کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ آپ صحیح طور پر سمجھتے ہیں				
30	آپ کو اس بات کی فکر ہے کہ آپ کا بچہ ایسا کیوں محسوس کرتا ہے؟				

تیس سوالات کے جوابات دینے کے بعد اگلے صفحے پر اسکورنگ (Scoring) انڈیکس مکمل کریں۔

مؤثر سننے کی خود تشخیص اسکورنگ (Scoring) انڈیکس

سرکل کریں یا اس نمبر کو نمایاں کریں جو اس زمرے کی نمائندگی کرتا ہے جسے آپ نے مؤثر سننے کی خود تشخیص کے ہر آئٹم پر چیک کیا ہے۔

#	زیادہ تر وقت	اکثر	کبھی کبھی	تقریباً کبھی نہیں
1	1	2	3	4
2	4	3	2	1
3	1	2	3	4
4	4	3	2	1
5	4	3	2	1
6	4	3	2	1
7	4	3	2	1
8	1	2	3	4
9	1	2	3	4
10	1	2	3	4
11	4	3	2	1
12	4	3	2	1
13	1	2	3	4
14	4	3	2	1
15	4	3	2	1
16	4	3	2	1
17	4	3	2	1
18	4	3	2	1
19	4	3	2	1
20	4	3	2	1

21	4	3	2	1
22	4	3	2	1
23	1	2	3	4
24	4	3	2	1
25	4	3	2	1
26	4	3	2	1
27	4	3	2	1
28	4	3	2	1
29	4	3	2	1
30	4	3	2	1
ذیلی ٹوٹل				

نیچے اپنے ذیلی کل کا حساب لگائیں، پھر انہیں اپنے کل نمبروں میں شامل کریں۔ اگلے صفحے پر اپنی سننے کی سطح کا تعین کریں۔

ٹوٹل________

سننے کی سطح

کا تعین کرنے کے لئے نیچے لائن پر اپنا اسکور (Score) لکھیں۔

120–110 : بہترین سننے والا ____________

109–99 : اوسط سننے والے سے اوپر ____________

98–88 : اوسط سننے والا ____________

87–77 : مناسب سننے والا ____________

> 77 : کم سے کم تر سننے والا________________

اپنی سننے کی سطح کا تعین کرنے کے بعد، آپ کو تبدیل کرنے کے لئے اپنی ذاتی معاملات کی شناخت کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اپینڈکس ایف میں اگلی مشقی شیٹ جو ساتھی کے لیے ہے مکمل کریں: اپنی مُحبّت بھری مواصلات کو بہتر بنانا اِس مشقی شیٹ کو خود تشخیص کرنے کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہئے جب آپ غیر پسندیدہ مواصلات کی نمائش کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

یاد رکھیں: مسیح کا ایک سچا شاگرد صرف فکری علم حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ ایک سچا شاگرد ان اصولوں کے مطابق سیکھنے اور زندگی گزارنے میں خود کی سرمایہ کاری کرتا ہے جو خُدا اپنے کلام میں سکھاتا ہے۔ اس مواد کے ذریعے خُدا کے ظاہر کردہ اصولوں کے مطابق سیکھنے اور جینے میں آپ کی سرمایہ کاری آپ کی زندگی کو خُدا کی مرضی کے مطابق تبدیل کردے گی۔

ضمیمہ جی (G)

مُحبّت بھری بات چیت کو بہتر کیسے بنایا جائے

انفرادی طور پر مکمل کریں، پھر اگر شادی شدہ ہیں تو ایک جوڑے کی حیثیت سے جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں۔

اپینڈکس ایف (F) مکمل کرنے کے بعد: مؤثر طور پر سننے اور اپنے اسکور کو مجموعی کرنے کے بعد، ان علاقوں کی فہرست بنائیں جن کو آپ کو ترجیحی طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

1.

2.

3.

4.

5.

6.

7.

جلد 2، سبق 4-10 میں مُحبّت کیا ہے اس کا جائزہ لیں. ترجیح کے لحاظ سے کسی بھی غیر بائبل مواصلاتی عادات کی فہرست بنائیں جو آپ نے اپنے گھر میں کی ہیں۔ خدا کے فضل اور ان کو تبدیل کرنے کی طاقت کے لئے دعا کریں.

1.

2.

3.

4.

5.

6.

7.

8.

9.

10.

مفاہمت

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ اپنے بچوں (یا کسی اور شخص) کے ساتھ مُحبّت بھری بات چیت کا مظاہرہ نہیں کر رہے ہیں تو، مفاہمت کے لئے نیچے دیئے گئے اقدامات پر عمل کریں۔

1۔ خداوند کے سامنے اس کا اقرار کریں اور اس سے معافی مانگیں کہ اس نے اپنے بچے / بچوں سے مُحبّت کا اظہار نہیں کیا۔

اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔

ا-یُوحنّا9:1

2۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ اپنے دل کو اپنے بچے / بچوں کے لئے ایک نئی مُحبّت سے بھر دے۔

اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوحُ القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسِیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔

رُومیوں5:5

3۔ اپنے بچے / بچوں کے پاس جائیں اور عمر کے مطابق اعتراف کریں۔

مثال کے طور پر، "میں تم سے مُحبّت کرتا ہوں، لیکن میں جانتا ہوں کہ میں نے اپنے الفاظ سے آپ کو وہ مُحبّت نہیں دکھائی ہے۔ میں بے چین (بے رحم، وغیرہ) رہا ہوں اور معافی مانگنے کی ضرورت ہے. مجھے معاف کر دو. میں آپ سے مُحبّت کرتا ہوں اور آپ کی ماں / والد بننے پر بہت خوش ہوں۔

4۔ اپنے بچے کے ساتھ دعا کریں.

عزم

ان عادات کو تبدیل کرنے اور خدا کی خواہش کے مطابق والدین بننے کے لئے خداوند کی طاقت کو تلاش کرنے کے عزم کی دعا لکھیں۔

ضمیمہ ایچ(H)

اپنے بچے سے مُحبّت کا اظہار

اگر شادی شدہ ہے تو ایک جوڑے کی حیثیت سے جائزہ لیں اور تبادلہ خیال کریں۔ ہم اپنے بچوں کو بہت سے طریقوں سے مُحبّت کا اظہار کرسکتے ہیں، لیکن بہترین طریقہ ایک ساتھ معیاری وقت گزارنا ہے۔ یہاں کچھ تجاویز ہیں.

1. ان کے کھیلوں کی تقریبات، موسیقی کی کارکردگی، اسکول کے ڈراموں وغیرہ میں شرکت کریں.
2. اپنے بچے کو ایک نئی ذمہ داری دے کر ان پر اعتماد کرنے کے مواقع تلاش کریں۔
3. اتوار کی دوپہر کو فیملی پکنک کریں۔
4. بارش میں چہل قدمی کریں اور ایک ساتھ گڑھوں میں چھلانگ لگائیں۔
5. اپنی پوری توجہ کے ساتھ اپنے بچے کی بات سنیں.
6. ایک ساتھ بیٹھیں اور اپنے بچے کا پسندیدہ ٹیلی ویژن شو دیکھیں۔
7. کسی جھیل، تالاب یاندی پر چھوٹے پتھروں کو ایک ساتھ پھینکیں۔
8. کہہ دیں کہ مجھے آپ پر فخر ہے۔
9. جب آپ کا نوعمر بچہ باہر سے آتا ہے تو، آتش دان کے پاس پاپ کارن ایک ساتھ کھائیں۔
10. اپنے بچے کو ان چیزوں کے بارے میں بتائیں جن کی آپ اپنے والدین کے بارے میں سب سے زیادہ تعریف کرتے ہیں۔
11. ایک خاندانی پانی کے غبارے water balloon کی لڑائی کریں (آپ کو بنیادی ہدف کے طور پر بنائے بغیر)..
12. ایک ساتھ شام کو چہل قدمی کریں۔
13. اپنے بچے کو کسی دوست کے سامنے ان کے بارے میں فخر کرتے ہوئے تعریف کے الفاظ بولیں۔

14. اپنے بچے کو گلے لگائیں۔.

15. ملاقات ملتوی کریں اور اس کے بجائے کچھ ایسا کریں جو آپ کے بچے کو کرنے میں مزہ آتا ہے۔

16. اپنے بچے کو اسکول سے ایک دن کی چھٹی دے کر اور ایک ساتھ دن گزار کر سرپرائز دیں۔

17. اپنی بیٹی کو بتائیں کہ وہ خوبصورت ہے.

18. اپنے بیٹے کو بتائیں کہ وہ خوبصورت ہے..

19. جب اپنے بچے سے کوئی غلطی ہو تو اس پر مہربانی کریں۔

20. ہر روز اپنے بچے کے ساتھ دعا کریں.

21. اپنے بچے سے ان کی رائے پوچھنے کے لئے مناسب مواقع سے فائدہ اٹھائیں.

22. ان کے لئے اپنی مُحبّت کا اظہار کرتے ہوئے ایک نوٹ لکھیں..

23. ان کی پسندیدہ بسکٹ پکائیں یا خریدیں.

24. پاپ کارن بنائیں اور ایک ساتھ پرانی فلم سے لطف اٹھائیں۔

25. انہیں ناشتے یا رات کے کھانے کے لئے کسی ریستوران میں لے جائیں۔

26. ایک مشغلہ اختیار کریں جو وہ خاص طور پر کرنا پسند کرتے ہیں۔

27. ایک ساتھ ایک نیا مشغلہ شروع کریں.

ضمیمہ ٹی(T)

لغت

یہ تعریفیں ویبسٹر Webster's کی انگریزی زبان کی نیو انٹر نیشنل ڈکشنری New International Dictionary، جی اینڈ سی میریم کمپنی G & C Merriam Company، اور دی کمپلیٹ ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، اسپائروس زودھیئٹس Spiros Zodhiates، اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers سے لی گئی ہیں۔

قائم رہیں: ٹھہریں، رہیں۔ ایک جگہ پر جاری رکھنے کے لئے؛ بغیر جھکے برداشت کرنا۔

جوابدہی: ایک حساب دینے سے مشروط ہے، جواب دہ، ایک بیان جو کسی کے طرز عمل کی وضاحت کرتا ہے.

نصیحت: نوتھیسیا Nouthesia (یونانی). تنبیہ، تلقین، حوصلہ افزائی کا کوئی بھی لفظ یا ردعمل صحیح طرز عمل کی طرف لے جاتا ہے (افسیوں 4:6)۔ یہ تفہیم فراہم کر کے کسی پر اصلاحی اثر ڈالنے کا خیال ہے۔

پیار سے آرزو یا پیارا شوق: ہومیرومائی *Homeiromai* (یونانی). کسی شخص کے لئے پرجوش اور خلوص کے ساتھ انتظار کرنا، اور ماں کی مُحبّت سے منسلک ہونا، یہاں اس قدر گہری اور زبردست مُحبّت کا اظہار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے کہ وہ بے مثال ہو (ا- تھِسّلُنیکیوں 2:8)۔ مردہ بچوں کی قبروں پر موجود قدیم کتبوں میں بعض اوقات یہ اصطلاح موجود ہوتی ہے جب والدین بہت جلد انتقال کر جانے والے بچے کے لئے اپنی افسوسناک خواہش کو بیان کرنا چاہتے تھے۔

منظور کریں: مسلسل امتحان میں ڈالنے کے لئے، اپنے عمل کی منظوری سے پہلے جانچ پڑتال کریں.

مغرور یا غرور: غرور کرنا؛ خود کو اہمیت دینا یا ظاہر کرنا، دوسروں کو نظر انداز کرنا۔ فخر ہے۔ اپنے آپ کو اعلیٰ مقام دینا، غیر ضروری اہمیت دینا۔

رویہ: ایک نشست یا پوزیشن۔ ایک احساس، رائے، یا موڈ.

تمام چیزوں کو برداشت کرتا ہے: ریچھ، سٹیگو stego (یونانی). چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ مُحبّت دوسروں کی غلطیوں کو چھپاتی ہے یا ان پر پردہ ڈالتی ہے۔ یہ ناراضگی کو دور رکھتا ہے کیونکہ جہاز پانی یا چھت کو بارش سے دور رکھتا ہے۔

طرز عمل: برتاؤ کا عمل یا طریقہ۔

اِیمان: پستیو Pisteuo (یونانی). کسی چیز پر یقین رکھنا یا اس پر پختہ طور پر قائل ہونا۔ یہ متوقع اُمید کے رویے کی نشاندہی کرتا ہے۔

بے قصور: بے قصور، ناقدین کی جانچ پڑتال کا سامنا کرنے کے قابل. جیسے ہی آپ خدا کی مرضی کی فرمانبرداری کرتے ہیں، آپ مسیح کی شبیہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں، اور آپ کا خدائی رویہ دوسروں پر واضح ہو جاتا ہے۔

فخر: اپنے بارے میں، یا اپنے آپ سے متعلق چیزوں کے بارے میں فخریہ انداز میں بات کرنا؛ فخر کرنے کے لئے.

انہیں اوپر لے آؤ: ایکٹریفو Ektrepho (یونانی). پرورش کرنا، پالنا، کھانا کھلانا (افسیوں 4:6)۔ بچوں کی پرورش کرنا، پرورش کرنا، بالغ ہونا، تربیت یا تعلیم دینا۔

الزام، التجا، تلقین: شہیدو مینوئی Martyromenoi (یونانی). اس کا مطلب "سچائی کی فراہمی" ہے اور ممکنہ طور پر اس کا مقصد والد کے زیادہ ہدایت ی افعال کو بیان کرنا تھا۔ ایک اچھا باپ حوصلہ افزائی کرتا ہے اور رہنمائی فراہم کرتا ہے، جو ماں بھی کرتی ہے۔

تضحیک یا نظم وضبط: پیڈیا *Paideia* (یونانی). اصلاح یا تربیت. ہر جرم کا ایک نتیجہ ہوتا ہے۔ کسی قسم کی تربیت / اصلاح کی پیروی کی جائے گی. وہ افسیوں 4:6 میں استعمال ہوتے ہیں.

دھوکہ دہی: جب جنگ میں لوٹ مار کی جاتی ہے تو لوٹ مار یا لوٹ مار کرنا۔ کُلسّیوں 8:2 (این اے ایس بی) میں "شِکار نہ کرلے" کے طور پر

ترجمہ کیا گیا ہے. اس صورت میں، یہ ایمان داروں کو مسیح میں ان کی مکمل دولت سے محروم کرنا ہے جیسا کہ کلام میں ظاہر کیا گیا ہے، اور اس کی طاقت اور مداخلت.

پیار کرنا: توجہ دینا، اس پر توجہ دینا، خدمت کرنا، گرمی سے نرمی لانا، پرندوں کی طرح اپنے جوانوں کو پروں سے ڈھانپنا گرم رکھنا (اِستِثنا 22: 6)، نرم مُحبّت کے ساتھ پیار کرنا، نرم دیکھ بھال کے ساتھ پرورش کرنا۔ ان کا ترجمہ ا- تھِسّلُنیکیوں 2 :7 (این اے ایس بی) میں "نرم دیکھ بھال" کے طور پر کیا گیا ہے۔

مواصلات: مواصلات کا عمل؛ خیالات، پیغام، یا معلومات کا تبادلہ.

اقرار: خدا سے اتفاق کرنا کہ جو کچھ آپ نے نادانستہ یا جان بوجھ کر کیا وہ گناہ تھا۔

نتائج: وہ جو کسی قاعدے کو توڑنے کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ جب آپ کے پاس کوئی قاعدہ ہو، تو اس قاعدے کو توڑنے کے لئے ایک اصلاحی نتیجہ ہونا چاہئے.

کنٹرول: طاقت کا استعمال کرنا، غلبہ حاصل کرنا یا حکمرانی کرنا، روکنا، ایک روک تھام کرنے والی قوت.

چہرہ: پنیم *Paniym* (عبرانی). اس کے لغوی معنی چہرے کے ہیں (پیدائش 43:31؛ 1 سلاطِین 13:19) لیکن اس کا مطلب کسی شخص کے مزاج یا رویے کی عکاسی بھی ہے، جیسے نافرمانی کرنا (یرمیاہ 3:5)، بے رحم (اِستِثنا 28: 50)، خوشی (ایوب 24:29)، ذلت (2 سموئیل 19: 5)، خوف زدہ (یسعیاہ 8:13)۔ بائبل ایک برا چہرہ دکھاتی ہے (متی 16:6) اور ایک اچھا چہرہ (زبور 4 :6)۔

نافرمانی: جب کوئی بچہ اتھارٹی اور نظم وضبط کے خلاف بغاوت کرتا ہے جو ان کے ناپختگی کے احمقانہ عمل کی پیروی کرتا ہے۔

ناپاک: آلودہ کرنا، ناپاک بنانا، یا بدعنوان بنانا۔

عقیدت مند: مقدس، پرہیز گار، خدا کے لئے وقف. یہ مسیح کے ساتھ آپ کے مستقل تعلقات کی وضاحت کرتا ہے. جب آپ خدا کے لئے وقف یا علیحدہ ہوتے ہیں، تو یہ رشتہ ایک مقدس زندگی کا منبع ہے.

تندہی سے: پوری توجہ سے کام لیں۔ کسی موضوع یا تعاقب کے لئے اطلاق میں مستقل اور مخلص؛ محتاط توجہ اور کوشش کے ساتھ مقدمہ چلایا گیا۔ لاپرواہ نہیں.

شاگرد (فعل): مثال اور ہدایت کے ذریعے ہمارے بچوں کے دلوں میں خدا کے کلام کو داخل کرنا، انہیں دعا کرنا اور خدا کے ساتھ تعلق رکھنا (اخلاقیات اور اقدار کی روحانی تربیت)۔

شاگرد (اسم): ماتھیٹس (یونانی). ایک طالب علم، سیکھنے والا، یا شاگرد. تاہم، نئے عہد نامہ میں اس کا مطلب بہت زیادہ ہے. یہ ایک پیروکار ہے جو اس کو دی گئی ہدایت کو قبول کرتا ہے اور اسے اپنا قاعدہ بناتا ہے۔ کلاسیکی یونانی میں، "ایک اپرنٹس" وہ ہے جو استاد سے حقائق اور دیگر چیزوں جیسے رویوں اور فلسفوں سے سیکھتا ہے۔ متھیٹس کو "طالب علم ساتھی" کہا جا سکتا ہے، جو نہ صرف کلاس میں بیٹھ کر لیکچر سنتا ہے بلکہ زندگی اور حقائق کو سیکھنے کے لئے استاد کی پیروی کرتا ہے اور آہستہ آہستہ استاد کے کردار کو سنبھالتا ہے۔

شاگردی / نظم وضبط: ایک دانستہ رشتہ جس میں ہم دوسرے شاگردوں کے ساتھ چلتے ہیں تاکہ مسیح میں پختگی کی طرف بڑھنے کے لئے محبّت میں ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی، لیس اور چیلنج کریں۔ اس میں شاگرد کو دوسروں کو سکھانے کے لئے بھی تیار کرنا شامل ہے۔

شاگردی (براہ راست): ہدایت شاگردی اس وقت ہوتی ہے جب آپ اپنے بچوں کے ساتھ عبادت (بائبل کا مطالعہ) کرنے کے لئے ایک طرف رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک منصوبہ بند سرگرمی ہے جس میں خاندان شامل ہے۔

شاگردی (بالواسطہ): تعلیم شاگردی اس وقت ہوتی ہے جب خدا روحانی چیزوں کے بارے میں غیر رسمی یا غیر منصوبہ بند بحث کا موقع پیش کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین ان مواقع پر توجہ دے رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں۔

نظم وضبط (بچوں کا): ایک بالغ بالغ کے کردار کی خصوصیات پیدا کرنا (افسیوں 6: 4)، جو اخلاقیات، اقدار، ذاتی ذمہ داری، اور خود پر قابو رکھنا ہیں۔ تربیتی طرز عمل.

حوصلہ شکنی: اتھومیو Athumeo (یونانی). بنیادی لفظ تھوموس ہے، جس کا مطلب ہے "دماغ کی پر تشدد حرکت یا جذبہ، جیسے غصہ، غضب، یا غصہ۔ اس سے پہلے اے (الفا) شامل کرنا اسے نقصان دہ بنا دیتا ہے، جس کا مطلب ہے "جذبے کے بغیر"۔ مایوس، ذہن میں پریشان، اور ہمت کی کمی کی نشاندہی کرتا ہے (کُلسّیوں 3 :21).

تدوین: اوکوڈوم Oikodome (یونانی). کسی اور کے روحانی نفع یا ترقی کے لئے تعمیر کرنا گھر یا ڈھانچے کی تعمیر کی نشاندہی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

حوصلہ افزائی یا تسلی: پریشانی یا پریشانی کے وقت حوصلہ افزائی، حمایت، اور تسلی، خوش کرنے اور صحیح طرز عمل کی ترغیب دینے کے لئے تیار کردہ نرم حوصلہ افزائی.

ہر چیز کو برداشت کریں: صبر کرنا، ہپومینو hupomeno (یونانی). زندگی گزارنا، اس کے نیچے رہنا، تکلیف جھیلنا، مصائب کے بوجھ کے طور پر۔ مریض راضی ہو جاتا ہے، اپنی زمین کو تھام لیتا ہے جب وہ اب نہ تو یقین کر سکتا ہے اور نہ ہی امید کر سکتا ہے۔

حسد: کسی دوسرے کی فضیلت یا خوش قسمتی کو دیکھ کر عدم اطمینان یا بے چینی، کسی حد تک نفرت اور مساوی فوائد حاصل کرنے کی خواہش۔ بدنیتی پر مبنی دھوکہ دہی۔

تلقین: پیراکلیو Parakleo (یونانی). کسی کی طرف سے پکاریں، مدد کریں، حوصلہ افزائی کریں، نصیحت کریں، یا کسی کو کچھ کرنے کی ترغیب دیں۔ ہمیں اپنے بچوں کے ساتھ آنا ہے اور خداوند کی چیزوں میں ان کی ترقی میں مدد کرنی ہے۔

عقیدہ: پستیو Pisteuo (یونانی). ایمان رکھنا، بھروسہ رکھنا۔ خاص طور پر مضبوطی سے قائل کرنے کے لئے. یہ صرف ذہنی رضامندی دینے سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کا مطلب ہے اس پر عمل کرنا جو مانا جاتا ہے۔

بے وقوفی: کردار کی کمی، تفہیم میں کمی، غیر دانشمندانہ، بے عقل، غیر منطقی، مضحکہ خیز، فیصلہ سازی کا فقدان۔

ترک کریں: انکار کرنا۔ روزانہ اپنی ترجیحات کو خدا کے کلام کے مطابق ترتیب دیتے ہیں، جو اس کی مرضی کو ہماری مرضی پر فوقیت دیتا ہے۔

نرم: ٹھیک ہے، مناسب ہے۔ منصفانہ، سچا، اعتدال پسند، بردباری، قانون کے حرف پر اصرار نہ کرنا۔ غور و فکر کا اظہار کرتا ہے جو کسی کیس کے حقائق کو انسانی اور معقول طور پر دیکھتا ہے۔

حقیقت: ڈوکیمیون Dokimion (یونانی). کوئی ایسی چیز جس کی جانچ کی گئی ہو اور اسے منظور کیا گیا ہو۔ استعمال شدہ دھاتیں جو تمام گندگیوں کو دور کرنے کے لئے صاف کرنے کے عمل سے گزری تھیں۔

عزت و توقیر: غور و فکر کرنا، عزت دینا، تعریف کرنا، عزت دینا یا تعظیم کرنا اور اسے کسی معزز مقام پر بٹھانا۔

سربراہ: سردار یا رہنما شخص جس کے ماتحت دوسرے ہیں۔ علامتی طور پر افراد کے بارے میں، مثال کے طور پر، شوہر اپنی بیوی کے بارے میں (1 کرنتھیوں 11:3؛ افسیوں 23:5) جہاں تک وہ ایک جسم ہیں (متی 6:19؛ مرقس 8:10) اور ایک جسم کو ہدایت دینے کے لئے صرف ایک سر ہو سکتا ہے۔ مسیح کے بارے میں اس کی کلیسیا کے بارے میں، جو اس کا جسم ہے، اور اس کے اعضاء اس کے اعضاء ہیں (1 کرنتھیوں 27:12؛ افسیوں 22:1؛ 15:4؛ 23:5؛ کلسّیوں 18:1؛ 19,10:2)؛ مسیح کے بارے میں خدا کا بیان (1 کرنتھیوں 11:3). خدا باپ کو مسیح کے سربراہ کے طور پر نامزد کیا گیا ہے (کُلسّیوں 10:2۔ افسیوں 22:1).

دل: کارڈیا Kardia (یونانی). خواہشات، احساسات، پیار، جذبات اور محرکات کی نشست۔ دماغ.

دل: لیباب Lebab (عبرانی). ذہن، اندرونی شخص (ارادہ، جذبات). یہ لفظ بنیادی طور پر اندرونی شخص کے پورے مزاج کو بیان کرتا ہے۔

تکلیف: اس سے انسان دوسروں کے ساتھ تلخی پیدا کر سکتا ہے۔ اگر ہم تکلیف کو تلخی میں بدلنے دیں گے، تو یہ روحانی طور پر چلنے اور بڑھنے کے لئے ضروری خدا کے فضل کو متاثر کرے گا، اور یہ ہمارے آس پاس کے لوگوں پر منفی اثر ڈال سکتا ہے. یہ خدا کے ساتھ ہمارے تعلقات اور اس کی پاکیزگی کے عمل کو بھی متاثر کر سکتا ہے۔ عبرانیوں 15:12 کہتا ہے، **"غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے**

فضل سے محرُوم نہ رہ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پُھوٹ کر تُمہیں دُکھ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔"

منافق: کوئی شخص جو جعلی یا نقلی کام کرتا ہے۔ ایک ایسا شخص جو فرضی کردار کے تحت سوچتا اور بولتا ہے، یا عمل کرتا ہے۔

فراہم کریں: اس فعل میں کسی چیز کو بانٹنے کا خیال ہے، جسے کوئی جزوی طور پر برقرار رکھتا ہے۔

دیانت داری: دل کی یکسانیت کی نشاندہی کرتی ہے، نہ کہ دوہرے ذہن کی۔ وہ جو خدا کی مرضی کے مطابق چلتا ہے اور اس کی راستبازی کی مثال پیش کرتا ہے۔

عدل و انصاف: دیانت داری اور دیانت داری کے ساتھ، عدل و انصاف، کردار اور طرز عمل کی راستبازی، اور خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کی روزانہ کی خواہش۔ جب آپ خدا کے کلام کو جانتے ہیں، تو آپ صحیح اور غلط کا فیصلہ کر سکتے ہیں.

قسم: کرسٹسChrestos (یونانی). نیکی کرنا۔ اس سے مراد نرم، مہربان، ہمدرد، مہربان اور نیک مزاج ہونا ہے جو سخت، سفاک، تیز، کڑوا یا ظالم یعنی اخلاقی فضیلت کا تصور ہے۔

علم: ایپیگنوسسEpignosis (یونانی). علم کے حصول اور اس پر عمل کرنے میں مکمل شرکت۔

طویل عرصے تک صبر کرنا: اچانک غصے کے برعکس، لمبے مزاج کا ہونا، لوگوں کے ساتھ تفہیم اور صبر کا مظاہرہ کرنا شامل ہے. ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم حالات کو برداشت کریں، ایمان نہ کھوئیں یا ہار نہ مانیں۔

مُحبّت: اگاپےAgape (یونانی). نالائق گنہگاروں کے تئیں خدا کے دل کا ردعمل۔ خدا کی مُحبّت اس کی مُحبّت کے مقاصد کے فائدے کے لئے خود کی قربانی میں ظاہر ہوتی ہے، اس کا بیٹا انسان کے لئے معافی لاتا ہے. خدا کی بنیادی خوبی دوسروں کے اعمال سے قطع نظر دوسروں کے بہترین مفادات کی تلاش کرتی ہے۔ اس میں خدا وہی کرتا ہے جو وہ جانتا ہے کہ انسان کے لئے بہتر ہے اور ضروری نہیں کہ انسان کیا چاہتا ہے۔ اگاپے غیر مشروط طور پر مُحبّت کرنے کا انتخاب کر رہا ہے۔

مُحبّت: فیلوPhileo (یونانی). انسانی روح کا رد عمل جو اسے خوشگوار بناتا ہے۔ اگاپے سے مختلف اور عزت، اعلی احترام، اور نرم مُحبّت کی بات کرتا ہے اور زیادہ جذباتی ہے. دوستی کی مُحبّت۔ اس کا تعین اس مُحبّت کے مقصد سے حاصل ہونے والی خوشی سے ہوتا ہے۔ فیلو مشروط مُحبّت ہے.

شاگرد بنائیں: (فعل) ماتھیٹوMatheteuo (یونانی). شاگرد بنانے کے لئے (متی 19:28۔ اعمال 21:14). (متی 52:13) شاگرد بنانے کی ہدایت کرنا۔ یہ "مذہب تبدیل کرنے" جیسا نہیں ہے، اگرچہ یہ یقینی طور پر ظاہر ہے. یہ اصطلاح شاگردوں کو اس حقیقت پر کچھ زیادہ زور دیتی ہے کہ ذہن کے ساتھ ساتھ دل اور ارادے کو بھی خدا کے لئے اس بات کی تعلیم دے کر حاصل کیا جانا چاہئے کہ کس طرح یسوع کی پیروی کرنی ہے، یسوع کی حاکیت کے تابع ہونا ہے، اور اس کی ہمدردانہ خدمت کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔ اس میں لوگوں کو یسوع کے ساتھ شاگردوں کے طور پر اساتذہ کے طور پر تعلق قائم کرنا اور انہیں اس کی تعلیم کو مستند سمجھنا (متی 29:11)، اس کے الفاظ کو سچ کے طور پر قبول کرنا، اور اس کی مرضی کو صحیح کے طور پر قبول کرنا شامل ہے۔

ہیرا پھیری: فنی، غیر منصفانہ اور دھوکہ دہی کے ذریعے کنٹرول کرنا یا کھیلنا، خاص طور پر کسی کے فائدے کے لئے۔

مراقبہ کرنا: رونا، بولنا، یا گڑگڑانے والی آوازیں، جیسے آدھی اونچی آواز میں پڑھنا یا اپنے آپ سے بات چیت کرنا، متن کے ساتھ بات چیت کرنا تا کہ یہ آپ کے ذہن میں گھس جائے۔ بائبل کی دنیا میں مراقبہ کوئی خاموش عمل نہیں تھا کیونکہ پانی میں بھیگا ہوا چائے کا تھیلا مائع میں سرایت کر جاتا ہے، اس لیے بائبل پر مراقبہ کرنا ہمارے ذہنوں میں سرایت کر جاتا ہے۔

خادم (اسم): ایک خادم یا ویٹر، جو نگرانی کرتا ہے، حکومت کرتا ہے، اور پورا کرتا ہے.

خادم (فعل): ایڈجسٹ کرنا، ریگولیٹ کرنا، اور ترتیب میں سیٹ کریں؛ خدمت کرنا، دوسرے کی خدمت کرنا؛ ایک خادم کے طور پر خداوند کے لئے محنت کرنا۔

اخلاقیات: خدا کے نقطہ نظر سے صحیح اور غلط کی وضاحت.

میں خوشی نہ منانا: جب آپ کسی کو گناہ میں گرتے یا غلطی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں تو آپ ان کے ساتھ خوش یا انتقامی رویہ نہیں رکھتے۔

نرس: نرسنگ، دودھ پلانے، پرورش، تربیت کا عمل؛ کوئی ایسی چیز جو غذائیت فراہم کرتی ہے، غذائیت فراہم کرتی ہے۔ تعلیم دینا یا فروغ دینا، کسی کی یا کسی چیز کی ترقی کو آگے بڑھانا۔ (ا- تھِسّلُنیکیوں 7:2).

کامل یا پختہ: ٹیلیوس Teleios (یونانی). مقصد یا عزم۔ وہ جو اپنے اختتام، مدت، حد تک پہنچ چکا ہے۔ لہذا، مکمل، بھرا ہوا، کسی چیز میں خواہش نہیں ہے (افسیوں 13:4).

مکمل طور پر تربیت یافتہ: کٹارٹیزو Katartizo (یونانی). کسی چیز کو اس کی مناسب حالت میں رکھنا، قائم کرنا، اس سے لیس کرنا تاکہ اس کے کسی حصے میں کمی نہ ہو۔

اذیت: زخمی کرنے، غم زدہ کرنے یا تکلیف پہنچانے کی کوشش کرنا۔ ظلم کرنا۔ ظلم و ستم کے ساتھ پیش آنا۔ تکلیف اٹھانے کا سبب بنے گا۔

ذاتی ذمہ داری: اپنے آپ کی دیکھ بھال کرنے کی صلاحیت؛ ان چیزوں کی پیروی کرنا جو آپ نے کرنے کا وعدہ کیا ہے، یا ضروری چیزیں، بغیر کسی اور کو آپ کو اشارہ کرنے کے۔ ملکیت لینا، جوابدہ ہونا، اور اپنے اعمال کی ذمہ داری قبول کرنا.

طاقت: دونامس Dunamis (یونانی). متحرک طاقت یا وہ کام کرنے کی صلاحیت جو صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔

سزا: سزا کی ترغیب دینے یا سزا دینے کے لئے درد کی پیمائش کی مقدار۔ سزا مجموعی نظم و ضبط کے منصوبے کا حصہ ہے لیکن اصلاحی نتائج سے مختلف ہے. سزا بچے کو والدین کے اختیار کے سامنے جھکنے اور اصلاحی نتائج کو قبول کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

مقصد: ایک ارادہ یا مطلوبہ نتیجہ یا مقصد.

رد عمل: محرک یا متحرک کے جواب میں کام کرنا یا مخالفت میں کام کرنا۔

جسم میں رد عمل: ایک مسیحی کسی صورت حال پر گناہ بھرے انداز میں رد عمل ظاہر کرتا ہے، اپنی پرانی گرتی ہوئی فطرت کی عادت میں یا روح القدس کی طاقت اور حکمت کے بجائے اپنی طاقت اور فہم پر رد عمل ظاہر کرتا ہے۔

سرزنش: مجرم ٹھہرانا، کسی کو غلط ثابت کرنا۔

سچائی پر خوشی منانا: بڑی خوشی ہونا۔ خدا کے وعدوں کی بنیاد پر جو سچ ہے اس پر خوشی منانا۔

توبہ کریں: عزم کریں۔ اپنے گناہوں کی تلافی کے نتیجے میں اپنی زندگی کی اصلاح کرنا۔ خدا کے سامنے جو کچھ کیا ہے یا کرنا چھوڑ دیا ہے اس پر افسوس محسوس کرنا۔ پیچھے مڑنا اور دوسری سمت جانا۔ کسی کے ذہن، ارادے اور زندگی کو تبدیل کرنے کے نتیجے میں طرز عمل میں تبدیلی؛ چیزوں کو دوسرے طریقے سے کرنے کے لئے.

جواب دیں: مثبت یا مقرر رد عمل دیں.

مُحبّت میں جواب دینا: روح القدس کی اندرونی رہنمائی، مُحبّت، حکمت اور طاقت کے ساتھ جواب دینا۔

انتقام: توہین کے بدلے میں چوٹ پہنچانا۔

انعام: ایک بہت بڑی قیمتی قیمت.

صحیح طریقے سے تقسیم کرنا: کسی چیز کو سیدھا کاٹنا جیسے آپ بڑھئی یا چٹائی میں کرتے ہیں یا کپڑے کے ایک ٹکڑے کو کاٹ کر ایک ساتھ سلائی جاتی ہے۔

بدتمیز: کھردرے پن کی خصوصیت۔ سخت، شدید، بدصورت، غیر مہذب، یا انداز یا عمل میں جارحانہ.

قاعدہ: حکمرانی کرنا، انتظام کرنا، رہبری کرنا، چرواہے بنانا اور رہنمائی کرنا۔ مطلب یہ ہے کہ اس کا مطلب ہے کسی چیز کا خیال رکھنا، محنتی ہونا اور مشق کرنا۔

لعنتیں: تمام مصائب کا ارتکاب خدا اپنے بچوں کے لئے کرتا ہے، جو ہمیشہ ان کی بھلائی کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے. اس میں آزمائشوں اور مصائب کی پوری رینج شامل ہے جو گناہ کو ختم کرنے اور ایمان کو پروان چڑھانے کا کام کرتی ہیں۔

اپنے ذہن کو تلاش کریں اور ترتیب دیں: لازمی فعل، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عمل ایک مستقل عمل ہے۔ تلاش کرنے کا مطلب ہے "تلاش کرنا اور خیال کرنے کی کوشش کرنا"۔ اپنے ذہن کو ترتیب دینے سے مراد ارادہ، مُحبّت اور ضمیر ہے (کُلسّیوں 3:1–2).

سب سے پہلے تلاش کریں: ایسا کرنے اور کبھی نہ رکنے کا حکم (متی 6:33).

اپنا راستہ تلاش کریں: اس بات کی پرواہ کیے بغیر کہ آپ کے اعمال یا طریقے دوسروں کو کس طرح متاثر کرتے ہیں اس کی پرواہ کیے بغیر اپنے مفادات کے لئے بہترین طریقے سے کام کریں۔ ان پٹ حاصل کرنے کے لئے تیار نہیں، جس میں خدا کے نقطہ نظر سے ہدایات شامل ہیں.

خود پر قابو: جذباتی، جسمانی اور روحانی طور پر اپنے آپ پر حکمرانی کرنے کی صلاحیت؛ ہمیشہ کم سے کم مزاحمت کے راستے پر نہ جھکنے کی صلاحیت.

خود کی تلاش: اپنے طریقے سے کام کرنا، انتخاب کرنے میں اپنی یا اس دنیا کی حکمت کا استعمال کرنا۔

شٹ ڈاؤن: کمرے کی پابندی جس میں کوئی دوست، فون، ریڈیو، کمپیوٹر، گیمز، یا آئی پوڈ نہیں ہیں۔

کمیشن کا گناہ: ہم اپنے اختیار سے ہٹ کر کام کر کے گناہ کرتے ہیں۔ خدا کہتا ہے کہ ہم ایسا نہیں کرتے ہیں، اور ہم ویسے بھی کرتے ہیں. مثال

کے طور پر، خدا کہتا ہے کہ چوری نہ کرو (افسیوں 28:4)، لیکن ہم چوری کرتے ہیں.

کوتاہی کا گناہ: ہم خدا کی طرف سے صحیح کام نہ کرنے سے گناہ کرتے ہیں۔ وہ ہمیں کچھ کرنے کا حکم دیتا ہے، اور ہم اسے نہ کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، یا، جہالت کی وجہ سے، ہم اپنے بچوں کے ساتھ وہی سلوک کرتے ہیں جو ہمیں بہتر لگتا ہے، خدا کی مرضی پر عمل نہیں کرنا. مثال کے طور پر، خدا معاف کرنے کا کہتا ہے، لیکن ہم انکار کرتے ہیں.

اسٹیورڈ: نگران۔ مینیجر؛ وہ جو محافظ، منتظم یا سپر وائزر کے طور پر کام کرتا ہے۔

مطالعہ: لازمی فعل۔ کرنے اور جاری رکھنے کا حکم. اس سے مراد ایک پرجوش استقامت، محنتی ہونا، اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنا، کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بے چین اور مخلص ہونا ہے۔

فرمانبردار: ہوپوٹاسو Hopotasso (یونانی). ہتھیار ڈالنے، تعاون کرنے، ذمہ داری سنبھالنے اور بوجھ اٹھانے کا رضاکارانہ رویہ۔

کوئی برائی نہیں سوچتا: لوگیزومی Logizomai (یونانی). اکاؤنٹنگ کی اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جس کا مطلب کسی کے ذہن میں چیزوں کو جمع کرنا، گنتی کرنا یا شامل کرنا، اور حساب کتاب کے ساتھ اپنے آپ پر قبضہ کرنا ہے۔

ہر اچھے کام کے لئے مکمل طور پر تیار: خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کی مرضی کو سمجھیں اور فرمانبرداری میں پیروی کرنے کے لئے بااختیار ہوں۔

تربیت حاصل کریں: چانک Chanak (عبرانی). خدا کی خدمت کے لئے وقف کرنا یا الگ کرنا (امثال 6:22)۔

تربیت: پیڈیا Paideia (یونانی). کیونکہ گناہ گار بچوں کے لئے تمام مؤثر ہدایات میں نظم و ضبط اور اصلاح شامل ہے، جیسا کہ خداوند کی منظوری ہے (افسیوں 4:6)۔ نظم و ضبط جو کردار کو منظم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، اپنی مرضی کے مطابق بڑھنے، تیار یا ہنرمند بننے کا

سبب بننا.

تبدیل شدہ: میٹا مور فوMetamorphoó (یونانی). جس سے ہم تبدیلی کا لفظ اخذ کرتے ہیں۔ تتلی کے کیٹر پلر کے طور پر کسی بالکل مختلف چیز میں تبدیل ہونا۔

اقدار: اصول یا اعمال جن پر آپ زندگی گزارتے ہیں۔ آپ کا رویہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کس چیز کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

خلا: کچھ ایسا جو چھوڑ دیا گیا ہے. خدا نے ہمارے اندر جذباتی ضروریات کو اتنا ہی اہم رکھا ہے جتنا کہ ہماری جسمانی ضروریات۔ اگر ہمارے پاس سانس لینے کے لئے ہوا، پینے کے لئے پانی اور ہمارے جسم کی پرورش کے لئے خوراک نہیں ہے تو ہم آخر کار مر جائیں گے۔ خدا نے ہر بچے کے اندر جذباتی نشو و نما کی ضروریات رکھی ہیں۔ اگر ان سے ملاقات نہ کی جائے تو وہ ایک بالغ کے طور پر سنگین جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا سبب بن سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر، ایک بچے کی خاص ترقیاتی اور جذباتی ضروریات ہوتی ہیں جن کی پرورش مستقل مناسب نظم وضبط کے ساتھ مُحبّت کے اختیار کے ذریعہ کی جانی چاہئے. اگر ان ضروریات پر سمجھوتہ کیا جاتا ہے یا فراہم نہیں کیا جاتا ہے تو بچے کے اندر ایک خلا پیدا ہوتا ہے۔ یہ اکثر اس لئے ہوتا ہے کیونکہ والدین اپنی خدا کی عطا کردہ ذمہ داریوں یا اچھے یا برے کے لئے ان کے اثر ورسوخ کی حد کو نہیں سمجھتے ہیں۔ زیادہ تر بچے اس بات کی نشاندہی نہیں کر سکتے کہ کیا کمی ہے - خلا کیا ہے - لیکن وہ فطری طور پر اسے کسی چیز سے بھرنے کی کوشش کریں گے۔ حقیقی مُحبّت اور مناسب نظم وضبط کی کمی بچے کو نشے یا جذباتی اور نفسیاتی مسائل کا شکار بنا سکتی ہے جو تباہ کن طرز عمل کا باعث بنتی ہے۔ جب اس پر عمل کیا جاتا ہے تو، بائبل کی ہدایات آپ کے بچے اور آپ کے بچے میں جذباتی طور پر صحت مند شخص کے ساتھ ایک صحت مند رشتہ پیدا کر سکتی ہیں۔

ویلز: میتھوڈیا Methodia (یونانی). جس سے ہم لفظ کا طریقہ اخذ کرتے ہیں۔ چالاکی، مکاری اور دھوکہ دہی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ اصطلاح اکثر ایک جنگلی جانور کے لئے استعمال کی جاتی تھی جو چالاکی سے پیچھا کرتا ہے اور پھر غیر متوقع طور پر اپنے شکار پر جھپٹتا ہے۔ شیطان کی شیطانی سازشیں چوری اور فریب کے گرد بنائی گئی ہیں۔

اختتامیہ

1. رچرڈ ایل پریٹ،Richard L. Pratt، جونیئر Jr، ہولمن نیا عہد نامہ تبصرہ Holman New Testament Commentary: 1 اور ۲-کُرِنتھِیوں، کتاب 7 (نیش ویل، ٹی این: Nashville, TN: براڈمین اینڈ ہولمین پبلشرز Broadman & Holman Publishers، 2000)، 447.

2. اسپائروس زوودھیات Spiros Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary: نیا عہد نامہ (چٹانوگا، ٹی این Chattanooga, TN: اے ایم جی پبلشرز AMG Publishers، 2000)، 66.

3. جے ڈی واٹسن J.D. Watson، دن کے لئے ایک لفظ A Word for the Day: نئے عہد نامے سے کلیدی الفاظ Key Words from the New Testament (چٹانوگا، ٹی این: اے ایم جی پبلشرز Chattanooga, TN: AMG Publishers، 2006)، 21.

4. ولیم میکڈونلڈ اور آرتھر فرسٹیڈ William MacDonald and Arthur Farstad، ایماندار کی بائبل تبصرہ Believer's Bible Commentary: دوسرا ایڈیشن Second Edition (نیش ویل، ٹی این: تھامس نیلسن Nashville, TN: Thomas Nelson، 2016)، زبور 139:13–14.

5. یونیورسٹی آف کیلیفورنیا University of California، اروین، 29 ستمبر، 2016 کو https://phys.org/news/2016-09 کہ "آج کے والدین اپنے بچوں کے ساتھ 50 سال پہلے کے مقابلے میں زیادہ وقت گزارتے ہیں.html

6. کیلا بوائز Kyla Boyse، آر این، "ٹیلی ویژن اور بچے"، مشی گن میڈیسن Michigan Medicine، مشی گن یونیورسٹی، اگست 2010، http://www.med.umich.edu/yourchild/topics/tv اپ ڈیٹ کیا گیا۔

7. جولیا جیکوبو Julia Jacobo، "نوعمر افراد ایک دن میں تفریح کے لئے اسکرینوں پر 7 گھنٹے سے زیادہ وقت گزارتے ہیں: رپورٹ"، اے بی سی نیوز، 29 اکتوبر، 2019، https://abcnews.go.com/US/teens-spend-hours - اسکرین-انٹرٹینمنٹ-دن کی رپورٹ/اسٹوری آئی ڈی=66607555۔

8. ویبسٹر کی انگریزی زبان کی نئ بین الاقوامی ڈکشنری Webster's New International Dictionary، دوسرا ایڈیشن انبریجڈ (اسپرنگ فیلڈ، ایم اے: جی اینڈ سی میریم کمپنی، پبلشرز، 1939)۔

9. پیٹرک میک کاولی Patrick McCawley، ویبسٹر کی دوسری نیو ریورسائیڈ ڈکشنری نظر ثانی شدہ ایڈیشن Webster's II New Riverside Dictionary Revised Edition، آفس ایڈیشن (ولمنگٹن، ایم اے: ہوٹن مفلن کمپنی Houghton Mifflin Company، 1996)۔

10. زودھیات Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، 1122.

11. رونالڈ ایف ینگ بلڈ Ronald F.Youngblood، نیلسن کی السٹریٹیڈ بائبل ڈکشنری Nelson's Illustrated Bible Dictionary: نیا اور بہتر ایڈیشن (نیش ویل، ٹی این: تھامس نیلسن Thomas Nelson، 2014)۔

12. زودھیات Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary، 939.

13. ایلیسن روسو، "اے ڈی ڈی بمقابلہ اے ڈی ایچ ڈی علامات Allison Russo, "ADDvs. ADHD 11 Symptoms: کیا فرق ہے؟"، اے ڈی ڈی، 2 مارچ، 2020 کو اپ ڈیٹ کیا گیا، https://www.additudemag.com/add-adhd-symptoms-difference/.

14. "براگ Brag،" Thesaurus.com، 5 مارچ، 2020 تک رسائی حاصل کی.

15. ولیم ایل پیٹی اور لوئس ایس جانسن William L. Patty and Louise S. Johnson، شخصیت اور ایڈجسٹمنٹ Personality and Adjustment (نیویارک: میک گراہل McGraw-Hill, 1953)277.

16. ایچ اے آئرن سائیڈ H. A. Ironside، امثال کی کتاب پر نوٹ Notes on the Book of Proverbs (نیپچون، این جے: لوئزیکس بروس Neptune, NJ: Loizeaux Bros، 1908)، 212.

17. آئرن سائیڈ Ironside، امثال کی کتاب پر نوٹ Notes on the Book of Proverbs، 211.

18. زودھیات Zodhiates، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری The Complete Word Study Dictionary, 1310.

19. مارون رچرڈسن ونسنٹ Marvin Richardson Vincent، نئے عہد نامہ میں ورڈ اسٹڈیز Word Studies in the New Testament (بیلنگھم، ڈبلیو اے: لوگوز ریسرچ سسٹمز، انکارپوریٹڈ Bellingham, WA: Logos

Research Systems, Inc، 2002)، 1 کرنتھیوں 7:13.

20. زودھیات، مکمل ورڈ اسٹڈی ڈکشنری، 1424.

21. ونسنٹ Vincent، ورڈ اسٹڈیز Word Studies, ، 1 کرنتھیوں 7:13.

22. میک کاولی McCawley ، ویبسٹر کی دوسری نئ ریور سائیڈ ڈکشنری Webster's II New Riverside Dictionary۔

23. "مہربین کا مواصلاتی نظریہ Mehrabian's Communication Theory : زبانی Verbal ، غیر زبانی ، باڈی لینگویج"، بزنس بالز، 5 مارچ، 2020 تک رسائی حاصل کی، https://www.businessballs.com/communication-skills/ محرابین-کمیونیکیشن-تھیوری-زبانی-غیر زبانی-باڈی-لینگویج/

24. "مہرابیان کا مواصلاتی نظریہ Mehrabian's Communication Theory "

25. وارن ڈبلیو ویرزبے Warren W. Wiersbe ، خدا کے خادم ہونے پر (گرینڈ ریپڈز: ایم آئی: اولیور-نیلسن بکس Grand Rapids: MI: Oliver-Nelson Books، 1993).

26. جان میک آرتھر John MacArthur ، میک آرتھر نئے عہد نامہ کی تبصرہ The MacArthur New Testament Commentary: افسیوں (شکاگو، آئی ایل: موڈی پریس Chicago, IL: Moody Press، 1986)، 338.

27. MacDonald and Farstad, Believer's Bible Commentary, 1223.

28. میکڈونلڈ اور فرسٹاد MacDonald and Farstad ، ایماندار کی بائبل کی تفسیر Believer's Bible Commentary, ، 1223.

مصنف کے بارے میں

ایک احمق. ڈسلیکسیا(Dyslexia) کے ساتھ ایک طالب علم. تیسری جماعت کے پڑھنے کی سطح کے ساتھ ہائی اسکول کے گریجویٹ. ایک جاہل شوہر اور بدتمیز باپ۔ پادری کریگ کاسٹر کو ان کی زندگی میں ایک وقت میں سب نے بیان کیا تھا، لیکن خُدا نے اس کے لئے ایک مختلف منصوبہ بنایا تھا۔ کریگ کے عوامی تقریر کے خوف کے باوجود، خُدا نے اسے 1994 میں کل وقتی خدمت میں بلایا۔ انہوں نے رسمی تعلیم یا سیمنری کی ڈگری کے بغیر ایمان میں قدم رکھا۔ انہیں 1995 میں مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد سے وہ چار کتابیں لکھ چکے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی شاگردیت کی۔ سینکڑوں کو صلاح دی۔ بے شمار مسیح کی طرف لے گئے۔ اور امریکہ بھر اور بین الاقوامی سطح پر شادی اور پرورش کے سیمیناروں، مردوں کی واپسی یا پناہ گاہ اور پادریوں کی کانفرنسوں کے ذریعے ہزاروں لوگوں کو تعلیم دی۔ یہ سب خُدا کے فضل اور قدرت سے ہے۔

اگرچہ کریگ نے 1979 میں یِسُوعؔ کو اپنی زندگی دے دی، لیکن اس کی تبدیلی اس وقت شروع ہوئی جب اس نے روزانہ یِسُوعؔ اور اس کے کلام پر عمل کرنا شروع کیا۔ وہ واقعی یقین رکھتا ہے کہ یِسُوعؔ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ قریبی رشتہ چاہتا ہے۔ اس کی زندگی ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہے کیونکہ وہ اس رشتے کی پیروی کرتا ہے اور مکمل طور پر مسیح پر منحصر ہے۔

حوصلہ افزائی کریں

اگر آپ اس بات پر یقین کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں کہ خُدا آپ کی زندگی میں اور اس کے ذریعے کام کر سکتا ہے تو، پادری کریگ کی کہانی سے حوصلہ حاصل کریں۔ اپنے ماضی کے گُناہوں، سیکھنے کی معذوری، تعلیم یا بولنے کا خوف، یا تعلیم کی کمی آپ کو اپنی زندگی پر خُدا کی پکار کی فرمانبرداری کرنے سے نہ روکیں۔ خُدا آپ کو اپنا شاگرد بنانا چاہتا ہے، اور اگر آپ شادی شدہ ہیں یا بچے ہیں، تو وہ آپ کو ایک شریک حیات اور والدین بنانا چاہتا ہے جو اس کی عزت کرتا ہے. اس کا فضل حیرت انگیز اور لامحدود ہے۔ وہ تم سے مُحبّت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ تمہارے وسیلے سے اس کی تعظیم کی جائے۔

خُدا کا تم سے وعدہ

"شمعُونؔ پطرسؔ کی طرف سے جو یِسُوعؔ مسیحؔ کا بندہ اور رسُول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خُدا اور مُنّجی یِسُوعؔ مسیحؔ کی راست بازی میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے۔ خُدا اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ کی پہچان کے سبب سے فضل اور اِطمینان تُمہیں زیادہ ہوتا رہے۔

کیونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے مُتعلِّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ جِن کے باعِث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چُھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہِش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ۔ پس اِسی باعِث تُم اپنی طرف سے کمال کوشِش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر معرفت۔ اور معرفت پر پرہیز گاری اور پرہیز گاری پر صبر اور صبر پر دِین داری۔ اور دِین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر مُحبّت بڑھاؤ۔ کیونکہ اگر یہ باتیں تُم میں مَوجُود ہوں اور زِیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پَھل نہ ہونے دیں گی۔'

(۲-پطرس 1:1-8)

خاندانی شاگردیت کی خدمتوں کے بارے میں

خاندانی شاگردیت کی خدمتیں (ایف ڈی ایم FDM)، بانی اور ڈائریکٹر پادری کریگ کاسٹر کی طرف سے 1994 میں قائم کردہ ایک غیر منافع بخش خدمت، شاگردیت ماڈل کے ذریعہ خاندانوں کی خدمت کرنے کے لئے مسیح کی کلیسیا کی حمایت، تعلیم اور تربیت کی کوشش کرتی ہے۔اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے، ایف ڈی ایم انفرادی مطالعہ، چھوٹے گروپوں، ہوم گروپ اسٹڈی، اور ون آن ون شاگردیت کے لئے مشقی کتاب، معاون ویڈیوز، اور آن لائن مواد پیش کرتا ہے۔وہ شاگردیت، شادی اور پرورش کے بارے میں سیمینار منعقد کرتے ہیں۔

FDM منسٹری کا مقصد مسیحی گرجاگھروں کے رہنماؤں کو شاگردیت کے لیے ایک وژن تیار کرنے کے لیے نصیحت کرنا، تربیت دینا اور اس سے آراستہ کرنا اور ان کے چرچ کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے بائبل کے لحاظ سے ٹھوس ورک بکس فراہم کرنا ہے۔ تاکہ انہیں اپنے گرجاگھر کے خاندانوں کی خدمت کرنے میں مدد مل سکے۔ سنہ 1995 سے اب تک ہزاروں افراد شادی کے تعلق سے اور بچوں کی پرورش کی کلاسیں مکمل کر چکے ہیں اور امریکہ اور بیرون ملک کے سیکڑوں گرجاگھروں نے ایف ڈی ایم مواد کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اجتماعات میں شرکت کی ہے۔ان کی خدمت پر پائے جانے والے مفت آن لائن وسائل کے ذریعے بھی بہت سے خاندانوں کی مدد کرتی ہے۔ www.FDM.world.

ایف ڈی ایم روس Russia ، یوکرین Ukraine ، کیوبا Cuba ، میکسیکو Mexico ، افریقہ Africa ، سنگاپور Singapore ، جاپان Japan اور چین China جیسے ممالک میں بین الاقوامی سطح پر فعال طور پر خدمت کر رہے ہیں. مزید معلومات حاصل کریں www.FDM.world